بانٹوا میمن جماعت کا ترجمان

ماہنامہ اردو ۔ گجراتی

میمن سماج

اپریل 2021ء رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ

મેમણ

સમાજ

ગુજરાતી - ઉર્દૂ માસિક

MEMON SAMAJ

Urdu Gujrati Monthly

April 2021, Ramzan Mubarak 1442 Hijri

بانٹوا میمن جماعت

قیام: 2 جون 1950

اپیل برادری کے غریب اور ضرورت مند افراد کی امداد کے لئے زکوٰۃ فنڈ اور مالی عطیات بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کو دیں

بانٹوا میمن جماعت کا ترجمان

ماہنامہ میمن سماج

اردو - گجراتی

کراچی

માસિક મેમણ સમાજ
ઉર્દૂ-ગુજરાતી

Monthly
Memon Samaj
Urdu-Gujrati

مدیر اعزازی: انور حاجی قاسم محمد کاپڑیا

پبلشر: عبدالجبار علی محمد بدو

فی شمارہ: 50 روپے

- ایک سال کی خریداری (مع ڈاک خرچ): 500 روپے
- پیٹرن (سرپرست) 10,000 روپے
- لائف ممبر: 4000 روپے

021-32768214
021-32728397
Website : www.bmjr.net
E-mail: bantvamemonjamat01@gmail.com

اپریل 2021ء

رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ

شمارہ: 04

جلد: 66

زیرِ نگرانی

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

پتہ: بانٹوا میمن جماعت خانہ، ملحقہ حمید بائی حاجیانی اسکول، یعقوب خان روڈ، نزد [illegible] کراچی۔

Regd. No. SS-43

Printed at : City Press Ph: 32438437

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ادار یہ

ماہِ رمضان المبارک کی خیر و برکت غریبوں کی ہمدردی اور دادرسی کا مہینہ

جناب انور حاجی قاسم محمد کاپڑیا

عام طور پر مسلمان ماہِ رمضان المبارک کے مبارک مہینے میں صدقہ و خیرات کثرت سے کرتے ہیں اور زکوٰۃ بھی اسی ماہ میں ادا کرتے ہیں۔ جس طرح نماز روزہ ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اسی طرح ہر صاحبِ ثروت مسلمان پر زکوٰۃ نکالنا بھی فرض ہے۔ زکوٰۃ اسلام کا رکن ہے۔ زکوٰۃ کی فرضیت کا منکر کافر ہے۔ جس پر زکوٰۃ فرض ہو اور وہ زکوٰۃ ادا نہ کرے وہ فاسق، فاجر اور جہنمی ہے۔ زکوٰۃ کو نا خیر سے ادا کرنے والوں کی شریعت مطہرہ میں گواہی بھی معتبر نہیں۔ زکوٰۃ کو روکے رکھنا غریبوں کے حق پر ڈاکہ ڈالنا ہے کیونکہ زکوٰۃ غریب، نادار اور مستحق مسلمانوں کا حق ہے اور کسی مسلمان کے حق کو روکے رکھنا اخلاقی جرم بھی ہے اور مذہبی جرم بھی۔

یہ حقیقت ہے کہ مال و دولت اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمت ہے۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ جب انسان اس دنیا میں آتا ہے تو خالی ہاتھ آتا ہے اور جب دنیا سے جاتا ہے تو بالکل تہی دامن ہو کر جاتا ہے۔ اس کا مال و اسباب سب کا سب یہیں رہ جاتا ہے۔ زندگی کی ان گھڑیوں میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی آزمائش کرتا ہے اور انہیں یہ موقع عطا فرماتا ہے کہ وہ اپنی اس چند روزہ زندگی میں عارضی دولت سے دائمی زندگی کے لئے نیک عمل کریں۔ اپنے جائز اور حلال مال میں سے زکوٰۃ ادا کریں اور اللہ کی راہ میں وہ مال جو انہیں سب سے زیادہ پسند ہے فراخ دلی کے ساتھ قربان کر دیں مگر ایسا مال جو رشوت، چوری، خیانت یا دیگر حرام کاموں سے حاصل کیا گیا ہو اسے ہرگز اللہ تعالیٰ کی راہ میں نہ لگائیں۔ ایسے مال کو نہ اپنے اوپر خرچ کریں اور نہ ہی کسی مسلمان کو اللہ کے نام پر دیں۔ حرام ذرائع کی آمدنی بظاہر بڑھتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے لوگ لکھ پتی اور کروڑ پتی بن جاتے ہیں مگر ایسا مال جب تباہی و بربادی کے اظہار پر آتا ہے تو آناً فاناً برباد ہو جاتا ہے۔

صحیح ترقی کا دارومدار حلال کمائی پر ہے۔ دولت مندوں کے پاس ان کی ضرورت سے زیادہ دولت پر غریب اور نادار مسلمانوں کا حق ہے اور اس حق سے انہیں ہرگز محروم نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں ہمدردانہ غور کرنا ہوگا کہ بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی بانٹوا میمن برادری کا وہ سماجی اور

فلاحی پلیٹ فارم ہے۔ جو اپنے لوگوں اور اپنی برادری کی ہر طرح کی سپورٹ اور اس کے لوگوں کے ساتھ ہر طرح کے دینی اور مالی تعاون کو ممکن بناتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ برادری بے شمار ضرورت مندوں سے بھری پڑی ہے جو کسی کے سامنے نہ ہاتھ پھیلاتے ہیں اور نہ منہ سے کچھ مانگتے ہیں۔ اپنی جماعت کے زکوٰۃ فنڈ اور ڈونیشن فنڈ سے بے شمار رفاہی کام انجام دیے جاتے ہیں مگر گذشتہ دو سالوں سے وبائی مرض کرونا کے سبب یہ محسوس ہو رہا ہے کہ ہم معاشی اور اقتصادی حالات کی خرابی کے سبب زکوٰۃ فنڈ اور مالی عطیات اتنے جمع نہیں کر پا رہے ہیں جتنی ہمیں ضرورت ہے۔ ہم بہت محدود فنڈ جمع کر پاتے ہیں جس کی وجہ سے برادری کے کمزور، نادار اور مستحق افراد کی سپورٹ، معاونت اور دادرسی میں مشکل پیش آتی ہے اور اپنی جماعت اپنے مطلوبہ اہداف کو حاصل نہیں کر پاتے۔

ایسے میں سفید پوش لوگ زیادہ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ موجودہ کورونا وائرس کے سبب اس ناگہانی آفت کو ہم سب جانتے ہیں کہ اس وقت کراچی کے حالات کیا رخ اختیار کر چکے ہیں۔ خراب اقتصادی، معاشی اور سیاسی حالات وبائی مرض کرونا وائرس نے ایک طرف تو بے روزگاری کے مسئلے کو خاصا بڑھا دیا ہے اور دوسری طرف تاجر، صنعت کار اور بزنس مین یا تو اپنے کاروبار کو وائنڈ اپ کیے بیٹھے ہیں یا پھر ان کے کاروباری اہداف پورے نہیں ہو پا رہے جو خاصا تشویشناک معاملہ ہے۔ ظاہر ہے جب ہمارے دولت مند، صنعت کار، بزنس مین اور صاحب حیثیت افراد ہی کاروبار کرنے کی پوزیشن میں نہیں رہیں گے تو وہ منافع اور فائدہ بھی نہیں حاصل کر سکیں گے اور اس کی وجہ سے وہ امدادی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ جن کی اشد ضرورت ہے۔ ہمارے پاس ضرورت مند لوگ کیوں آتے ہیں؟ اس سوال کا جواب یہ ہے چونکہ وہ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ ان کی جماعت ان کی ضروریات پوری کرنے میں ان کے ساتھ تعاون کرے گی۔ ان کی ہر طرح سپورٹ کرے گی۔ ان کے دکھوں کو کم کر سکے گی اور ان کے لیے آسانیاں پیدا کرے گی، اسی لیے وہ جماعت کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

اسی طرح اس زکوٰۃ فنڈ سے تعلیم کے شعبے میں بھی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ کاپیاں، کتابیں، اسکولوں اور کالجوں کی فیسیں اور اسکالرشپس دی جاتی ہیں۔ بانٹوا میمن جماعت اپنی برادری اور آپ کے کمزور بہن بھائیوں کی سپورٹ کے لیے ہر طرح کے سپورٹ اور دادرسی کے کام کر رہی ہے۔ آپ سب سے اپیل ہے کہ اس نیک کام میں جماعت کی سپورٹ کریں اور اس کے ساتھ تعاون کریں تاکہ برادری کے غریب اور ضرورت مندوں کی دادرسی اور مدد کی جا سکے۔ اگر آپ نے اس نیک کام میں عملی حصہ لیا اور ہر طرح سے تعاون کیا تو ان کمزور اور نادار افراد کی فلاح و بہبود کے لیے بھی راستے کھل جائیں گے۔

امید ہے کہ آپ تمام حضرات اس ضمن میں اپنی برادری اور اپنی جماعت کے ساتھ فراخ دلی کے ساتھ تعاون کریں گے۔ زکوٰۃ کوئی کسی پر جبر یا زبردستی کا ٹیکس نہیں ہے بلکہ ایک ایسی مالی عبادت ہے جسے بہت بڑا درجہ دیا گیا ہے اسی لیے اللہ رب العزت نے جہاں جہاں نماز کی ادائیگی کا حکم دیا ہے اس کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم بھی دیا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے اور اس سے انحراف گناہ ہے۔ ہم اپنے مجموعی مال میں سے ڈھائی فیصد سالانہ کے حساب سے جو زکوٰۃ نکالتے ہیں اس پر سب سے پہلے ہمارے قریبی عزیزوں کا حق ہے۔ ان کی مدد کے بعد اگر رقم بچ رہے تو پھر اسے دوسروں کی امداد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

موجودہ دور میں سماجی مسائل کے اجتماعی حل کے لئے بانٹوا میمن جماعت اور دیگر فلاحی و رفاہی ادارے قائم ہیں۔ یہ جماعتیں اپنی برادری کے حاجت مند لوگوں کی ضرورتیں پوری کرتی ہیں، ضرورت مند اور غریب افراد کو مکان کی ضرورت ہو، کاروبار کے لیے رقم کی ضرورت

ہو، بچیوں کی شادی کرنی ہو، فیس یا یونیفارم کی ضرورت ہو، علاج معالجہ کا مسئلہ ہو وغیرہ ایسے تمام موقعوں پر کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے کے بجائے برادری کا وہ فرد باعزت طریقے سے اپنی جماعت کا رخ کرتا ہے جہاں سے سپورٹ حاصل کرنے کا اسے پورا پورا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کی مشکلات دور فرمائے (آمین)۔

نیک خواہشات اور پرخلوص دعاؤں کا طالب ادنیٰ خادم

انور حاجی قاسم محمد کاپڑیا

مدیر اعزازی ماہنامہ میمن سماج کراچی

احتیاط کیجیے زندگی بہت قیمتی ہے

اک ذرا سی غلطی سے

سب کچھ جل کر خاک ہوگیا

کیسے ہماری چھوٹی سی غلطی اکثر بڑے حادثے کا باعث بن جاتی ہے

☆ چولہا کھلا رہ گیا ☆ اسٹارٹ موٹر سائیکل پہ بچے کو بٹھا کر سگریٹ پیا
☆ لٹکتے پلو کے ساتھ کھانا پکایا ☆ چلتے ہوئے جنریٹر میں پیٹرول ڈال دیا
☆ بچے کو گود میں لے کر گرم چائے پی ☆ گیس ٹھیک سے بند نہیں کی
☆ بجلی کا کھلا تار بچوں کی رسائی میں آ گیا ☆ کھولتا پانی زمین پر رکھ دیا
☆ بجلی کے ایک سوکٹ پہ بہت سے کنکشن لگا دیے ☆ سلگتا سگریٹ زمین پر پھینک دیا
☆ چارج ہوتا ہوا موبائل کان سے لگا لیا ☆ بجلی کا کنڈا ڈالنے کی کوشش کی
☆ آگ پکڑنے والی اشیاء کو آگ سے دور نہ رکھا
☆ زیر زمین ٹینک میں لائٹر یا دیا سلائی روشن کی

اور آگ بھڑک اٹھی

☆ آنکھ کھلی رکھیے ☆ آنچ دھیمی رکھیے

حمدِ باری تعالیٰ

مولانا محمد علی جوہر

تجھے تسکین دل پایا، تجھے آرام جاں پایا
نہیں بھی ہے تو کیا، تجھ کو جہاں ڈھونڈا وہاں پایا

کوئی نامہرباں ہو کر ہمارا کیا بگاڑے گا
کرم تیرا تو ہے ہم پر، تجھے تو مہرباں پایا

ترا وہ چہیتا ناکام سمجھا جس کو دنیا میں
اسی کو سرخرو دیکھا، اسی کو کامراں پایا

حرم میں تھا ہر اک کو یوں تو تیرے عشق کا دعویٰ
جو کی تحقیق تو اکثر وہی عشق بتاں پایا

کسی کو ڈھونڈتا دیکھو، خود اپنے گوشہ دل میں
تو بس سمجھو کہ اب اس نے سراغ لامکاں پایا

رہا آوارہ دیر و حرم، پہلو سے بیگانہ
دل اس کا عرش و کرسی ہے، کہاں ڈھونڈا کہاں پایا

جہاں ایماں ہو، وہاں کیسے گزر ہو یاس و حرماں کا
کسی مومن کو بھی اے دل! اللہ سے بدگماں پایا

نہیں معلوم کیا ہو حشر جوہر کا پر اتنا ہے
کہ ہاں نام محمد ﷺ مرے دم ورد زباں پایا

نعت

صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا ظفر علی خان

اے کہ ترا جمال ہے زینت محفل حیات
دونوں جہاں کی رونقیں ہیں ترے حسن کی زکوٰۃ

تیری جبیں سے آشکار پر تو ذات کا فروغ
اور ترے کوچہ کا غبار سرمہ چشم کائنات

چہرہ کشا کرم ترا قاف سے تابہ قیرواں
لطف ترا کرشمہ سنج کعبہ سے تابہ سومنات

تیرے سلام کے لیے گلشن قدس کے طیور
گھوم رہے ہیں ڈال ڈال، جھوم رہے ہیں پات پات

دیکھتے ہی ترا جلال کفر کی صف الٹ گئی
جھک گئی گردن ہبل ٹوٹ گیا طلسم لات

آنکھ کے اک اشارہ سے تو نے معا بدل دیے
ذہن کے سب تصورات قلب کے سب تاثرات

پست و بلند کے لیے عام ہیں تیری رحمتیں
عرش سے اور فرش سے تجھ پر سلام اور صلوٰۃ

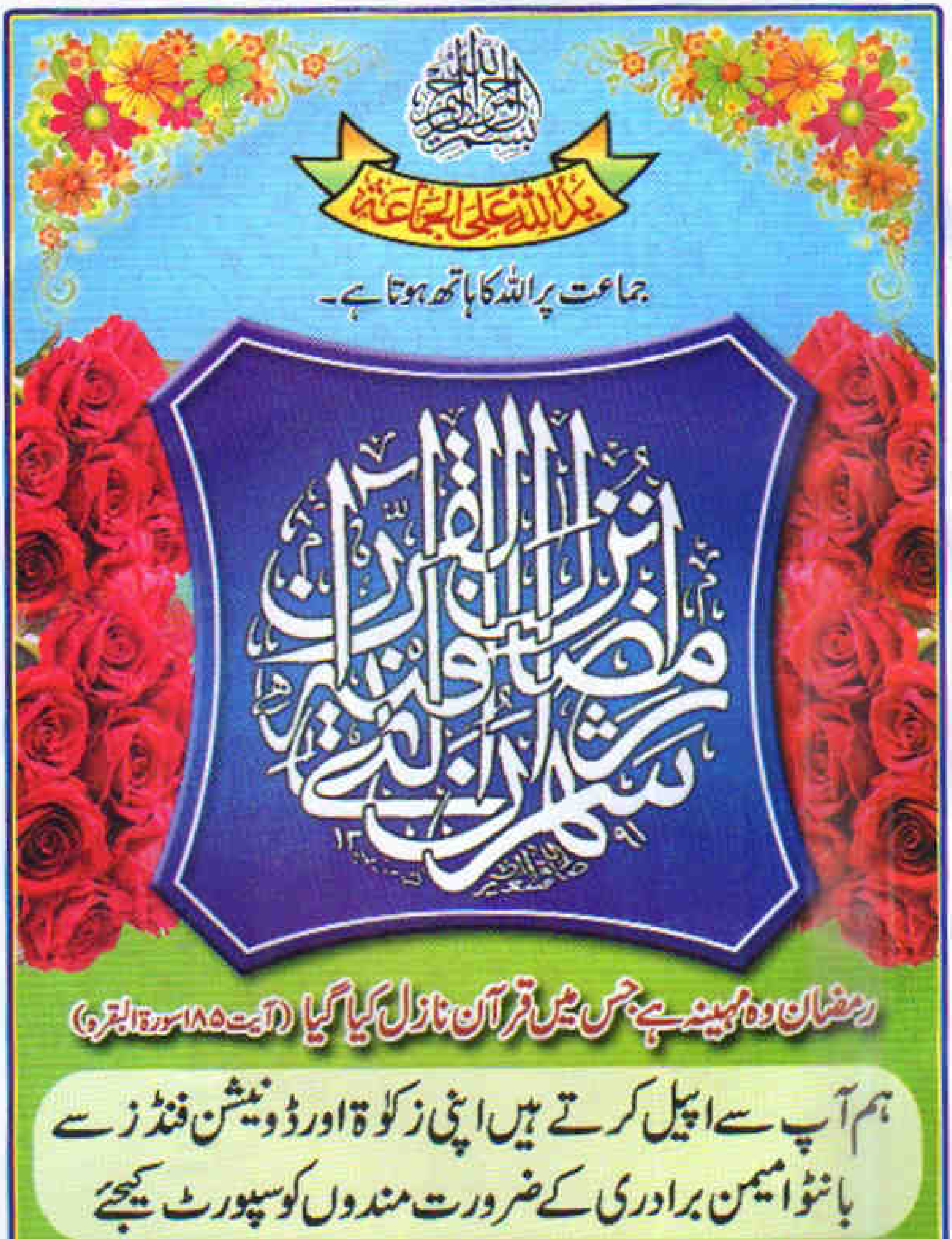
بسم الله الرحمن الرحيم
يد الله على الجماعة
جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے۔
شهر رمضان الذي أنزل فيه القرآن
رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا (آیت ۱۸۵ سورۃ البقرہ)
ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں اپنی زکوٰۃ اور ڈونیشن فنڈز سے
بانٹوا میمن برادری کے ضرورت مندوں کو سپورٹ کیجئے

مشعل راہ

برکتوں اور رحمتوں والا ماہ مبارک

''روزے کا معاملہ خاص میرے لئے ہے اور میں اپنے ہاتھوں اس کا اجر دوں گا''

رمضان المبارک

Hanif Billoo Shaheed

ایثار و ہمدردی۔ رحمت و مغفرت کا ماہِ مغفرت

حاجی محمد حنیف بلو شہید کی ایک یادگار تحریر

ویسے تو اسلامی مہینے سب ہی اچھے ہیں مگر رمضان المبارک کے مہینے کی شان ہی کچھ اور ہے اور کیوں نہ ہو، اسی مہینے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید نازل کیا اور وہ بھی شب قدر کی ایک مبارک رات میں جو خیر و برکت میں ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی مہینے کے روزے مسلمانوں پر فرض کئے۔ حق کو باطل سے الگ کردینے والا دن بھی اسی مہینے میں ہے جسے قرآن حکیم نے ''یوم الفرقان'' کا نام دیا۔ مکہ مکرمہ بھی اسی مہینے میں فتح ہوا۔ اسی بنا پر حضور ﷺ نے اس مہینے کو بڑی عظمت اور برکت والا اور اللہ کا مہینہ قرار دیا۔

نبی رحمت ﷺ نے اس مہینے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا: ''جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو شیطان اور سرکش جنات جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ دوزخ کے سارے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے کوئی دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا اور جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی دروازہ بند نہیں رہتا۔ اللہ کے حکم سے فرشتہ پکارتا ہے کہ اے بھلائی، آگے بڑھ اور برائی بدعملی کا شوق کرنے والے رک جا! اور اللہ کی طرف سے بہت سے نافرمان بندوں کو دوزخ سے رہائی دی جاتی ہے اور ایسا رمضان کی ہر رات میں ہوتا ہے۔''

نبی کریم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ کی قربت حاصل کرنے کے لئے اپنی خوشی سے کوئی نفل نیکی کرے گا، وہ دوسرے مہینوں

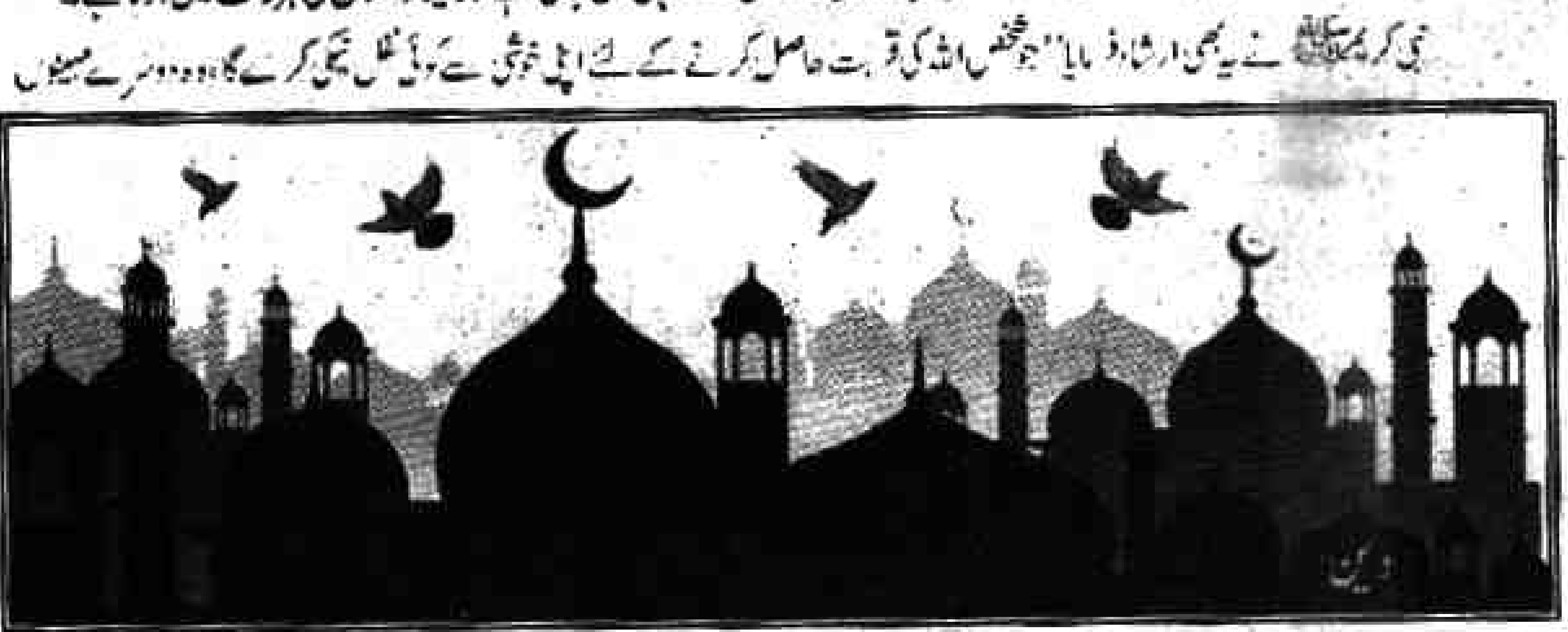

کے فرض کے برابر اجر وثواب پائے گا اور جو کوئی ایک فرض ادا کرے گا، وہ دوسرے مہینوں کے ستر فرضوں کے برابر اجر وثواب کا مستحق ہوگا۔"

اللہ تعالیٰ بڑا رحیم ہے۔ وہ اپنے بندوں پر بے حد رحم کرتا ہے۔ رمضان کی یہ پاکیزہ گھڑیاں اس کی رحمتوں کی خوشخبری سناتی ہیں۔ "یہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا ہدایت اور کھلی نشانیاں دی گئیں اور وہ معیار بتایا گیا جس پر حق اور باطل کو پرکھا جا سکے لہٰذا جو اس مہینے کو پائے وہ اس مہینے کے روزے رکھے۔" روزے کا حکم دراصل اس لئے ہوا کہ اس مہینے میں اللہ نے اپنے بندوں کی رہنمائی کے لئے کتاب حکمت اتاری جس سے بڑی نعمت اور رحمت اور کوئی نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "تم اللہ کی اس نعمت پر اس کی بڑائی بیان کرو اور اس کا شکر بجالاؤ۔"

اس عظیم نعمت کی شکر گزاری کیسے ہو؟ اس کی بہترین صورت یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے تیار کرے۔ جس کے لئے عطا کرنے والے نے وہ نعمت عطا کی ہو۔ یہ قرآن حکیم ہمیں اس لئے عطا فرمایا گیا ہے کہ ہم اس کو پڑھیں اور سمجھیں اور اللہ کی رضا کا راستہ جان کر خود بھی اس پر چلیں اور دوسروں کو بھی اس پر چلائیں۔ اسی راستے کی تیاری کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں روزے رکھنے کا حکم دیا اور اس کا مقصد یہ بتایا "تاکہ تمہارے اندر تقویٰ پیدا ہو سکے"۔

حضور اکرم ﷺ نے اس بات کو یوں بیان فرمایا "روزہ گناہوں سے بچانے والی ایک ڈھال ہے۔ تقویٰ کے لفظی معنی، اپنے آپ کو بچانے کے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ تقویٰ اس احساس کا نام ہے جو آدمی کو ہر بھلے کام پر ابھارتا ہے اور ہر برے کام سے روکتا ہے تاکہ انسان اللہ کی ناراضگی سے بچ جائے۔"

رمضان کے مہینے میں روزے دار صبح کی پو پھٹنے سے لے کر سورج غروب ہونے تک کھانے پینے اور دوسری خواہشوں سے رکا رہتا ہے۔ حالانکہ ان خواہشوں میں بڑا کا زور ہے بلکہ انسان کے زندہ رہنے کا انحصار بھی ان پر ہے۔ مسلسل ایک مہینے تک ان خواہشات کو دبائے رکھنا کوئی آسان کام نہیں۔ ظاہر ہے کہ تیس دنوں کی یہ مشق انسان میں صبر وضبط کی وہ قوت پیدا کردیتی ہے۔ جسے پاکر وہ شیطان کے پھندے میں نہیں پھنستا اور پھر روزے میں ریا یعنی دکھاوے کا نہ ہونا بھی اس بات کی ضمانت ہے کہ روزے کی عبادت بندے کو اللہ کے قریب کرنے والی ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا "انسان کے ہر اچھے عمل کا اجر دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ملے گا۔"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزے کا معاملہ اس سے مختلف ہے۔ روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں اپنے ہاتھوں اس کا اجر دوں گا، کیونکہ بندہ صرف میری ہی خاطر اپنی خواہشوں اور اپنے کھانے پینے کو چھوڑتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک بندہ تقویٰ کی صفت کی وجہ سے ہی اپنے آپ کو دکھاوے سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ روزہ دراصل ظاہری بھوک اور پیاس کا نام نہیں بلکہ حقیقت میں یہ دل اور روح کی بھوک اور پیاس کا نام ہے۔ اگر یہ غرض پوری نہیں ہو پاتی تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ روزے دار نے روزہ نہیں رکھا بلکہ فاقہ کیا ہے۔ اس لئے حضور ﷺ نے فرمایا "کتنے ہی روزے دار ایسے ہوتے ہیں کہ بھوک اور پیاس کے سوا ان کے پلے کچھ نہیں پڑتا۔"

نبی کریم ﷺ نے یہ بھی فرمایا "روزہ اس وقت تک ڈھال ہے جب تک اس میں سوراخ نہیں کیا جاتا" صحابہ نے پوچھا "یارسول اللہ ﷺ اس میں سوراخ کس چیز کا ہوتا ہے؟" فرمایا "جھوٹ اور غیبت سے۔"

(بشکریہ روزنامہ جنگ کراچی)

ماہِ رمضان المبارک کی آمد پر حضور اکرم ﷺ کا تاریخی خطبہ

حضرت سلمان فارسیؓ کے مطابق "شعبان المعظم" کی آخری تاریخ کو حضور اکرم ﷺ نے ایک خطبہ دیا۔ اس میں آپ ﷺ نے (رمضان المبارک کی عظمت و اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا:

"لوگو! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے، اس مبارک مہینے کی ایک رات (شب قدر) ہزار مہینوں سے افضل ہے، اس مہینے کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کیے ہیں اور اس کی راتوں میں بارگاہِ خداوندی میں کھڑا ہونے (نماز تراویح پڑھنے) کو عبادت مقرر کیا ہے، جو شخص اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لیے کوئی غیر فرض عبادت (یعنی سنت، یا نفل) ادا کرے گا، تو اسے دوسرے زمانے کے فرضوں کے برابر اس کا اجر ملے گا اور اس مہینے میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانے کے ستر فرضوں کے برابر ملے گا۔

یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے، یہ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے، اور یہی وہ مہینہ ہے، جس میں مومن بندوں کے رزق میں فراخی اور اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس مہینے میں کسی روزے دار کو (اللہ کی رضا اور ثواب حاصل کرنے کے لیے) افطار کرایا، تو یہ اس کے لیے گناہوں کی مغفرت اور آتشِ دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہوگا، اسے اس روزے دار کے برابر ثواب دیا جائے گا، بغیر اس کے کہ روزے دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔" آپ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ، یارسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہر ایک کو تو افطار کرانے کا سامان (وسائل) میسر نہیں ہوتے (تو کیا غرباء اس عظیم ثواب سے محروم رہیں گے؟) آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا، جو دودھ کی تھوڑی سے لسی پر یا صرف پانی ہی کے گھونٹ پر کسی روزے دار کو افطار کرادے اور جو کوئی کسی روزے دار کو پورا کھانا کھلادے، اسے اللہ تعالیٰ میرے حوض (حوضِ کوثر) سے ایسا سیراب کرے گا کہ جس کے بعد اسے کبھی پیاس ہی نہیں لگے گی، تا آنکہ وہ جنت میں پہنچ جائے گا۔"

اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: "اس ماہ مبارک کا ابتدائی حصہ رحمت ہے، درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ آتشِ دوزخ سے آزادی ہے۔"

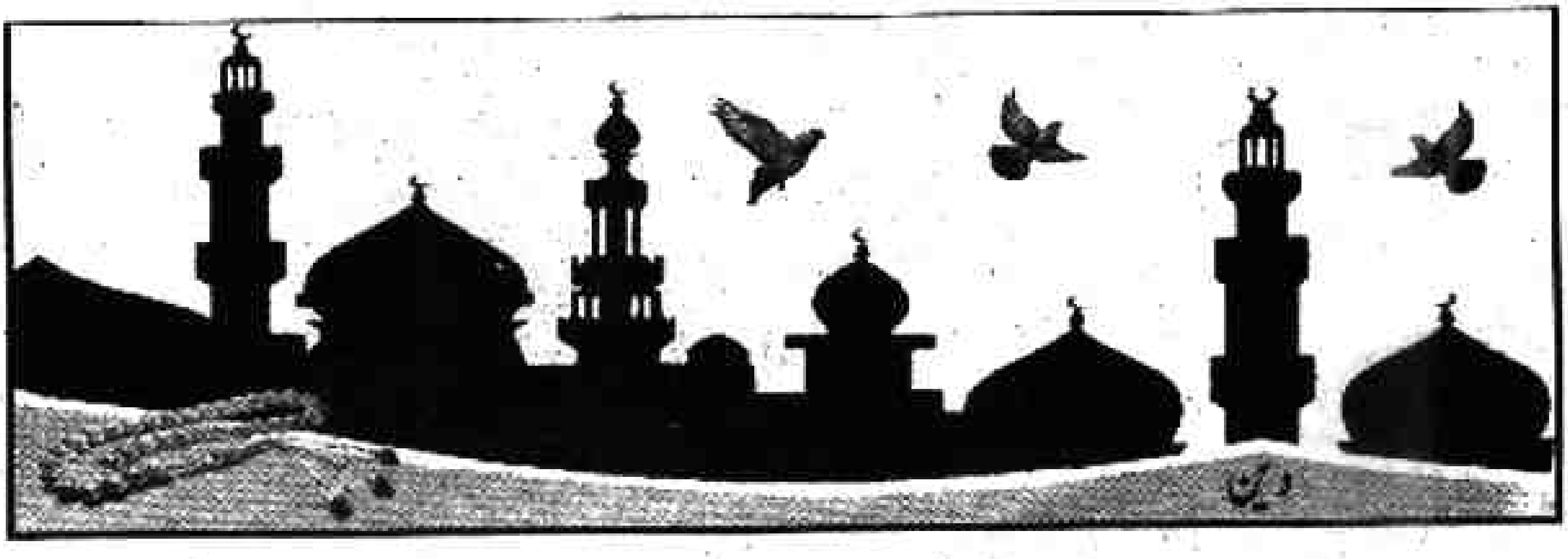

(بعدازاں آپ ﷺ نے فرمایا) "جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام (خادم) کے کام میں تخفیف اور کمی کردے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادے گا اور اسے دوزخ سے رہائی اور آزادی دے گا۔" (بیہقی / شعب الایمان)

رسول اکرم ﷺ کا یہ خطبہ اور آپ ﷺ کے یہ گراں قدر فرامین "رمضان المبارک" اور اس سے متعلق ہدایات وفرامین کا جامع اور مثالی منشور ہیں۔ اس پُراثر اور تعارفی خطبے میں آپ ﷺ نے اس کی عظمت واہمیت اور قدر ومنزلت کو پوری طرح اجاگر فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یہ ایسا مہینہ ہے جس کا تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ آپ ﷺ نے اس مہینے میں چار چیزوں کی کثرت رکھنے کا حکم دیا۔ (1)۔ کلمہ طیبہ (2) استغفار (3) جنت کی طلب (4) جہنم کی آگ سے پناہ۔" (بیہقی / شعب الایمان 3 / 305)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جب رمضان کا مہینہ داخل ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے (ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے اور ایک دوسری روایت میں ہے رحمت کے دروازے) کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیریں پہنا دی جاتی ہیں۔" (مشکوٰۃ)

اپنی جان بچانے اور صحت مند رہنے کے لئے کرونا سے بچنا ہوگا

فیس ماسک تحفظ کا ضامن

☆ احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کریں! ☆ ایک بار پھر کورونا پر قابو پانا ضروری ہے

☆ تمام دفاتر، کارخانوں، دوکانوں، ریسٹورنٹس، ہوٹلز، مینوفیکچرنگ یونٹس اور دیگر کام والی جگہوں کے منتظمین SOPs پر عمل کو یقینی بنائیں۔

☆ دفاتر اور دیگر کام والی جگہوں میں احتیاطی تدابیر کا مناسب انتظام رکھیں۔

☆ برادری کو کورونا اور اس کے پھیلاؤ سے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں۔ ادارے میں کورونا کی علامات، احتیاط اور علاج سے متعلق پوسٹرز یا بینرز نمایاں جگہ پر لگانے ہوں گے۔

☆ پروفیشنل میٹنگز کے دوران ہاتھ ملانے، گلے ملنے سے اجتناب کریں۔ تعظیماً ہاتھ جوڑ کر یا پھر دائیں طرف اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر مصافحہ یا الوداع کریں۔

SOPs پر یقینی عمل۔ کورونا سے بچاؤ کا واحد حل

زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رکن

تحریر: جناب سراج اقبال محمد میمن، ایم بی اے فنانس

Siraj Memon

زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رکن ہے اور یہ دوسرے کمزور و نادار مسلمانوں کے ہونٹوں پہ مسکراہٹیں بکھیرنے کا ذریعہ ہے۔ اس کے ذریعے اہل ایمان اپنے دینی بھائیوں کے دکھ درد دور کر کے انہیں اپنی خوشیوں میں شامل کر سکتے ہیں۔ زکوٰۃ عام طور ہر سال رمضان المبارک کے مبارک مہینے میں نکالی جاتی ہے۔ جس طرح نماز روزہ ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اسی طرح ہر دولت مند مسلمان پر زکوٰۃ نکالنا بھی فرض ہے۔ زکوٰۃ کی فرضیت کا منکر کافر ہے۔ جس پر زکوٰۃ فرض ہو اور وہ زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ فاسق، فاجر اور جہنمی ہے۔

قصداً زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کی شریعت مطہرہ میں گواہی بھی معتبر نہیں۔ زکوٰۃ کو روکے رکھنا غریبوں کے حق پر ڈاکہ ڈالنا ہے کیونکہ زکوٰۃ غریب، نادار اور مستحق مسلمانوں کا حق ہے اور کسی مسلمان کے حق کو روکنا اخلاقی جرم بھی ہے اور مذہبی جرم بھی۔ درحقیقت زکوٰۃ دوسروں کو خوشیاں دینے کا ذریعہ ہے۔ مال و دولت اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ جب انسان اس دنیا میں آتا ہے تو خالی ہاتھ آتا ہے اور جب دنیا سے جاتا ہے تو بھی خالی ہاتھ جاتا ہے۔ اس کا مال و اسباب سب یہیں رہ جاتا ہے۔ زندگی میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی آزمائش کرتا ہے اور انہیں یہ موقع عطا فرماتا ہے کہ وہ اپنی اس چند روزہ زندگی میں عارضی دولت سے دائمی زندگی کے لئے نیک عمل کریں۔

اپنے جائز اور حلال مال میں سے زکوٰۃ ادا کریں اور اللہ کی راہ میں وہ مال جو انہیں سب سے زیادہ پسند ہے فراخ دلی کے ساتھ قربان کریں مگر ایسا مال جو رشوت، چوری، خیانت یا دیگر حرام کاموں سے حاصل کیا گیا ہو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول نہیں ہوتا۔ حرام کی دولت بظاہر بڑھتی

سے اور جنتے کی دیکھتے لوگ لکھ پتی اور کروڑ پتی بن جاتے ہیں مگر ایسا مال آنا فانا برباد ہو جاتا ہے۔ صحیح ترقی کا دارومدار حلال کمائی پر ہے۔ دولت مند لوگوں کے پاس ان کی ضرورت سے زیادہ دولت پر غریب اور نادار مسلمانوں کا حق ہے اور اس حق سے انہیں ہرگز محروم نہیں کرنا چاہیے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے مسلمان کا صاحب نصاب ہونا ضروری ہے اور صاحب نصاب وہ ہے کہ جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا ہو یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر مال ہو اور یہ مال اس کی اصل ضرورت سے زائد ہو اور اس پر ایک سال کا عرصہ گزر چکا ہو۔ زکوٰۃ ایک فرض رکن ہے اس کی ادائیگی میں غفلت نہیں برتنی چاہیے۔ اس کی ادائیگی صرف اسی صورت میں ممکن ہوگی جب اسے مسلمان کو دیا جائے جو صاحب نصاب نہ ہو۔ سب سے پہلے اپنے عزیزوں رشتے داروں کو یہ حق ادا کرے۔ ہمارے مسلمان بھائی خصوصاً اپنی زکوٰۃ رمضان المبارک میں ادا کرتے ہیں۔ دراصل مال اصل میں اللہ رب العزت کا ہے۔ زمین اور آسمان بھی اللہ تعالیٰ کا ہے۔

ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ہے۔ آج کے دور میں مسلمان حلال اور حرام کی تمیز بھول چکا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی دولت کو احتیاط اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اسی میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہے۔ زکوٰۃ کے مسائل ہر مسلمان کے لیے جاننا ضروری ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی میں بڑی باریکیاں ہیں۔ ہم جن مستحقین کو زکوٰۃ دیتے ہیں وہ اس کے حقدار ہیں بھی یا نہیں۔ زکوٰۃ دینے والوں پر اللہ تعالیٰ آفات اور بلیات کو ٹال دیتا ہے۔ ہمیں اپنے مال سے ڈھائی فیصد زکوٰۃ نکالنی چاہیے۔ زکوٰۃ اور صدقات دینے سے مال میں برکت ہوتی ہے اور ہمارے نامہ اعمال میں نیکیاں شامل ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کو قانون کے بجائے ایمان وایثار اور ہمدردی کے فطری انسانی جذبات پر رکھا۔ اس نے زکوٰۃ کو عبادت قرار دیا۔ اس طرح یہ قرب الٰہی کا ذریعہ بن گئی۔ اصول یہ قرار دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اللہ کی محبت میں دو۔

اس طرح ذاتی احسان کا مسئلہ بھی ختم ہو گیا۔ نظام زکوٰۃ کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ ضرورت مند اپنے دولت مند بھائیوں سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ گویا دولت مند مسلمانوں کی دولت ایک ایسی چیز ہے جس میں غریب مسلمان بھی حصہ دار ہیں۔ زکوٰۃ سے بھیک کی لعنت ختم ہو جاتی ہے۔ اسلامی قانون نے زکوٰۃ کے مستحقین کا بھی ذکر کیا ہے اور یہ ہدایت بھی دی ہے کہ جو مستحق نہ ہونے کے باوجود یہ مال لے گا، اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا اور یہ مال اس کے لئے حرام ہوگا۔ زکوٰۃ دولت کی گردش کو متوازن کرتی ہے اور اس عمل کی کاٹ کرتی ہے کہ دولت مند مزید دولت مند ہو جائے اور غریب و نادار مزید پستی کی طرف چلا جائے۔ یہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا وقت ہے۔

دولت مند حضرات اپنے نادار و مفلس بھائیوں پر توجہ دیں۔ وہ ان کی طرف دیکھ رہے ہیں اور ان سے مدد کی امیدیں لگائے بیٹھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں سمیٹنے کے دن ہیں۔ آپ لوگ اپنے رب کو بھی راضی کریں اور اپنے کمزور بھائیوں کی مدد کر کے ان کی دعائیں بھی لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو زکوٰۃ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضروری ہدایات

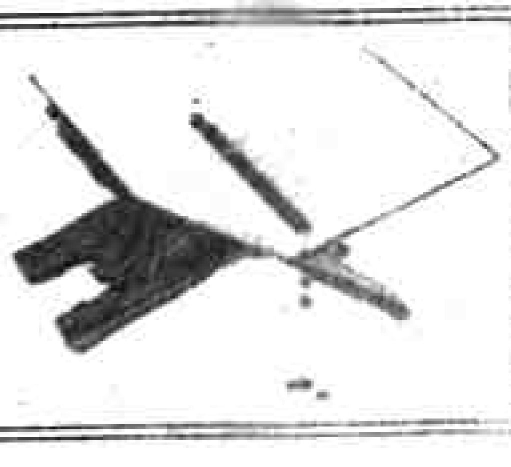

قرآن کریم کی مقدس آیات اور احادیث نبوی ﷺ آپ کی دینی معلومات میں اضافے کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے لہٰذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہوں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔

ان کی باتوں میں گلوں کی خوشبو

☆ جب نیکی تمہیں مسرور کرے اور برائی افسردہ کرے تو تم مومن ہو۔

(رسول اکرم ﷺ)

☆ کاش میں ایک درخت یا پرندہ ہوتا تو عاقبت کے معاملات سے نجات مل سکتی۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

☆ اگر کوئی شخص اپنے اندر کوئی غرور پاتا ہے تو یہ دراصل اس کے کسی احساس کمتری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ)

☆ ظالم کی تعریف کرنے سے غضب الٰہی نازل ہوتا ہے۔

(حضرت عثمان غنیؓ)

☆ انسان دکھ نہیں دیتے انسانوں سے وابستہ امیدیں دکھ دیتی ہیں۔

(حضرت علیؓ)

☆ موت سے لوگ اس لئے ڈرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی دولت پیچھے چھوڑ دی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کی۔

(حضرت امام حسنؓ)

☆ سردار بننا چاہتے ہو تو حرکت و عمل اور جدوجہد کو اپنا معمول بناؤ۔

(حضرت امام حسینؓ)

☆ اپنی حاجت پر دوسروں کی حاجت کو مقدم رکھنا ہی حقیقی کرم ہے۔

(حضرت مجدد الف ثانیؒ)

☆ قدرت انتقام رکھتے ہوئے غصے کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔

(حضرت امام جعفر صادقؒ)

☆ عقل جیسی کوئی دولت نہیں اور جہالت جیسی کوئی غربت نہیں۔

(حکیم لقمان)

☆ جس احتیاط اور پرہیز سے کسی کو رنج پہنچے اس کو چھوڑ دو۔

(امام غزالیؒ)

☆ اگر چڑیاں متحد ہو جائیں تو شیر کی کھال کھینچ سکتی ہیں۔

(شیخ سعدیؒ)

☆ جس میں ادب نہیں اس میں برائیاں ہی برائیاں ہیں۔

(مولانا جلال الدین رومیؒ)

☆ زیادہ خوشحالی اور زیادہ بدحالی دونوں ہی برائی کی طرف لے جاتی ہیں۔ (بوعلی سینا)

☆ جب تک تم بھوک سے بے تاب نہ ہو جاؤ، اس وقت تک کبھی نہ کھاؤ۔ (بقراط)

☆ جو شخص اپنے علم کی بنیاد تجربے پر نہیں رکھتا، وہ ہمیشہ غلطی کرتا ہے۔

(جابر بن حیان)

☆ جو شخص سوال پوچھنے میں تیز ہو وہ جواب میں کمزور ہوتا ہے۔

(خلیل جبران)

☆ بیماری اور بے کاری کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ (البیرونی)

☆ ہر عمدہ اور اچھا کام ابتدا میں ناممکن ہی نظر آتا ہے۔ (کارلائل)

☆ چمکتا ہوا دن ہی نہیں، کالی رات بھی حسین ہوتی ہے۔ اکثر تم جتنا خوفناک سمجھتے ہو وہ اتنے خوفناک نہیں۔ (برنارڈ شاہ)

☆ پرانا تجربہ نئی تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔ (ملٹن)

☆ بے وقوف یقین میں اور عقلمند ہمیشہ شک میں گھرے رہتے ہیں۔

(برٹرینڈ رسل)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن حکیم کھول کر ترجمہ کے ساتھ پڑھیئے

اور ہم نے اس قرآن کو تمہارے لئے آسان کر دیا ہے، ہے کوئی اس سے نصیحت حاصل کرنے والا؟ (القمر ١٧)

کیا آپ نے قرآن پاک کا مطالعہ کیا ہے؟ اگر نہیں تو اس سے زیادہ محرومی کی بات اور کیا ہو سکتی ہے؟

لوگوں کا حال تو یہ ہے کہ:

☆ یہ بھی ایک المیہ ہے جو "ٹچ موبائل" کا بھرپور اور شب و روز استعمال کر کے اپنے فرائض، اپنی ذمہ داریوں کو فراموش کر دیتے ہیں۔

☆ صبح اٹھتے ہی اخبار پڑھنے کے لئے بے چین رہتے ہیں۔

☆ رسائل کا شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔ اپنے اپنے مسالک کے جرائد نے کر بیٹھ جاتے ہیں۔

☆ دنیا بھر کی کتابیں پڑھنے کے لئے وقت نکال لیتے ہیں۔

.... لیکن اللہ کی کتاب پڑھنے کے لئے ان کے پاس کوئی وقت نہیں ہے؟

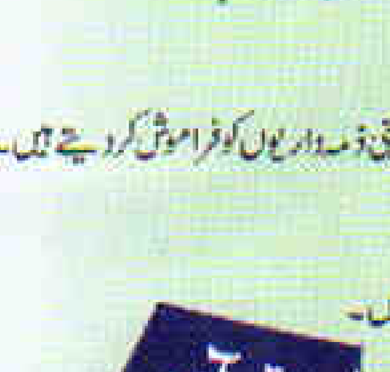

حالانکہ....

نزولِ قرآن کا آغاز ہی اس کتاب کو پڑھنے کے حکم "اقراء" سے ہوا ہے۔

☆ یہ صرف تلاوت کے لئے نہیں بلکہ سمجھ کر پڑھنے اور ہدایات حاصل کرنے کے لئے نازل ہوئی ہے۔

☆ یہ صرف مردوں کو بخشوانے کے لئے نہیں بلکہ زندوں پر نجات کی راہ کھولنے کے لئے آئی ہے۔

☆ یہ انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتی ہے تاکہ اس کے خیالات میں نکھار پیدا ہو اور زندگی سنور جائے۔

☆ یہ مطالبہ کرتی ہے کہ زندگی کا سفر اس کی روشنی میں طے کیا جائے۔

☆ کیا یہ مقاصد دیواروں پر یہ جو کتاب ہے، ورس انقلاب ہے لکھنے سے پورے ہوں گے؟

☆ یا اس کتاب کو صرف مکمل ضابطۂ حیات کہنے سے مسئلے حل ہوں گے؟

☆ یا یہ مقاصد، قرآن حکیم کے مطالعے کے بغیر پورے ہو سکتے ہیں؟

ایسے کتنے لوگ ہیں جنہوں نے زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ ہی قرآن پاک پڑھا ہو؟

تمہیں کیا ہو گیا کہ تم قرآن پر غور و فکر نہیں کرتے کیا تمہارے دلوں پر تالے پڑ گئے ہیں؟ (محمد۔ ٢٤)

مبارک باد

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کے معزز عہدیداران ومجلس عاملہ کے اراکین اور سب کمیٹیوں کے کنوینر صاحبان کی جانب سے ہم آل پاکستان میمن فیڈریشن کی سپریم کونسل کے نومنتخب چاروں عہدیداران جناب محمد حنیف حاجی قاسم گھمیارا چیئرمین سپریم کونسل میمن فیڈریشن، جناب عرفان واحد گوڈیل نائب چیئرمین سپریم کونسل میمن فیڈریشن، جناب محمد اسلم باوانی کوآرڈی نیٹر سپریم کونسل میمن فیڈریشن، جناب کامران عبدالغنی بھنگڑا نائب چیئرمین آوورسیز سپریم کونسل میمن فیڈریشن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

آل پاکستان میمن فیڈریشن کی سپریم کونسل کے تحت میمن رہنماؤں اور بزنس مینوں کا عظیم الشان اجلاس بروز منگل 23 مارچ 2021ء کو دوپہر دو بجے بمقام سدابہار بینکوئٹ (شہید ملت روڈ) میں منعقد کیا گیا تھا۔ جس میں بانٹوا میمن برادری سے تعلق رکھنے والی دو معزز شخصیات کو منتخب کیا گیا۔ آپ کو پوری میمن برادری کی خدمت کرنے کے جذبے کو سراہاتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت مند رکھے اور سماجی اور فلاحی خدمات کے مشن کو کامیاب وکامران کرے۔ (آمین)

جناب محمد حنیف حاجی قاسم کھاتانی گھمیارا
چیئرمین سپریم کونسل
آل پاکستان میمن فیڈریشن

جناب محمد کامران حاجی عبدالغنی بھنگڑا
نائب چیئرمین آوورسیز سپریم کونسل
آل پاکستان میمن فیڈریشن

اپیل

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

زکوٰۃ و ڈونیشن فنڈ کے لئے مخیر حضرات سے پرزور اپیل

برادری کے تمام معزز مخیر حضرات کے علم میں ہے کہ گذشتہ 70 سالوں سے بانٹوا میمن جماعت برادری کی فلاح و بہبود کے لئے اپنی تمام سماجی اور فلاحی خدمات جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس عرصے میں مختلف چھوٹے اور بڑے منصوبے شروع کیے گئے اور ان منصوبوں کو آپ جیسے بے لوث مخیر حضرات کے تعاون سے نہ صرف مکمل کیا گیا بلکہ اور بہتر انداز میں ان تمام کاموں میں جدت اور آسانی پیدا کی گئی اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

بانٹوا میمن جماعت کے کچھ فلاحی کاموں پر ایک نظر

چھوٹے کاروباری قرضوں کی فراہمی : بڑھتی ہوئی مہنگائی اور کرونا وباء کی وجہ سے بے روزگاری کی شرح میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے مائیکرو فنانس کمیٹی کے تحت متوسط طبقے کے لوگوں کو چھوٹے پیمانے پر بلا سود کاروباری قرضہ فراہم کیا جا رہا ہے اور ساتھ ساتھ کاروبار شروع کرنے اور اس کو چلانے کے لئے ان کی رہنمائی بھی کی جا رہی ہے تاکہ نہ صرف وہ آمدنی میں اضافہ کرسکیں بلکہ ہمارے آباؤ اجداد کی طرح کاروبار کی طرف آسکیں۔

ہنگامی امداد : اس سال Covid-19 وائرس کی تباہ کاریوں اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے پوری دنیا اور پاکستان میں بالخصوص بانٹوا برادری بہت زیادہ متاثر ہوئی۔ ان حالات کی وجہ سے ہنگامی امداد (سپورٹ) کے طور پر تقریباً 1500 سے زائد گھرانوں کو راشن اور نقد کی صورت میں امداد فراہم کی گئی اور ساتھ ہی ساتھ کئی گھرانوں کو کرایہ کی مد میں بھی مدد (سپورٹ) کی گئی۔

بنیادی اور اعلیٰ تعلیم : 1150 طلبہ و طالبات کو بنیادی اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے ہر ماہ فیس، کتابیں اور یونیفارم دینے کے ساتھ ساتھ بہت سے طالب علموں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے قرض بھی فراہم کیا گیا۔

ماہانہ کفالت : سالانہ 465 سے زائد غریب (ضرورت مند) خاندانوں کو ماہانہ بنیاد پر رقم اور راشن بھی فراہم کیا گیا۔

شادی مدد : سالانہ تقریباً 112 سے زائد غریب بچیوں کے لئے شادی مدد (سپورٹ) کی رقم میں اضافہ کیا گیا اور بہت سی بچیوں کی شادی کے لئے قرض بھی دیا گیا۔

رہائشی مدد : آبادکاری کے سلسلے میں گزشتہ سال 350 سے زائد درخواستیں گھر کی مدد کے لئے موصول ہوئیں جن میں سے 129 ضرورت مند خاندانوں کو رہائش کی فراہمی میں مدد کی گئی۔

گھریلو ناچاقیوں کا سدباب : گھروں میں ہونے والی رنجشوں اور تنازعات کو ختم کرنے کے لئے کی جانے والی کوششوں کے نتیجے میں کئی گھروں کو ٹوٹنے سے بچایا جا چکا ہے۔

روزگار : بے روزگاری کو دور کرنے کے لئے ایمپلائمنٹ بیورو کے تحت جاب فیئرز کا انعقاد جس میں پاکستان کی بڑی بڑی کمپنیوں نے شرکت کی اور بے روزگار افراد کو ان کی تعلیم اور اہلیت کے مطابق نوکریاں حاصل کرنے میں سہولت فراہم کی گئی اور اس کے ساتھ پورے سال میں سیکڑوں لوگوں کو نوکریاں فراہم کی گئیں۔

آئی ٹی تعلیم : آئی ٹی انسٹی ٹیوٹ میں ہزاروں طلبہ وطالبات کو جدید تعلیم سے آراستہ کیا جاتا ہے۔

تعمیرات : بانٹوا میمن جماعت کے دفتر کی از سرنو تعمیر، کانفرنس روم کی تعمیر اور کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ کی اسٹیٹ آف دی آرٹ طرز پر تعمیر اور جدید کمپیوٹرز کی تنصیب۔

مستقبل کے پروگرام : ہم طلبہ اور طالبات کی اعلیٰ تعلیم کے اخراجات کو جنرل فنڈ سے دینے کا ارادہ رکھتے ہیں تا کہ جو خاندان زکوٰۃ کے مستحق نہیں وہ بھی اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوا سکیں۔ بانٹوا میمن جماعت برادری کی آبادکاری کے سلسلے میں گھر دینے سے متعلق اور زیادہ وسیع کام کرنا چاہتی ہے جس کے لئے بڑی اور خطیر رقم درکار ہے۔ اس کے علاوہ امداد کے تمام پروگراموں میں رقم کا اضافہ بھی ہمارے مستقبل کے پروگرام میں شامل ہے۔

ان منصوبوں کی کامیابی کا انحصار زیادہ سے زیادہ قوم کی دستیابی سے مشروط ہے۔ ہمارا دین بھی اس بات کی تلقین کرتا ہے کہ ہم اپنے ایسے بھائیوں کا خیال رکھیں جو کسی وجہ سے ہم سے مالی اعتبار سے کم ہیں ہم آپ سے بھرپور اپیل کرتے ہیں کہ نا صرف اپنی زکوٰۃ کا خاطر خواہ حصہ برادری کے غریب و نادار بھائیوں کی مدد کے لئے جماعت کو دیں بلکہ جنرل فنڈ بھی وافر مقدار میں فراہم کریں تا کہ سفید پوش افراد کے لئے اور بہترین منصوبوں کا اجراء ممکن ہو سکے۔

آپ کے تعاون کے طلب گار

عہدیداران ومجلس عاملہ کے اراکین اور سب کمیٹیوں کے کنوینر صاحبان

اپنی زکوٰۃ اور مالی عطیات بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کے دفتر یا مندرجہ ذیل بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے جاسکتے ہیں

BANK AL HABIB LTD - CLOTH MARKET BRANCH

A/c. No. 1011-0081-006952-01-5

IBAN # PK33 BAHL 1011-0081-0069-5201

Swift Code : BAHL PKKA

HABIB METROPOLITAN BANK LTD - AL FALAH COURT BRANCH

A/c. No. 6-99-64-29313-714-217613

IBAN # PK82 MPBL 9964-287140-217613

HABIB METROPOLITAN BANK LTD - RISHID MINHAS ROAD BRANCH

A/c. No. 6-99-72-29313-714-123886

IBAN # PK45 MPBL 9972-287140-123886

Swift Code : MPBL PKKL

BANK ISLAMI PAKISTAN LIMITED - NEW CHALLI BRANCH

A/c. No. 1074-1105560001

IBAN # PK93 BKIP 0107411055660001

Swift Code : BKIPP KKA

HABIB METROPOLITAN BANK LTD FCY US$ A/C. - JODIA BAZAR BRANCH

A/c. No. 6-1-15-20616-333-112670

IBAN # PK59 MPBL 0115-2333-3011-2670

Swift Code : MPBL PKK 015

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

پتہ: ملحقہ بانٹوا میمن جماعت خانہ حور بائی حاجیانی اسکول یعقوب خان روڈ نزد رابعہ مینشن کراچی

فون : 32768327 - 32766040 - 32768214 - 32728397

واٹس اپ: 0333-3163170

ای میل: bantvamemonjamat01@gmail.com

ویب سائٹ: www.bmjr.net

فیس بک: Bantva Memon Jamat Registered

کرونا وبا سے بچیے احتیاط کیجیے۔

صحت مند رہیے

☆ کرونا وائرس دوبارہ عالمی وباء کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ ہر ایک کو احتیاط کرنا لازمی ہے۔

☆ جلد علامات ظاہر نہ کرنے والا خاموش قاتل جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوا ہے۔ جس نے ہر شعبہ زندگی کو مفلوج کر دیا ہے۔

☆ مرنے والوں میں 80 فیصد ضعیف العمر، متاثرہ شخص کی چھینک چھ فٹ کے اندر ہر چیز کو متاثر کر سکتی ہے۔

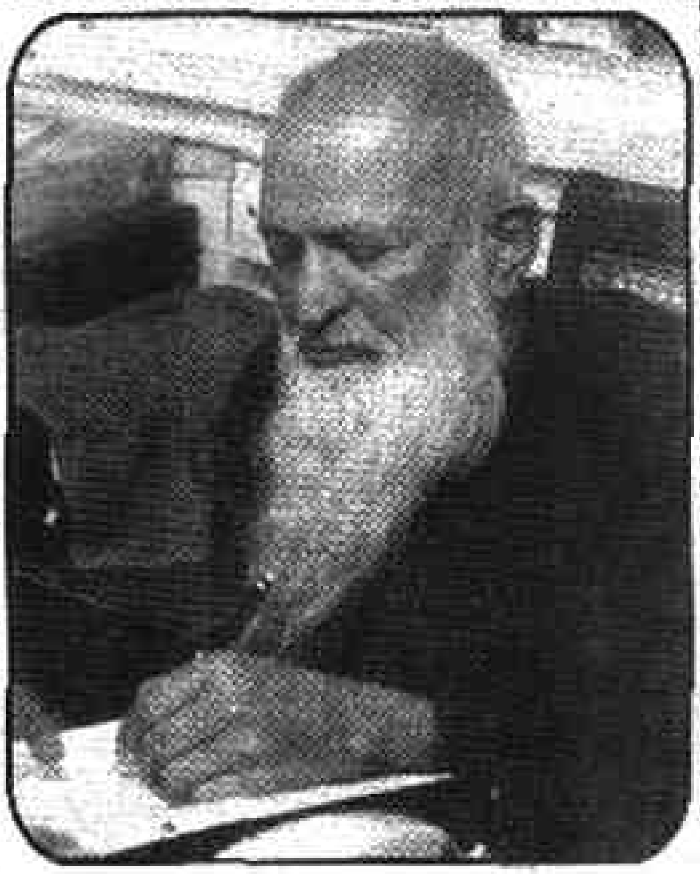

فخر ملت عبدالستار ایدھی

پاسبان جو ہر انسانیت روشن دماغ
جس کے دل میں ضوفشاں تھا حفظ ملت کا چراغ
امن عالم کے تقاضوں کا امیں عالی نسب
صاحب خلق و مروت باشعور و باادب
درد مند ملک و ملت پیرو خیر البشر
ہر گھڑی انساں کی بہبودی پہ تھی جس کی نظر
جس کا ہر قول و عمل حق کیش و حق آثار تھا
جو حقیقت میں محبت کا علم بردار تھا
جس کے دروازے تھے کھلے سب کی ضرورت کیلئے
مستعد رہتا تھا جو دن رات خدمت انسانیت کیلئے
دوست ہو یا دشمن جاں سب کا وہ دم ساز تھا
اس کی فیاضی پہ فیاض ازل کو ناز تھا
وہ ہمہ اوصاف قدسی بندہ پرور آدمی
نیکیوں کا دیوتا جانے جسے ہر آدمی
مرد مومن مرد حق ستار ایدھی تیرا نام
پیش کرتا ہے تجھے انجان روحانی سلام

بشکریہ: روزنامہ وطن گجراتی

مطبوعہ: ہفتہ 23 جولائی 2016ء

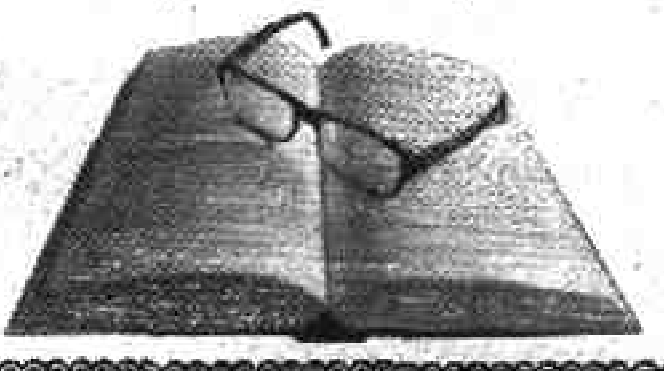

ثاقب انجان (مرحوم)

ماہ رمضان المبارک کے مہینے میں رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں

روزہ دار کا عمل

تحریر: جناب عبدالجبار علی محمد بدو

ماہ رمضان المبارک انتہائی عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس ماہ مبارک میں اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی راہ نمائی کے لیے قرآن کریم نازل فرمایا۔ یہ بے حد و حساب رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب ماہ رمضان المبارک آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں (ایک دوسری روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں) اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین باندھ دیے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ "رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔" (متفق علیہ)

فرمایا جا رہا ہے کہ رمضان کی آمد پر بڑھ چڑھ کر نیکیاں کرو۔ جنت کے دروازے تمہارے لیے کھول دیے گئے ہیں۔ تلاوت قرآن، صدقہ و خیرات، برائیوں کو ترک کرنے کا قصد کر کے جس طرح چاہو جنت میں پہنچنے کی سعی و جہد کرو۔ تمہارے لیے جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ اب یہ تمہارا کام ہے کہ ان مواقع سے کیا کچھ حاصل کر سکتے ہو۔ دوسری بات یہ کہی گئی کہ جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ دراصل رمضان میں ایک ایسا ماحول انسان کو ملتا ہے کہ بہت سی برائیاں خود بخود ختم ہو جاتی ہیں جن میں عام دنوں میں انسان کے مبتلا ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔ یہ صرف نیکی کے طلب گار انسان کے لیے ہی ہوتا ہے۔ اس زمانے میں نیکیاں فروغ پاتی ہیں، نفس کی اصلاح ہوتی ہے، کردار سازی کے مواقع میسر آتے ہیں۔ بندگیٔ رب کے بہت سے مواقع پیدا ہوتے ہیں اور ہر فرد اپنی سیرت و کردار کی اصلاح کر کے روحانی ترقی حاصل کر سکتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "رمضان میں ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ جب

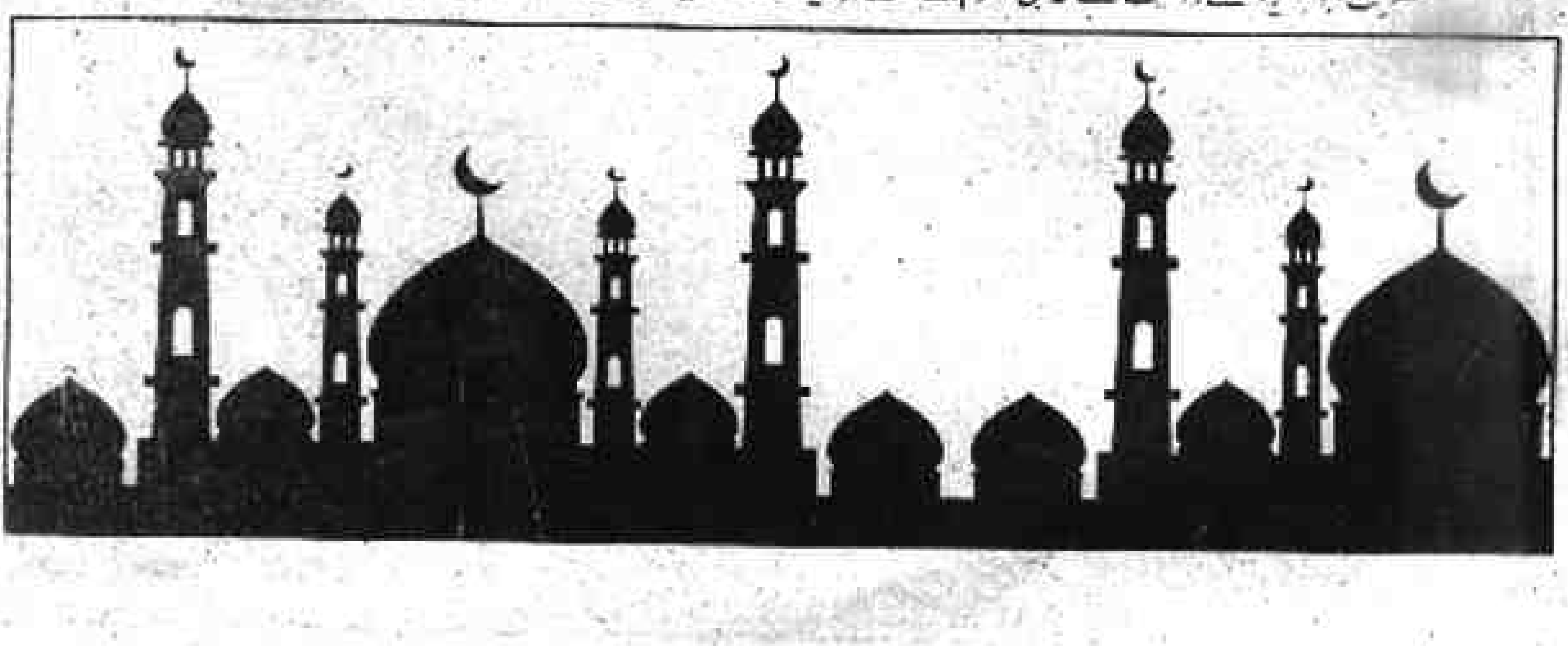

تک کہ ہر نیکی دس گنا اور سات سو گنا تک بڑھائی جاتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزے کا معاملہ اس سے جدا ہے کیونکہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ روزے دار اپنی شہوت نفس اور کھانے پینے کو میرے لیے چھوڑتا ہے، روزے دار کے لیے دو فرحتیں ہیں ایک فرحت افطار کے وقت کی اور دوسری فرحت اپنے رب سے ملاقات کے وقت کی۔ اور روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے اور روزے ڈھال ہیں پس جب کوئی شخص تم میں سے روزے سے ہو تو اسے چاہیے کہ نہ بدکلامی کرے اور نہ دنگا فساد کرے۔ اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرے یا لڑے تو وہ اس سے کہہ دے کہ بھائی میں روزے سے ہوں۔ (بخاری و مسلم)

• روزے کو ڈھال قرار دیا گیا یعنی برائی کے کسی بھی لمحے پیدا ہونے کی صورت میں یہ روزہ اسے ڈھال فراہم کرتا ہے۔ اس ڈھال سے فائدہ اسی وقت اٹھایا جا سکتا ہے جب انسان خود یہ سوچے کہ وہ روزے سے ہے اور لڑائی جھگڑے، غیبت اور جھوٹ جیسی برائیوں سے بچنے کی خود بھی کوشش کرے، اس طرح یہ ڈھال مضبوط ہوگی۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "رمضان صبر کا مہینہ ہے۔ یہ ایک دوسرے سے ہمدردی کا مہینہ ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی اس میں کسی کا روزہ کھلوائے تو وہ اس کے گناہوں کی مغفرت اور اس کی گردن کو دوزخ سے بچانے کا ذریعہ ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس کے آغاز میں رحمت ہے، وسط میں مغفرت ہے اور آخر میں دوزخ سے رہائی ہے۔"

صبر کے معنی عربی میں باندھنے اور روکنے کے ہیں، یہاں اس سے مراد یہ ہے کہ بندہ مومن اپنے آپ کو کنٹرول کرے اور نفس پر ایسا قابو رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی سے بچ سکے، اس کی اطاعت اختیار کرے اور اگر جنت حاصل کی جا سکتی ہے تو صبر ہی کے ذریعے۔ لوگوں کے ساتھ ہمدردی اور ان کی مدد کرنے کی تربیت بھی اسی ماہ میں دی جاتی ہے اور اس ماہ لازماً بندہ مومن کے رزق میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو ماہ رمضان میں چار چیزیں اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کلمہ طیبہ کا ورد، استغفار کرتے رہنے کی تاکید اور جنت کی طلب، دوزخ سے نجات کی دعا۔ ایک رمضان سے دوسرے رمضان کی آمد تک مسلسل جنت ایسے لوگوں کے لیے سجائی جاتی ہے جو ایمان و احتساب کے ساتھ روزے رکھتے ہیں، ان کی زندگی پر باقی سارا سال اللہ تعالیٰ کی محبت کی گہری چھاپ نظر آتی ہے۔

پیغام امروز

شاخ بریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو
نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے
ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

ملت کے ساتھ رابطہ رکھیے

علامہ اقبال نے ان اشعار میں فردیت کے اس رجحان پر سخت تنقید کی ہے جو فرد کو جماعت سے الگ حقیقت سمجھنے پر زور دیتا ہے اور اس سلسلے میں انہوں نے کٹی ہوئی شاخ کی مثال دی ہے کہ جب شاخ پیڑ سے کٹ جاتی ہے تو بہت جلد مرجھا جاتی ہے۔ لیکن جب تک وہ پیڑ سے جڑی رہتی ہے اس پر بہار آنے کی امید برقرار رہتی ہے اسی طرح جب تک فرد اپنی ملت سے رشتہ باقی رکھتا ہے وہ زندگی میں کامیاب رہتا ہے اور اگر وہ اپنی ملت سے کٹ جاتا ہے تو کٹی ہوئی شاخ کی طرح جلد ختم ہو جاتا ہے۔

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی — تصویری جھلکیاں

بانٹوا یوتھ ونگ کے زیر اہتمام "بانٹوا اسنوکر لیگ ٹورنامنٹ 2021ء" مورخہ 13، 14 مارچ 2021ء منعقد ہوا اور اس کے سیمی فائنل اور فائنل 21 مارچ 2021ء کو دی اسپورٹس ایونیو (گلشن مارکیٹ) میں انعقاد کیا گیا۔

جس میں فائنل کے امیدوار کا نام جناب امیر حمزہ نے فائنل ٹرافی ورلڈ چیمپئن اسنوکر جناب محمد یوسف کے دست مبارک سے حاصل کی۔ ٹورنامنٹ کے انتظامی امور بانٹوا یوتھ ونگ کے کنوینر جناب محمد فرحان عبدالرحیم ماسٹے بھی اور کمیٹی کے اراکین نے انجام دیئے۔ بانٹوا میمن جماعت اور بانٹوا میمن خدمت کمیٹی کے عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

BSL BANTVA SNOOKER LEAGUE 2021 — ORGANIZE BY BANTVA YOUTH WING (OFFICIAL)

BSL

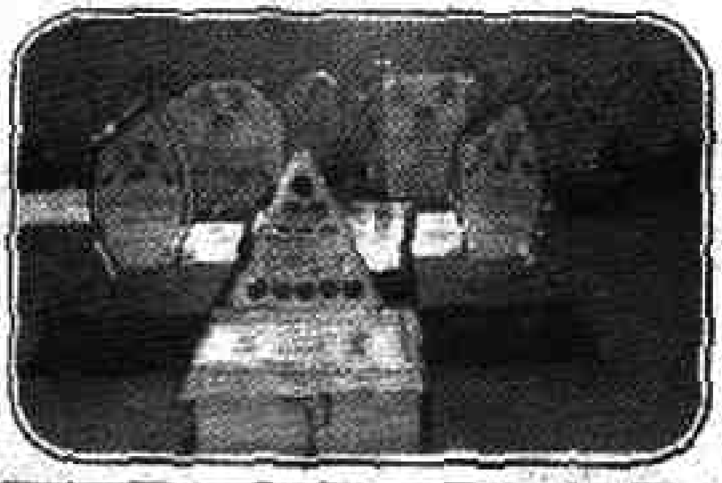

متبرک، لذیذ، شیریں اور افادیت سے بھرپور

کھجور

کھجور نہایت متبرک اور شیریں پھل ہے۔ یہ مقوی غذا، مولد خون، قبض کشا اور مقوی اعصاب ہے۔ قرآن کریم میں بیس سے زائد مقامات پر کھجور کا ذکر آیا ہے اور یہ انبیاء اور صالحین کی پسندیدہ غذا بھی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے بھی کھجور کے پھل کو بے حد پسند فرمایا۔ آپ ﷺ اسی سے روزہ افطار کرتے تھے۔ یہ تازہ پکی ہوئی ہو تو کھجور کہلاتی ہے اور خشک ہو جائے تو اسے چھوہارا کہا جاتا ہے، جو مزاجاً گرم خشک ہوتا ہے۔ دونوں کی افادیت ایک جیسی ہے یہ دوا اور غذا دونوں کے لیے مفید ہے۔ اسلامی ممالک کے ساتھ یہ امریکا اور یورپ میں بھی یکساں مقبول ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں 90 سے زائد کھجوروں کی اقسام پائی جاتی ہیں۔

کھجور کا شمار طب نبوی ﷺ میں اہم ہے، خاص طور پر عجوہ کھجور میں ہر بیماری کی شفا ہے۔ اسے حضور اکرم ﷺ نے بویا تھا، اور یہ خصوصیت صرف مدینہ کی عجوہ کھجور ہی کو حاصل ہے۔ رمضان المبارک میں مسلمان مذہبی ذوق وشوق سے کھجور سے روزہ کھولتے ہیں، جو کہ سنت نبوی ﷺ بھی ہے اور توانائی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ بھی، نیز اس کے پتوں سے جائے نماز، چٹائیاں، ٹوکریاں، دستی پنکھے، روٹی و دیگر سامان رکھنے کے لیے چھابے اور گھریلو خوب صورتی کی نمائشی اشیاء بھی تیار کی جاتی ہیں۔ کھجور کا گوند آنتوں، گردے اور پیشاب کی نالیوں کی سوزش کے لیے نہایت فائدہ مند ہے۔ اس سے منہ کی بدبو بھی دور ہوتی ہے۔ کھجور کی غذائیت اس کے ہر 100 گرام حصے میں کچھ اس طرح ہوتی ہے کہ نمی (پانی) 15.3 فیصد، پروٹین 2.0 فیصد، روغن 0.4 فیصد، ریشہ 3.9 فیصد، نشاستہ 75.8 فیصد، وٹامن بی 0.5 فیصد، اور کیلشیم، میگنیشیم، پوٹاشیم۔ غذائی ریشے کی موجودگی کے باعث یہ دل کے مریضوں کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ کھجور میں چکنائی تو نہ ہونے کے برابر ہے، جب کہ کولیسٹرول بھی نہیں ہوتا۔ یہ دل کی کمزوریوں اور بیماریوں کے لیے اکسیر مانی جاتی ہے۔ رات کے وقت 5 عدد کھجوریں پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ مسل کر استعمال کریں تو یہ دل کی تقویت کے لیے موثر ٹانک ہے۔ جسم میں خون کی کمی کو دور کرنے کے لیے 5 عدد کھجور یا چھوہارے لے کر آدھا کلو دودھ میں ڈال کر خوب پکائیں، جب نرم ہو جائیں تو نکال لیں اور اس میں ایک چمچہ شہد ملا کر پئیں۔ یہ قبض کشا بھی ہوتی ہے۔ 7 عدد کھجوریں رات کو پانی میں بھگو دی جائیں اور صبح ان کو ٹھیک کرکے شربت بنالیں تو یہ شربت آنتوں کو متحرک کرکے اجابت کو آسان بناتا ہے۔ کھجور چیچک سمیت پیٹ کی تمام بیماریوں کے علاوہ امراض لقوہ وفالج میں بھی بے مفید ہے۔ اس کی گٹھلی کے سفوف کا استعمال بواسیر، اسہال کے امراض اور منجن کے طور پر عام ہے، جب کہ اس کے درخت کا اندرونی "گودا" سوزاک کے مرض کا خاتمہ کرتا ہے۔

صحت عامہ کا پیغام

پولیو کا موذی مرض معذوری کا سبب

☆**پولیو کیا ھے ؟** پولیو ایک ایسی بیماری ہے جو وائرس کے ذریعے ایک بچے سے دوسرے بچے کو لگ سکتی ہے۔ پولیو وائرس بچے کے جسم میں داخل ہوکر معذوری یا موت کا باعث بن سکتا ہے۔

☆**ہر وہ بچہ جس کے جسم میں پولیو کا وائرس داخل ہوجاتا ہے پولیو سے متاثر ہوکر معذور ہوجاتا ھے :** نہیں ایسا نہیں ہے جو بچے پانچ سال کی عمر تک ہر پولیو مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے پی لیتے ہیں، ان کے جسم میں پولیو کے خلاف اچھی قوت مدافعت پیدا ہوجاتی ہے اور وہ جسم میں وائرس کی موجودگی کے باوجود پولیو کی بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔ مگر وہ بچے جو یہ قطرے باقاعدگی سے نہیں پی پاتے، آسانی سے پولیو کے وائرس کا شکار ہوکر معذوری یا موت کے منہ میں جا سکتے ہیں کیونکہ ان کے جسم میں اس بیماری کے خلاف لڑائی کی بھرپور طاقت نہیں ہوتی۔

☆**پولیو سے بچائو کے قطرے حلال ھیں ؟** جی ہاں! پولیو ویکسین مفید اور حلال ہے۔ دنیا بھر کے 160 سے زیادہ مسلم علماء اور رہنما پولیو ویکسین کو حلال قرار دے چکے ہیں۔ جن میں مصر، سعودی عرب، انڈونیشیا، انڈیا، پاکستان اور دیگر ممالک کے جید اور مشہور مذہبی رہنما شامل ہیں۔ امام مسجد اقصیٰ، اسلامی کانفرنس کی تنظیم، مصر کی الازہر یونیورسٹی، ہندوستان کے جید علماء اور پاکستان کے تمام اہم مذہبی مدارس پولیو ویکسین کے حلال ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں۔

☆**پولیو کے قطرے ھمارے بچے کو معذوری سے کیسے بچاتے ھیں :** پولیو آپ کے بچے کا بدترین دشمن ہے جو اس کے جسم میں داخل ہوکر اسے عمر بھر کے لئے معذور یا موت کا شکار بنا سکتا ہے۔ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں مگر بچاؤ کے لئے ویکسین موجود ہے۔ پولیو کے قطرے کسی دیوار کی اینٹوں کی طرح ہیں۔ اگر آپ اپنے بچے اور اس کے دشمن کے درمیان دیوار بنانا چاہتے ہیں تو آپ کو زیادہ اینٹوں کی ضرورت ہوگی۔ اسی لیے جب آپ کے گھر آئیں اپنے بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلوائیں۔ آپ کا بچہ جتنی زیادہ دفعہ یہ قطرے پیئے گا، اس کے اور پولیو کے درمیان اتنی ہی مضبوط دیوار تعمیر ہوگی جو اسے معذوری سے محفوظ رکھے گی۔

اپنے بچوں کی صحت منداور توانا زندگی کے لئے۔۔۔ پولیو کے موذی مرض سے بچایئے

مہنگائی

گجراتی کلام: حبیب جسدنی (مرحوم)
اردو ترجمہ: کھتری عصمت علی پٹیل

دنیا میں کسی شخص کو دانائی نے مارا
کچھ ڈوب گئے سوچ کی گہرائی نے مارا
اکثر کو خدوخال کی رعنائی نے مارا
مجنوں کو بیاباں کی پہنائی نے مارا
فرہاد کو تیشے کی توانائی نے مارا
ہم جائیں کہاں ہم کو تو مہنگائی نے مارا

گھی کو پرکھنے کی کسوٹی نہیں ملتی
کیا ذکر ڈبل کا یہاں روٹی نہیں ملتی
جز عید ہمیں گوشت کی بوٹی نہیں ملتی
پتلون کہاں اب تو لنگوٹی نہیں ملتی
خوابوں کو گرانی کی صف آرائی نے مارا
ہم جائیں کہاں ہم کو تو مہنگائی نے مارا

مہندی ہو ولیمہ ہو کہ سہرا ہو مری جان
ہر لحاظ سے مومن کی نئی آن نئی شان
کھلتا ہے زر و مال سے شادی کا گلستان
کیسے کرے ایسے میں کوئی دولہا کا سامان
فرزند یہ کہتا ہے کہ تنہائی نے مارا
ہم جائیں کہاں ہم کو مہنگائی نے مارا

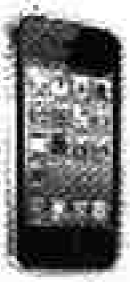

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موبائل فون یا خطرے کی گھنٹیاں؟

اپنے موبائل فون سے انڈین اور انگریزی گانوں کی ٹونز (گھنٹیاں) ختم کردیجئے کیونکہ گانا بجانا حرام ہے۔ جب یہ ٹونز (گھنٹیاں) آپ کے بھول جانے کے سبب مساجد میں بجتی ہیں تو نمازی حضرات کے لئے نماز میں خلل اور آپ کے گناہ کا سبب بنتی ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آخری زمانہ میں اس امت کے کچھ لوگوں (کی شکلوں) کو مسخ کرکے بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول ﷺ کیا وہ لوگ اس بات کی گواہی نہیں دیں گے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں! بلکہ وہ روزے بھی رکھتے ہونگے نماز بھی پڑھتے ہونگے اور حج بھی ادا کرتے ہوں گے۔ کہا گیا کہ آخر ان کے ساتھ ایسا معاملہ کرنے کی وجہ کیا ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ وہ

گانا بجانے کے آلات۔۔۔ اپنالیں گے۔ (نیل الاوطار)

'' سیدنا عمران بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس اُمت میں بھی دھنسے، صورتیں مسخ ہونے، اور پتھروں کی بارش ہونے کے واقعات ہوں گے۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص نے پوچھا، یارسول ﷺ ایسا کب ہوگا؟

آپ ﷺ نے فرمایا: جب۔۔۔ **آلاتِ موسیقی** کا رواج عام ہوجائیگا۔ (ترمذی)

اللہ کیلئے اپنے موبائل پر عام اور سادی ٹون (گھنٹی) لگائیے جو آپ کو صرف فون آنے کی اطلاع دے سکے نہ کہ آپ کو گانوں اور فلموں کی طرف متوجہ کرے۔ جزاک اللہ

مسجد میں داخل ہونے سے پہلے اپنے موبائل فون بند یا SILENT کرلیں۔

یاد رفتگان

بانٹوا میمن برادری کے بے لوث خدمت گزار ہمہ جہت شخصیت

حاجی عبدالرحمٰن کسباتی مرحوم

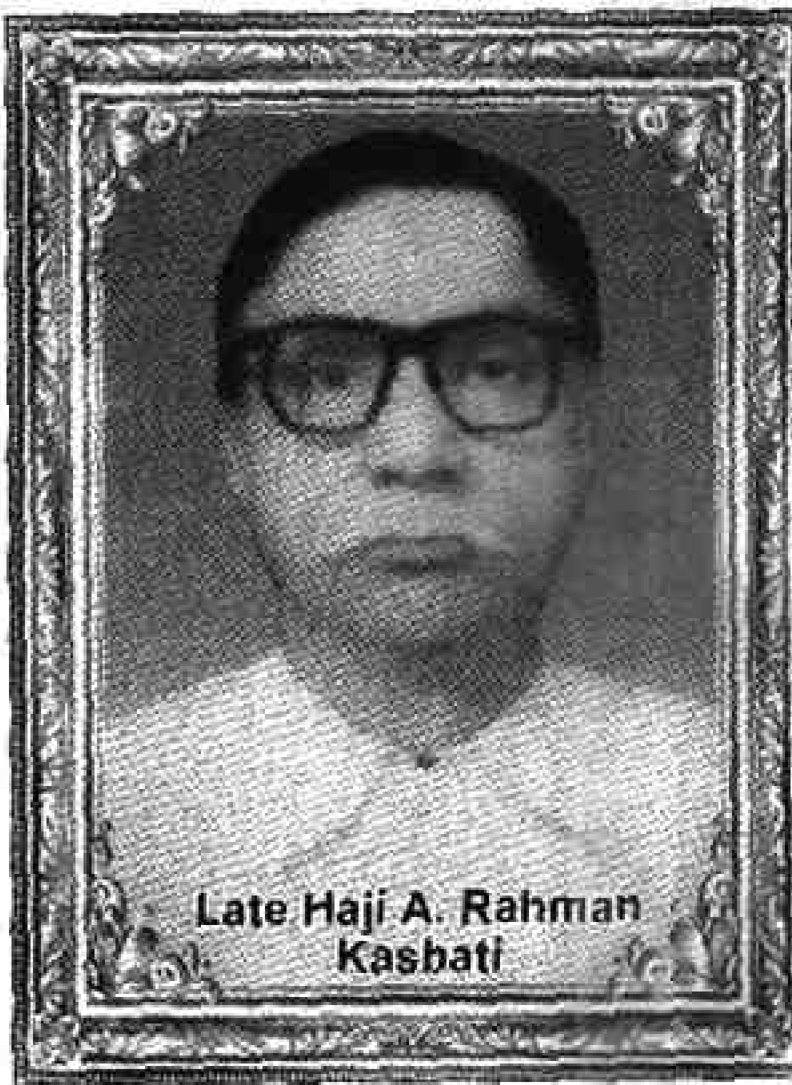

Late Haji A. Rahman Kasbati

تحقیق و تحریر : کھتری عصمت علی پٹیل

حاجی عبدالرحمٰن کسباتی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ آپ کا تعلق بانٹوا میمن برادری سے تھا آپ کی شخصیت کی ایک سب سے اہم اور قابل توجہ بات یہ تھی کہ آپ نیکی کے کام چھپ کر کرتے تھے یعنی دکھی انسانیت کی خدمت اس انداز سے کرتے تھے کہ کسی کو اس کا پتا تک نہیں چلتا تھا۔ اس انداز سے آپ نے خاموشی سے خدمت کر کے بے شمار لوگوں کو فیض پہنچایا، نہ جانے کتنے لوگوں کی مدد کی مگر نہ کبھی کسی سے اس کا کسی سے تذکرہ کیا اور نہ کبھی اس کی تشہیر کی۔ یہ تھا اس شخصیت کا سب سے بڑا جوہر۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ حاجی عبدالرحمٰن کسباتی مرحوم سماجی و فلاحی خدمت گزار شخصیت تھے۔ سماجی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا شوق آپ کو اپنے والد حاجی ابراہیم کسباتی اور چچا حاجی صالح محمد کسباتی کی طرف سے ملا تھا جو خود بھی مخلص سماجی کارکنان تھے۔

حاجی عبدالرحمٰن کسباتی مختلف سماجی اور فلاحی کاموں میں ہر وقت شامل رہتے تھے۔ اس کے علاوہ غیر میمن اداروں سے وابستہ ہو کر بھی آپ نے زندگی بھر گراں قدر خدمات انجام دیں۔ بانٹوا میمن جماعت کراچی اور بانٹوا میمن خدمت کمیٹی کے ایکشن کمشنر کی حیثیت سے لوگ آج بھی آپ کی خدمات کے بھی معترف ہیں۔

پیدائش : 22 جولائی 1904ء کو انڈیا کے شہر بانٹوا کے ایک محلے آدم سلات فریا (دھن سیر) میں حاجی ابراہیم محمد کسباتی کے گھر ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام عبدالرحمٰن رکھا گیا۔ اس خاندان کی پہچان اَٹک (ڈھیریا) کسباتی تھی۔ عبدالرحمٰن کی والدہ محترمہ کا نام حسیرا بائی تھا۔

خاندانی پس منظر : کسباتی فیملی ایک ایسی فیملی ہے جسے قیام پاکستان سے پہلے انڈیا (بانٹوا) میں بھی بڑے احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اور قیام پاکستان کے بعد بھی اس خاندان کی عزت اور وقار میں بہت اضافہ ہوا۔ انڈیا میں اس خاندان کی بڑی شان و شوکت تھی۔ حاجی عبدالرحمٰن کسباتی کے والد محترم سیٹھ حاجی ابراہیم کسباتی اور سیٹھ حاجی صالح محمد کسباتی دونوں بھائی تھے۔ ان کی دو بڑی بلڈنگیں اور ایک گھوڑوں کا اصطبل تھا۔ اس کے علاوہ ایک مسافر خانہ اور زرعی اراضی بھی اس خاندان کی ملکیت تھی۔ سواری کے لیے چار گھوڑوں والی شاہی بگھی اور ایک بیل

گاڑی بھی تھی۔

اس فیملی کے کاروبار کی شاخیں انڈیا کے مختلف شہروں اور مقامات پر تھیں جن کا ہیڈ آفس بمبئی میں تھا مگر کاروباری حالات خراب ہونے کی وجہ سے اس خاندان پر آزمائش آئی تو ان افراد نے اپنا کاروبار بند کیا اور دوسرے کاروباری اداروں میں ملازمت کرنے پر مجبور ہوگئے۔ جب پاکستان کا قیام عمل میں آگیا تو اس خاندان اس نئی اسلامی ریاست کو اپنے قیام کے لیے پسند کیا اور بعد میں یہاں اپنے کاروبار کو اپنی محنت اور جدوجہد سے بام عروج پر پہنچا دیا۔

بہن بھائی اور خاندان : حاجی ابراہیم محمد کسباتی اور محترمہ حمیرا بائی کا خاندان خاصا وسیع تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں میاں بیوی کو چار بیٹوں اور تین بیٹیوں کی دولت سے نوازا تھا۔ ان کے بیٹوں کے نام تھے: عمر حاجی ابراہیم، یوسف حاجی ابراہیم، آدم حاجی ابراہیم، حاجی عبدالرحمن۔ بیٹیوں کے نام یہ تھے: محترمہ حلیمہ بائی، محترمہ عائشہ بائی، محترمہ حنیفہ بائی۔

عبدالرحمٰن کی تعلیم و تربیت : عبدالرحمن حاجی ابراہیم کسباتی کی تعلیم کا سلسلہ مختصر رہا۔ انہوں نے مدرسہ اسلامیہ بانٹوا (انڈیا) میں گجراتی کی پانچ کلاسیں پڑھی تھیں اور اس کے ساتھ دو کلاسوں تک انگریزی کی تعلیم بھی حاصل کی تھی۔ اس زمانے میں یہ تعلیم خاصی تھی۔

شادی اور اولاد : جیسا کہ میں نے پہلے تحریر کیا ہے حاجی عبدالرحمن 22 جولائی 1904ء میں پیدا ہوئے تھے اور صرف بیس سال بعد 1924ء میں آپ کی شادی بھی ہوگئی۔ آپ کی شادی بانٹوا (انڈیا) میں حاجیانی حاجرہ بائی کے ساتھ انجام پائی تھی جو جناب ولی محمد ہاشم ڈنڈیا کی بیٹی تھیں۔ اس خاندان کی پہچان کاپڑیا ہے اور یہ کپڑے کا کاروبار کرتا تھا۔ اسی لیے یہ لوگ کاپڑیا یعنی کپڑے کا کاروبار کرنے والے کہلائے۔ بعض لوگ اس خاندان کو کاپڑیا کے بجائے کپاڈیا بھی کہتے ہیں مگر اس کا صحیح نام کاپڑیا ہی ہے۔

بیٹے اور بیٹیاں : حاجی عبدالرحمن کسباتی اور حاجرہ بائی کو اللہ رب العزت نے چار بیٹوں اور دو بیٹیوں دونوں کی دولت سے نوازا تھا۔ بیٹوں کے نام: محمد (جو غلام کسباتی کے والد محترم)، جناب عثمان حاجی عبدالرحمن کسباتی، علی محمد اور جناب حاجی عبدالعزیز کسباتی۔ بیٹیوں کے نام: حاجیانی زہرا بائی زوجہ محمد صدیق میاری والا اور حاجیانی کلثوم بائی زوجہ ہارون سلیمان ایدھی۔

عملی میدان۔ انڈیا : جناب عبدالرحمن کسباتی نے اس دور کی مروجہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس زمانے میں اپنا کاروبار شروع کیا تھا اور اس میں ترقی بھی کی تھی مگر ان کے کاروبار کی اصل بہاریں پاکستان آنے کے بعد کھلی تھیں اور انہوں نے خوب ترقی کی تھی۔ اس سے پہلے انہوں نے سترہ سال تک بانٹوا کی ایک فرم حسین قاسم داد لمیٹڈ میں ملازمت کی تھی۔ فرم کی طرف سے الہ آباد بھی گئے۔ حاجی ستار حاجی پیر محمد نامی فرم کی طرف سے دو سال تک کانپور میں رہے اور اپنے فرائض عمدگی سے انجام دیے۔

کاروباری میدان۔ پاکستان : پاکستان بن گیا تو حاجی عبدالرحمن بھی یہاں چلے آئے۔ انہوں نے اناج کی تجارت سے کاروبار کا آغاز کیا۔ اس زمانے میں وہ نیو چالی میں کاروبار کرتے تھے۔ آپ سرسوں کراچی سے مشرقی پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) بھجواتے تھے۔ اس زمانے میں مشرقی پاکستان میں ایک بڑی تجارتی فرم میسرز عبدالعزیز علی محمد تھی۔ آپ اسی کو مال بھیجتے تھے۔ اس طرح انہوں نے درآمد و برآمد (ایکسپورٹ امپورٹ) کا کام بڑی کامیابی کے ساتھ چلایا۔ پاکستان میں کاروبار کرتے ہوئے ان کے کریڈٹ پر کئی بڑے کام انجام دیے گئے جس کا تھوڑا بہت تذکرہ ذیل میں کیا جا رہا ہے۔ پاکستان میں اس دور میں بھی انہوں نے باقاعدہ قانونی طریقے سے کام شروع کیا تھا انہوں نے

پہلے گرین اینڈ سیڈز کی ممبر شپ لی تھی اور اس کا کارڈ حاصل کرنے کے بعد ہی کام کا آغاز کیا تھا۔ 1959ء میں جب ایوب خان کا دور حکومت تھا تو انہوں نے چینی کا کاروبار شروع کر دیا۔ اس کے علاوہ گرین اینڈ سیڈز مرچنٹس ایسوسی ایشن کے اعزازی جنرل سیکریٹری بھی رہے۔ اس شعبے کے تحت خوب تاجروں کے مسائل حل کیے۔

حج بیت اللہ کی سعادت : حاجی عبدالرحمٰن کسباتی ایک دین دار انسان تھے۔ ان کی پوری فیملی کو ہی اسلام سے خصوصی لگاؤ تھا۔ یہ لگاؤ اور لگن ہی تھی جو انہیں 1958ء میں یعنی قیام پاکستان کے لگ بھگ دس سال بعد حجاز مقدس لے گئی اور انہوں نے اپنی پوری فیملی سمیت حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔

دیگر مشاغل اور مصروفیات۔ پسند نا پسند : ویسے تو حاجی عبدالرحمٰن کسباتی ایک مصروف کاروباری انسان تھے مگر ساتھ ساتھ وہ دیگر مشاغل میں بھی حصہ لیتے تھے۔ مثال کے طور پر کھیلوں میں انہیں شطرنج پسند تھی اور وقت ملنے پر وہ اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے ساتھ شطرنج ضرور کھیلتے تھے۔ 1963ء اور 1964ء میں وہ کراچی گرین اینڈ سیڈز کے جنرل سیکریٹری رہے۔ بانٹوا میمن جماعت کی ورکنگ کمیٹی میں بھی شامل رہے۔ بانٹوا میمن خدمت کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی میں بھی شامل رہے۔ آپ کو بانٹوا میمن جماعت کی الیکشن کمیٹی کا الیکشن کمشنر ہونے کا متعدد بار اعزاز بھی ملا۔ گھریلو اور تجارتی کاموں سے فراغت کے بعد آپ فلاحی اور سماجی کاموں میں مصروف رہتے تھے۔ آپ کو رسالوں، کتابوں کے مطالعے کا شوق تھا۔ اخبارات پابندی سے پڑھتے تھے۔ گجراتی اخبارات میں وطن گجراتی، ڈان گجراتی اور ملت گجراتی کا پابندی اور تواتر سے مطالعہ کرتے تھے۔ دینی اور مذہبی رسالے شوق سے پڑھتے تھے خاص طور سے احمد آباد سے شائع ہونے والا رسالہ طیبہ (گجراتی) آپ کے زیر مطالعہ رہتا تھا۔

دوسرے ملکوں اور شہروں کے دورے : اگر دیکھا جائے تو حاجی عبدالرحمٰن نے صرف سعودی عرب کا دورہ کیا تھا، وہ بھی حج کے سلسلے میں۔ اس کے علاوہ آپ نے دنیا کے کسی اور ملک کا دورہ نہیں کیا البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ آپ نے انڈیا میں کانپور، بمبئی وغیرہ جیسے شہروں کے کاروباری دورے کیے تھے۔ انڈیا میں الٰہ آباد (17 سال) اور کانپور (2 سال) تک ملازمت کے سلسلے میں گئے اور کچھ عرصہ مقیم بھی رہے۔

انتقال : 30 اکتوبر 1972ء کو حاجی عبدالرحمٰن کسباتی انتقال کر گئے۔ انتقال کے وقت ان کی عمر 68 سال تھی۔ ان کے انتقال پر ان کی فیملی کے علاوہ ان کے دوست احباب اور خاص طور سے کاروباری حلقوں کی جانب سے بڑے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ حاجی صاحب کو تاریخ میں ایک خاموش خدمت گزار کی حیثیت سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

میرے حقوق کیا ہیں

- میں اڑ نہیں سکتا کیونکہ ہوا بے حد آلودہ ہے۔
- میں تیر نہیں سکتی کیونکہ پانی بے حد آلودہ ہے۔
- میں کیا کر سکتی ہوں؟ میرا کوئی مستقبل ہے؟

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کا کثیرالاشاعت ترجمان

ماہنامہ میمن سماج کراچی

بانٹوا میمن برادری کے ترجمان ماہنامہ میمن سماج کراچی میں تاریخ وثقافت کے تحقیقی وعلمی مضامین، انٹرویو فیچر، احوال، سماجی وفلاحی موضوعات پر معیاری معلومات کے خزانوں کو شائع کیا جاتا ہے۔ ماہنامہ میمن سماج، بانٹوا میمن برادری کا واحد ترجمان ہے جو گزشتہ 66 سال سے برادری کی صحافتی، معاشرتی، سماجی اور ادبی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس مفید اور معلومات افزا ماہنامے کو یہ وصف حاصل ہے کہ یہ میمن اور خصوصاً بانٹوا میمن برادری کی نوجوان نسل کی رہنمائی کرتا اور علم وآگہی دیتا ہے۔ رسالے کو جاری وساری رکھنے کے لئے اس کی ایک سال کی سالانہ خریداری، پیٹرن فیس، لائف ممبر شپ حاصل کر کے تعاون فرمائیں۔

اس رسالے کے چند اہم فیچر

- ☆ مذہبی مضامین
- ☆ اہم شخصیات کے تعارف
- ☆ کتابوں اور مجلوں پر تبصرے
- ☆ آئی ٹی، کیریئر گائیڈنس، حجاب کے موضوع پر مضامین
- ☆ انٹرویو فیچر، یوتھ کے موضوع پر اہم مضامین
- ☆ نظمیں اور غزلیں
- ☆ مضامین اور دلچسپ کہانیوں کے ترجمے
- ☆ خوش ذائقہ کھانوں کی ترکیبیں
- ☆ طنز ومزاح کے مضامین
- ☆ برادری کے فلاحی اور رفاہی اداروں کا تعارف
- ☆ تاریخی اور سائنسی مضامین
- ☆ تقاریب کی رپورٹیں

ماہنامہ میمن سماج، بانٹوا میمن جماعت کا ایک اہم جریدہ ہے۔ اس کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کیجیے۔ اس کو مالی طور پر مستحکم کرنے اور اس کے ادارتی اور اشاعتی کام کو احسن طریقے سے چلانے کے لئے اپنی مصنوعات کے اشتہارات عنایت فرمایئے تاکہ ایک طرف اس کی سرپرستی بھی ہو جائے اور دوسری طرف آپ کی مصنوعات کی تشہیر بھی۔

☆ آپ ازراہ کرم اس نیک کام میں آگے آیئے اور رسالے کی ممبر شپ حاصل کیجیے۔
☆ آپ اپنی فرصت میں صرف اپنی برادری کے رسالے ماہنامہ میمن سماج کا مطالعہ کیجیے۔
☆ فی شمارہ.......................... -/50 (پچاس روپے)
☆ ایک سال کی خریداری (مع ڈاک خرچ) بننے کے لئے -/500 (پانچ سو روپے)
☆ لائف ممبر بننے کے لئے -/4,000 (چار ہزار روپے)
☆ پیٹرن (سرپرست) بننے کے لئے -/10,000 (دس ہزار روپے)

ماہنامہ میمن سماج کی طباعت میں اخراجات کے اضافے کی وجہ سے رقم (قیمت) میں تبدیلی کی گئی ہے چونکہ کاغذ کی شدید گرانی اور پرنٹنگ کے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ نہ چاہتے ہوئے بھی رسالے کی قیمت میں اضافہ کیا گیا ہے۔ جماعت کی جانب سے برادری کے خواتین وحضرات سے مودبانہ گزارش کرتے ہیں کہ وہ ماہنامہ میمن سماج کے سالانہ خریدار، لائف ممبر اور پیٹرن بن کر اس کو مضبوط اور مستحکم بنانے میں ہم سے بھرپور تعاون فرمائیں۔ لہٰذا ماہنامہ میمن سماج کراچی کے خریدار بنیئے۔ اس کا مطالعہ کیجیے اور برادری کی سماجی اور فلاحی سرگرمیوں سے واقفیت حاصل کیجیے۔

پتہ: ملحقہ بانٹوا میمن جماعت خانہ، حور بائی حاجیانی اسکول، یعقوب خان روڈ نزد ریلوے اسٹیشن کراچی

فون: 32728397 - 32768214

ای میل: bantvamemonjamat01@gmall.com

خوبصورت دانت چہرے کی مسکراہٹ میں اضافہ کرتے ہیں

ڈاکٹر محمد سکندر جانگڑا، سرجن اور ماہر امراض دندان

کہتے ہیں کہ انسان کے جسم میں غذا پیسنے کی دو چکیاں ہوتی ہیں۔ ایک پیٹ میں نصب ہوتی ہے اور دوسری چکی منہ میں لگی ہوتی ہے۔ پیٹ کی چکی کو معدہ اور منہ کی چکی کو دانتوں کا نام دیا گیا ہے۔ غذا کو جزو بدن بنانے کے لئے معالجین اسے اچھی طرح سے چبا کر کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ دانتوں سے چبانے کو وہ پہلا ہضم کہتے ہیں غذا چونکہ بعد ازاں معدے کی چکی سے گزرتی ہے لہٰذا معدے میں جاری اس عمل کو دوسرا ہضم گردانا جاتا ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے معدے میں بعض رطوبتیں رکھی ہیں اسی طرح دانتوں میں بھی کچھ رطوبتیں موجود ہوتی ہیں جو غذا کو ہاضم بنانے میں مدد دیتی ہیں۔

دیکھا گیا ہے کہ ہم معدے کی چکی کا تو بہت خیال رکھتے ہیں لیکن دانتوں کی چکی کو تیل گریس دینا بھول جاتے ہیں حالانکہ یہ دانت نہ صرف ہماری صحت کے ضامن ہیں بلکہ ہماری شخصیت کی خوبصورتی کو بڑھانے میں بھی بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آنکھوں، بالوں اور چہرے کی طرح دانتوں کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔ اس کے لئے ہمیں دانتوں کی صفائی پر پوری توجہ دینی چاہیے اور صحت مند دانتوں کے لئے پہلی شرط بھی صفائی ہی ہے۔ صبح تو ہم دانتوں کو برش کرتے ہیں رات کو کھانے کے بعد بھی برش کرنا بھی بہت ضروری ہے تاہم اس مقصد کے لئے برش کرنے کے صحیح طریقے کو بھی جاننا چاہیے۔ برش کو دانتوں پر ہمیشہ اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف چلانا چاہیے۔ برش کرنے میں جلد بازی نہ کی جائے بلکہ آہستہ آہستہ اور آرام کے ساتھ یہ عمل پورا کیا جائے۔

دانتوں کی صفائی کے ساتھ ساتھ کھانے پینے کے معاملے میں بھی احتیاط کی ضرورت ہے۔ زیادہ تر دانت چاکلیٹ، بہت ٹھنڈی چیز، کیک پیسٹری وغیرہ کھانے سے خراب ہوتے ہیں۔ اس لئے ان چیزوں کو کم سے کم استعمال کرنا چاہیے۔ ہر وقت کچھ نہ کچھ کھاتے رہنا بھی دانتوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ وٹامن اے اور سی اور کیلشیم دانتوں کے لئے بہت فائدے مند ہیں۔ مسئلے کی سنگینی کی صورت میں فوراً ڈاکٹروں کی بھی مدد لینا

چاہیے۔ مختصر یہ کہ تھوڑی سی توجہ اور احتیاط سے کام لے کر ہم اپنے دانتوں کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ کھانے کے بعد کلی نہ کرنا دانتوں سے دشمنی مول لینے کے برابر ہے اور دانتوں سے دشمنی آپ کی صحت اور شخصیت دونوں کے لئے کچھ زیادہ فائدہ مند نہیں۔ دانتوں کی حفاظت کے لئے درج ذیل احتیاطیں ضرور اپنائیں:

☆ کھانے کے بعد کلی یا خلال ضرور کریں۔ بچوں کو خلال نہ کرنے دیں کیونکہ ذرا سی بے احتیاطی سے ان کے دانتوں میں ریخیں پڑ سکتی ہیں۔

☆ مٹھائی اور گوشت کا زیادہ استعمال نہ کریں۔

☆ گرم چیزوں کے کھانے پینے کے فوراً بعد ٹھنڈی چیزیں ہرگز نہ کھائیں۔ اس سے جڑیں کمزور ہو جاتی ہیں۔

☆ مسواک کرنے میں احتیاط لازم ہے۔ اس عمل میں مسوڑھے اوپر کو چڑھ سکتے اور جڑیں باہر نکل سکتی ہیں۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ صحت مند، سفید اور چمک دار دانت رکھتے ہیں تو صرف ایک مسکراہٹ سے لوگوں کا دل جیت سکتے ہیں۔ اپنے دانتوں کا خیال رکھیے۔

آج کل بازاروں میں مختلف برانڈ کے ٹوتھ پیسٹ اور منجن وغیرہ بڑے دعوؤں کے ساتھ فروخت کیے جا رہے ہیں۔ کسی میں فلورائیڈ شامل کیا گیا ہے تو کسی میں لونگ کا تیل موجود ہے۔ ان ٹوتھ پیسٹوں میں خوشبو کے لیے مختلف جڑی بوٹیوں کے تالیفی طور پر حاصل کیے ہوئے ست (ESSENCE) یا جوہر بھی شامل کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں ایک یا ایک سے زائد رنگوں کی آمیزش بھی کی جاتی ہے۔ ٹی وی اگرچہ ایک چھوٹی اسکرین ہے، لیکن عوام کے ذہنوں پر اس کے اثرات بہت گہرے ہوتے ہیں۔ بچے تو ان اشتہارات سے فوراً متاثر ہو جاتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان مصنوعی اجزاء اور کیمیکل سے تیار کردہ ٹوتھ پیسٹوں سے کچھ فائدہ ہوتا ہو، بہر حال یہ مصنوعی اشیا فطرت کی قدرتی چیزوں پر فوقیت نہیں رکھتی ہیں۔

فطرت، صحت انسانی کے معاملے میں بہت فیاض ہے۔ دانتوں کی صحت و صفائی کے لیے ہمیشہ تازہ مسواک دستیاب رہتی ہے۔ مختلف درختوں کی مسواک مخصوص اثرات کی حامل ہوتی ہے مثلاً ببول کے درخت کی مسواک ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کر دیتی ہے۔ اس مسواک سے منھ میں چھالوں کی شکایت اور مسوڑھوں کی تکالیف ختم ہو جاتی ہیں۔ پائیوریا میں مسوڑھے گل جاتے ہیں، لیکن ببول کی مسواک سے یہ عارضہ چند یوم میں ختم ہو جاتا ہے اور مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ ببول کے بعد نیم کے درخت کی مسواک بھی بہت مشہور ہے۔ اس کی مسواک دانتوں کی بدبو دور کرتی ہے، کیوں کہ یہ مصفّی خون اور دافع تعفن (اینٹی سیپٹک) ہے۔

دورِ حاضر میں ہر شے تجارت بنتی جا رہی ہے۔ صحت اور صحت سے متعلق اشیاء بھی تجارت بن گئی ہے۔ ہر کمپنی ایک سے بڑھ کر ایک اور "بے مثال" چیز پیش کرتی ہے اور دوسری کمپنیوں سے بڑھ کر اس کے متعلق دعوے کرتی ہے۔ اس صورت حال میں اگرچہ ان کمپنیوں کی تو چاندی ہو جاتی ہے، لیکن مصیبت بے چارے صارف کی آتی ہے جو ان دعوؤں کی سچائی آزمانے کے لیے ایک کے بعد دوسری اور دوسری کے بعد تیسری مصنوعات خریدتا ہے اور پورے یقین کے ساتھ استعمال کرتا ہے اور اسے ہمیشہ ہی ناکامی ہوتی ہے۔ آزمائش کا یہ سلسلہ یوں دراز ہوتا ہی رہتا ہے، کیوں کہ آئے دن ایک نئی چیز فروخت کے لیے اشتہاری ترغیبات کے ساتھ پیش کر دی جاتی ہے۔ بالآخر بہت سی رقم اور اپنی صحت گنوانے کے بعد یا تو صارف اپنے دانتوں سے محروم ہو جاتا ہے یا پھر مکمل طور پر دانتوں سے محروم ہونے سے قبل ہی وہ فطرت کی چھاؤں میں پناہ لے لیتا ہے۔

سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق انسان کے دانت مسلسل چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ عمل بہت سست رفتاری سے واقع ہو رہا

ہے۔ نوے ہزار سال قبل کے انسان کے دانت آج کے انسان کے دانتوں کے مقابلے میں دو گنے تھے۔ سائنس دانوں کے مطابق دانت مستقبل کی نسلوں میں مزید چھوٹے ہو جائیں گے، کیوں کہ انھیں بڑے اور مضبوط دانتوں کی ضرورت نہیں رہے گی۔ مشی گن یونی ورسٹی میں پچھلے پچیس برسوں کی تلاش کے نتیجے میں ملنے والے کئی ملین سال قبل کے دانتوں پر تحقیقات کی جارہی ہیں۔ یہ بات تو طے ہے کہ پہلے انسان موٹا اناج کھایا کرتا تھا اور جفاکشی کی زندگی بسر کیا کرتا تھا جس کی وجہ سے اس کے اعضاء خوب مضبوط رہتے تھے۔ اب جوں جوں شہری سہولتیں وسیع ہوتی جارہی ہیں اور باریک پسی ہوئی اشیاء اور سامان خورونوش استعمال کیا جارہا ہے انسان اتنا ہی زیادہ سست اور نسبتاً کم صحت مند ہوتا جارہا ہے۔ کچھ عرصے قبل لوگ گنا دانتوں سے چھیل کر چوسا کرتے تھے۔ اس کے بعد اس کو زحمت تصور کرتے ہوئے گنا چھوڑ کر گنڈیریاں چوسنا شروع کردیں، لیکن اب وہ رجحان بھی بہت کم ہوگیا ہے۔ ''کون اتنی زحمت کرے'' یہ سوچتے ہوئے اب گنے کے رس پر اکتفا کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اب ہمارے دانت زیادہ عرصے ہمارے مسوڑھوں میں نہیں رہتے بلکہ اب تو مسوڑھے بھی کمزور ہوتے جارہے ہیں۔ جسم انسانی کو توانائی غذا سے ملتی ہے اور غذا سب سے پہلے منہ میں داخل ہو کر دانتوں کے درمیان پستی اور باریک ہوتی ہے۔ اگر دانت ہی صحت مند نہیں ہوں گے تو غذا نہ درست طور پر ہضم ہوگی اور نہ جسم توانا اور تندرست رہے گا۔ پوری دنیا میں دانتوں کی صحت سے غفلت کی جاتی ہے یا پھر ایسی مصنوعات استعمال کی جاتی ہیں جو اچھے خاصے صحت مند دانتوں کو بیمار کردیتی ہیں۔ تاجرانہ ذہنیت کے اس دور میں آج بھی انسانیت کے ہمدرد ادارے موجود ہیں جو فطری اصولوں کو جدید لباس میں پرکشش اور نئے ذہن کے لیے قابل قبول بنا کر پیش کرتے ہیں۔ ''ہمدرد'' آج کے دور میں نظریہ فطرت کے تحت امراض کا علاج کرنے والے گنے چنے اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ احادیث مبارکہ میں دانتوں کی صحت کے لیے مسواک استعمال کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اگرچہ مسواک کرنا سنت عمل ہے لیکن حدیث مبارکہ سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اگر رحمت انسانیت ﷺ کو امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو مسواک کرنا فرض قرار دے دیا جاتا۔ احادیث کے مطابق، مسواک دانتوں کو صحت مند رکھنے کے علاوہ معدے اور آنتوں کی بیماری سے بھی محفوظ رکھتی ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ مسواک کے استعمال سے زبان میں فصاحت و بلاغت جیسی نادر خوبی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کائنات میں رسول ﷺ سے بڑھ کر کوئی ہستی قابل اعتماد ہرگز نہیں ہو سکتی تو پھر کیوں امت مسلمہ اپنی زبان میں فصاحت و بلاغت کے لیے مسواک کا استعمال نہیں کرتی اور کیوں غیر فطری اشیاء استعمال کرتی ہے۔ پیلو کی مسواک جراثیم کش اور مانع جراثیم ہے۔ اس کے استعمال سے مسوڑھے صحت مند اور دانت مضبوط رہتے ہیں۔ مصنوعی طور پر تیار کردہ اشیاء کے بجائے ہمیں صرف ایسی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں جو ہماری صحت کے لیے مفید ہوں اور فطرت سے قریب ہوں۔

درخت کی حفاظت کیجیے

درخت آپ کی صحت اور زندگی کی حفاظت کریں گے۔ درخت اگائیے۔

درختوں کو نقصان نہ پہنچائیے۔ یہ ہوا صاف کرتے ہیں، سایہ دیتے ہیں۔

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی
ہم آل پاکستان میمن فیڈریشن کی سپریم کونسل کے
نومنتخب عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کے عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین میمن برادری کے مرکزی ادارے آل پاکستان میمن فیڈریشن کے زیر اہتمام سپریم کونسل کے تحت میمن رہنماؤں اور بزنس مینوں کا عظیم الشان اجلاس بروز منگل 23 مارچ 2021ء کو دوپہر دو بجے بمقام سدا بہار بینکوئٹ (شہید ملت روڈ کراچی) میں منعقد کیا گیا۔ جس میں اتفاق رائے سے حسب ذیل چار عہدیدار منتخب کئے گئے۔ ہم سب عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین انہیں دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

☆ جناب محمد حنیف حاجی قاسم مچھیارا	چیئرمین سپریم کونسل میمن فیڈریشن
☆ جناب عرفان واحد گوڈیل	نائب چیئرمین سپریم کونسل میمن فیڈریشن
☆ جناب محمد اسلم باوانی	کوآرڈی نیٹر سپریم کونسل میمن فیڈریشن
☆ جناب کامران عبدالغنی بھنگڑا	نائب چیئرمین آودرسیز سپریم کونسل میمن فیڈریشن

صابن سے ہاتھ دھونے کی عادت اپنائیے

کھانے سے پہلے اور بیت الخلاء سے آنے کے بعد
اگر صابن سے ہاتھ دھونے کی عادت اپنالیں تو جان لیجئے کہ
آپ نے نصف سے زیادہ بیماریوں سے نجات پالی
یاد رکھیے ہماری زیادہ تر بیماریاں منہ کے ذریعے ہی جسم کے اندر داخل ہوتی ہیں

صحت مند عادات، خوشیوں بھری زندگی

آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔ آنکھوں کا خیال رکھیں

ماؤں کے لیے ہدایات:

☆ بچے کو کبھی دھندلی روشنی میں پڑھنے کی اجازت نہ دیں۔

☆ پڑھتے وقت بچے کو میز پر رکھی ہوئی کتاب پر گردن جھکا کر پڑھنے سے منع کریں۔

☆ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جب بچہ پڑھ رہا ہو تو اس کی کتاب اور آنکھ کے درمیان کم از کم 14 انچ کا فاصلہ ضرور رہے۔

☆ جب بچہ پڑھ رہا ہو تو روشنی اوپر سے یا بائیں طرف سے کتاب پر پڑے۔

☆ بچے کو ہدایت کی جائے کہ پڑھتے وقت تھوڑے وقفہ کے بعد آنکھ کو آرام دینے اور تازہ دم کرنے کے لیے چند سیکنڈ آنکھ بند کرلیا کرے۔ روشنی کتاب پر پڑے، آنکھ پر ہرگز نہ پڑے۔

☆ بچے کو کبھی چکا چوند پیدا کرنے والی روشنی یا دھوپ میں کتاب پڑھنے سے منع کریں کیونکہ کاغذ کی چمک بھی آنکھ پر اثر ڈالتی ہے۔

☆ شیر خوار بچوں کو سونے کی حالت میں بھی تیز روشنی یا تیز دھوپ میں نہ رہنے دیا جائے۔ جب بچے کو گود یا گاڑی میں لے جایا جا رہا ہو تو چھوٹی یا زنانہ چھتری لگا کر یا کپڑے کے پلو کی آڑ وغیرہ سے بچے کی آنکھیں دھوپ لگنے سے محفوظ رکھیں۔

☆ بچے کو کبھی دوربین یا دھوپ کے چشمے سے نہ دیکھنے دیں۔ سورج گرہن میں خاص خیال رکھیں۔

☆ پیدائش کے بعد ہی بچے کی آنکھ کا ٹیسٹ کرلینا چاہئے اور اسکے بعد ٹیسٹ کراتے رہنا تمام بچوں کیلئے لازمی ہے۔

☆ بچے کو کبھی چلتی ہوئی ریل گاڑی یا کسی دوسری سواری میں پڑھنے نہیں دینا چاہئے کیونکہ گاڑی کا ہلنا بھی نگاہ پر اثر ڈالتا ہے۔

☆ بچے کو جھولے میں پڑھنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔

☆ جب بچے کو ہوا خوری یا چہل قدمی کے لیے باہر لے جائیں تو اسے ہری گھاس، سرسبز درختوں اور پودوں کی طرف دیکھنے کی ہدایت کریں۔

☆ اس بات کا خیال رکھیں کہ بچہ ہر صبح و شام ٹھنڈے پانی سے اپنی آنکھوں کو دھوتا رہے۔

☆ بچے کے بدن کی صفائی پر زور دیں۔

☆ بچہ کسی دوسرے کے رومال اور تولیہ کو استعمال نہ کرے۔

☆ بچہ ہاتھوں سے آنکھوں کو نہ ملے۔

☆ یاد رکھئے کہ مکھیاں اپنے ساتھ جراثیم لاتی ہیں مکھیاں عام طور پر گھر کے کوڑے میں انڈے بچے دیتی ہیں۔ گھر اور کوڑے کے مقامات کو صاف رکھنا چاہئے۔

☆ اگر بچے کی آنکھ میں دھول پڑ جائے یا کوئی کیڑا گر جائے تو بچے کو آنکھیں نہ ملنے دیں، آنکھ سے خود بخود پانی بہنے لگے گا۔ اس کو آہستگی کے ساتھ یا پانی کی مدد سے نکال دیں۔ اگر اس طرح نہ نکلے تو ماہر امراض چشم سے مشورہ کریں۔ بچے کی آنکھ میں کبھی ایسی دوائیں نہ ڈالیں جو ڈاکٹر یا حکیم نے تجویز نہ کی ہو۔

☆ مستند سرجن کے سوا کسی سے آنکھ کا آپریشن نہ کرائیں۔

☆ مستند ڈاکٹر سے بچے کی آنکھ کا امتحان کرائے بغیر چشمہ کبھی نہ خریدیں۔ چشمے کے غلط نمبر سے فائدہ کے بجائے نقصان ہوتا ہے۔ اگر بچے کے سر میں درد رہتا ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بچے کو چشمے کی ضرورت ہے۔

☆ عورتوں کو بتائیں کہ اگر حمل کے زمانے میں جرمن خسرہ ہو جائے تو 85 فی صد اس بات کا اندیشہ ہے کہ بچہ موتیا بند میں مبتلا ہو جائے گا۔ اس لیے جوان لڑکیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ شادی سے پہلے خاص طور پر جرمن خسرہ سے بچنے کی احتیاط کریں۔

☆ بچہ اگر بھینگا ہو تو یہ نہ سمجھئے کہ وقت گزرنے کے بعد خود بخود ٹھیک ہو جائے گا ایسا نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

☆ یاد رکھئے کہ ایک ماہ کے بچے کی آنکھ میں بھی ایسی صورت پیدا ہو سکتی ہے جو گلوکوما کی شکل اختیار کرے۔ اگر بچے کو روشنی کے چاروں طرف بہت سے رنگ دکھائی دیں تو ہو سکتا ہے کہ اسے گلوکوما ہو رہا ہو۔ ایسی صورت میں فوراً معالج چشم سے مشورہ کریں۔

☆ یہ مت سمجھئے کہ موتیا بند صرف بوڑھوں کو ہوتا ہے۔ ایک بچہ بھی یہ مرض ساتھ لے کر پیدا ہو سکتا ہے۔ اگر بچے کی آنکھ دکھنی آ جائے تو اس سے بچہ اندھا ہو سکتا ہے۔ فوری طور پر ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے۔

☆ اگر بچے کو چیچک ہو جائے تو فوراً ڈاکٹر سے مشورہ کیجئے کیونکہ بچے کے اندھے ہو جانے کا امکان ہے۔

☆ اگر بچہ کسی چیز کو پکڑتا جاتا ہے اور اس کے بجائے دوسری چیز کی طرف متواتر گھورتا ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اس قصر البصر (MYOPIA) کی شکایت ہو رہی ہے۔

☆ بچے کو آتش بازی سے بچائیں۔ اس بات کا خیال رکھیے کہ بچہ ڈو کیلی خطرناک اشیاء سے نہ کھیلے، جیسے چاقو قینچی تیر کمان وغیرہ۔

☆ اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے کو مناسب غذا اور حیاتین الف مل رہی ہے کیوں کہ اس کی کمی سے آنکھ میں خرابی پیدا ہو سکتی ہے۔

☆ خیال رکھیے کہ بچے کو صحت کے اصولوں کے مطابق پرورش کیا جا رہا ہے۔

اساتذہ کیا نہ کریں :

☆ آٹھ سال کی عمر تک بچے سے مسلسل بہت زیادہ کام نہ لیں اور اس کو کھلی ہوا میں اپنے طفلانہ مشاغل کو جاری رکھنے کی ترغیب دیں۔

☆ ایسے بچے کو اسکول میں داخل نہ کریں جس کی آنکھ میں کیچڑ آتا رہتا ہو، کیوں کہ ایسا بچہ سب کے لیے ایک خطرہ ہوتا ہے۔

اساتذہ کے فرائض : اگر بچے میں ذیل میں سے کوئی علامت نمودار ہو تو استاد کے لیے والدین یا اسکول کے ڈاکٹر کو اطلاع دینا ضروری ہے۔

☆ اگر وہ کتابوں اور چھوٹی چیزوں کو آنکھ کے قریب لا کر دیکھتا ہو۔

☆ اگر وہ ایسے کھیل میں حصہ نہ لے سکتا ہو جس میں دور دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ اگر اس کی آنکھیں روشنی سے غیر معمولی طور پر چمکتی ہوں۔

☆ اگر وہ پڑھتے وقت چڑچڑا ہو جاتا ہو یا پڑھنے میں مشکل محسوس کرتا ہو۔

☆ آنکھوں کو بار بار ملتا ہو، جلد جلد پلک جھپکاتا یا گھورتا ہو۔

☆ اگر کسی نزدیک کی چیز کو دیکھنے کے لیے ٹیڑھا ہو جاتا یا سر کو آگے جھکاتا ہو یا دور کی چیزوں کو دیکھنے کے لیے آنکھوں کو ملتا ہو۔

☆ دکھائی دینے کی شکایت کرتا ہو یا دھندلا دیکھتا ہو یا ایک چیز کو دو دیکھتا ہو۔

☆ آنکھوں میں جلن ہوتی ہو، یا مسلسل کام کرتے رہنے سے درد سر، متلی اور دوران سر کی شکایت کرتا ہو۔

☆☆☆☆☆

قیام:1916ء(بانٹوا۔انڈیا) قیام:1948ء(کراچی۔پاکستان)

بانٹوا انجمن حمایت اسلام کراچی

کیا ہمیں اپنے مرحومین یاد ہیں؟

آپ نے کبھی سوچا کہ.....

ہمارے وہ عزیز و اقارب جو کبھی ہمیں جان سے پیارے تھے۔ جن کے بغیر ہماری زندگی ادھوری ہوا کرتی تھی جو ہماری ہر خوشی میں خوش، ہر غم میں شریک تھے۔ آج ہمارے درمیان نہیں ہیں اور قبرستان میں منوں مٹی تلے سوئے ہوئے ہیں۔

آپ نے کبھی اس پر غور کیا!!....

ہم نے عید تہوار، سال چھ مہینے بعد قبر پر جاکر چند لمحے فاتحہ خوانی کی، قبر پر تھوڑا سا پانی ڈال دیا اور اللہ اللہ خیر صلا۔ کیا ہم نے اپنا فرض ادا کردیا۔ ہمارے ماں کا، بہن بھائیوں کا، عزیز و اقارب کا ہم پر صرف اتنا ہی حق ہے؟

کیا ہم نے حق ادا کردیا...؟

ذرا سوچئے!....

قبرستان ہمارے عزیز و اقارب کی آخری آرام گاہ ہیں، کیا ہم قبرستانوں کی دیکھ بھال میں اپنا فرض ادا کررہے ہیں؟

کیا ہم اپنے پیارے عزیزوں کی قبور کی Maintenance، دیکھ بھال اور انتظامی اخراجات میں تعاون کررہے ہیں؟

براہ کرم بانٹوا انجمن حمایت اسلام سے مالی تعاون کریں

اپنے پیاروں کی قبور کی دیکھ بھال کے لئے...

قبرستانوں کے ترقیاتی کاموں کے لیے آپ کی سپورٹ (مدد) درکار ہے

حدیث رسول ﷺ

"اگر کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیت بوتا ہے جس سے انسان، چرند، پرند روزی حاصل کرتے ہیں تو یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔"

نماز نامہ

رمضان المبارک کا ایک مسنون عمل

نماز تراویح

تحریر : یوسف عبدالغنی مانڈویا (مرحوم)

''تراویح'' دراصل ترویحہ کی جمع ہے اور ترویحہ ہر چار رکعت کے بعد بیٹھنے کو کہتے ہیں۔

تراویح نبی کریم ﷺ کی سنت ہے اور احادیث مبارکہ میں اس کی فضیلت آئی ہے۔

☆ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صدق دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ رمضان المبارک میں قیام کرے، یعنی (تراویح پڑھے) تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (مسلم شریف)

حضور اکرم ﷺ کی اس حدیث شریف سے تراویح کی فضیلت واہمیت واضح ہو جاتی ہے کہ جو لوگ رمضان المبارک میں صدق دل سے تراویح پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔

ویسے تو تراویح کی ابتداء رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہوئی، لیکن اس کا خصوصی اہتمام خلیفۂ دوم حضرت سیدنا فاروق اعظمؓ کے دورِ خلافت میں ہوا، چنانچہ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ابن خطابؓ نے مجھ سے جب نماز تراویح کی حدیث سنی تو آپ نے اس پر عمل فرمایا، لوگوں نے دریافت کیا۔ امیر المومنین، وہ حدیث کیا ہے، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''عرشِ الٰہی کے اردگرد ایک جگہ ہے جس کا نام ''حظیرۃ القدس'' ہے، وہ نور کی جگہ ہے، اس میں فرشتے ہیں کہ جن کی تعداد اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ وہ عبادت الٰہی میں مصروف رہتے ہیں اور اس میں ایک لمحہ بھی کوتاہی نہیں کرتے۔ جب رمضان کی راتیں آتی ہیں تو یہ اپنے رب سے زمین پر اترنے کی اجازت طلب کرتے ہیں اور وہ بنی آدم کے ساتھ مل کر نماز پڑھتے ہیں۔

ملت محمدیہ میں ہے جس نے ان کو چھوایا انہوں نے کسی کو چھوا تو وہ ایسا نیک بخت وسعید بن جاتا ہے کہ پھر کبھی بد بخت وشقی نہیں بنتا۔ یہ سن کر حضرت عمر فاروقؓ نے ارشاد فرمایا، جب اس نماز تراویح کی شان یہ ہے تو ہم اس کے زیادہ حق دار ہیں، پھر آپ نے تراویح کی جماعت قائم کرکے اس کی سنت قرار دیا۔ آپ کے زمانے میں تراویح کی نماز ہمیشہ پڑھی گئی، اسی وجہ سے اس کی نسبت آپ سے کی جاتی ہے۔ درحقیقت تراویح کا خصوصی اہتمام اور اس کی باقاعدہ جماعت کرانے کا سہرا حضرت فاروق اعظمؓ کے سر ہے۔ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ ماہ رمضان کی ابتدائی رات میں جب گھر سے باہر تشریف لاتے اور مسجدوں میں تلاوت قرآن سنتے تو فرماتے "اے اللہ، عمرؓ کی قبر کو روشن کردے کہ انہوں نے اللہ کی مسجدوں کو قرآن سے منور کیا۔"

حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کے زمانے میں مسلمان رمضان شریف میں بیس رکعت (تراویح) پڑھتے تھے۔

ملک العلماء حضرت علامہ علاؤالدین ابوبکر بن مسعود کاسانیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت فاروق اعظمؓ نے رمضان المبارک کے مہینے میں صحابہ کرامؓ کو حضرت ابی بن کعب کے ہاں جمع فرمایا تو وہ روزانہ صحابہ کو بیس رکعت تراویح پڑھاتے تھے۔ اسی طرح امام بیہقی نے صحیح سند سے روایت ذکر کی ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مقدس زمانے میں صحابہ کرامؓ اور تابعین عظامؒ بیس رکعت تراویح پڑھا کرتے تھے۔ ان مستند روایات سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ حضرت عمرؓ اور دیگر صحابہ کرامؓ کے زمانے میں بیس رکعت تراویح ہی پڑھی جاتی تھیں۔

علامہ ابن عابدین شامیؒ فرماتے ہیں کہ بیس رکعت جمہور کا قول ہے اور مسلمانوں کا اس پر عمل ہے۔ فقہ کے چاروں ائمہ امام ابوحنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام مالکؒ اور امام احمد بن حنبلؒ ہمیشہ بیس رکعت ہی پڑھتے رہے۔ علمائے کرام فرماتے ہیں کہ بیس رکعت تراویح کی حکمت یہ ہے کہ رات و دن میں کل بیس رکعت فرض وواجب ہیں، سترہ رکعت فرض اور تین وتر، اسی لئے رمضان المبارک میں بیس رکعت تراویح مقرر کی گئی ہے۔ تاکہ فرض وواجب کے مدارج اور بلند ہوجائیں اور ان کی خوب تکمیل ہوجائے۔ (بشکریہ ماہنامہ محراب کراچی)

بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح

نے سماجی اور فلاحی خدمات کے بارے میں فرمایا

پاکستانی ادب 1947 - 2008ء

انتخاب شاعری۔ افسانہ گجراتی

کریم نے اپنی ماں زلیخا کے حکم پر اپنی وفا شعار بیوی رشیدہ کو طلاق دے دی
مگر ایک بے قصور لڑکی سے اس کا گھر اور اس کا شوہر خواہ مخواہ چھین لیا گیا

طلاق کی تلوار پر

گجراتی تحریر : نسیم عثمان اوسا والا ، سابق مدیر اعزازی ماہنامہ میمن سماج کراچی

اردو ترجمہ : کھتری عصمت علی پٹیل

رشیدہ کی ساس زلیخا کافی دیر سے اسے آوازیں دے رہی تھی۔ اس کی بہو رشیدہ کافی دیر سے چھت پر تھی جہاں جھولا بھی لگا ہوا تھا۔ غالباً وہ وہاں جھولے سے لطف اندوز ہو رہی تھی، اسی لیے وہ اپنی ساس زلیخا کی آواز نہ سن سکی جو نیچے گھر میں سے مسلسل اسے آوازیں دے رہی تھی۔

"رشیدہ!"

ایک بار پھر اس کی ساس نے آواز دی۔ اس بار آواز میں غصہ بھی تھا اور قہر بھی۔ غالباً ساس سے یہ برداشت نہیں ہو پا رہا تھا کہ اس کی بہو اس کا حکم نہ مانے اور اس کی ایک آواز پر کسی لونڈی یا ملازمہ کی طرح نیچے نہ آئے۔

"کب سے آوازیں دے رہی ہوں اس حرافہ کو مگر... نہ جانے اوپر کس سے آنکھ مٹکا کر رہی ہے۔" اس بار زلیخا نے بم برسا دیا۔ "اوپر عیش کرتی رہے تو گھر کے کام کاج کون کرے گا؟ کیا اس کے لیے ملازم لائی ہے اپنی ماں کے گھر سے؟" نہ جانے کب ساس کی آواز رشیدہ کے کانوں تک پہنچ گئی اور اس نے اوپر سے جواب دیا۔ "آئی ماں آئی" یہ کہتے ہوئے لمحہ بھر میں وہ ساس کے سامنے تھی۔

"کیا کر رہی تھی اوپر؟" زلیخا کے لہجے میں کاٹ تھی" اور گھر کا کام کون کرے گا؟"

"اماں تم نے ہی کہا تھا کہ اوپر چھت کی صفائی بھی کرنی ہے آج۔" رشیدہ نے دبے دبے لہجے میں کہا۔ اس کی آنکھوں میں ایک انجانا سا ڈر نمایاں ہو رہا تھا۔

زلیخا کا ایک ہی بیٹا تھا کریم اور وہ رشیدہ کو بڑے چاؤ کے ساتھ کریم سے بیاہ کر لائی تھی۔ اس نے اپنے بیٹے کے لیے حور تو تلاش کر لی تھی مگر یہ نہیں دیکھا تھا کہ اس کا بیٹا کیا ہے۔ وہ اس حور کے قابل ہے بھی یا نہیں۔ وہ حور کے پہلو بھی لنگور ہی لگتا تھا۔ اوپر سے بے حد بدمزاج بھی تھا۔ ادھر رشیدہ بے حد خوبصورت اور ہنس مکھ لڑکی تھی۔ بات کرتی تو ایسا لگتا جیسے جھرنا بہہ رہا ہے۔ اس کے اٹھنے بیٹھنے کے انداز میں بڑی شائستگی تھی۔ وہ اپنی خوش اخلاقی سے سبھی کو اپنا گرویدہ بنا لیتی تھی۔ مزاجاً بہت اچھی تھی۔ شروع میں اس کا شوہر کریم بھی اس کا دیوانہ تھا اور ساس بھی۔ ساس تو دن رات اس کے حسن اور خوبصورتی کے قصیدے پڑھتی تھیں۔ انہیں فخر تھا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کے لیے جس لڑکی کا انتخاب کیا ہے اس جیسی لڑکی پورے محلے کیا پورے شہر میں بھی نہیں ہوگی۔ مگر کریم کی ماں اور رشیدہ کی ساس زلیخا میں ایک بہت بڑی برائی یہ تھی کہ وہ اپنے ہر حکم کو خدائی حکم سمجھتی تھی۔ کسی کی مجال تھی کہ اس کے سامنے

اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی مادری زبان کو اہمیت اور فوقیت دیتے ہوئے قیام پاکستان 14 اگست 1947ء سے لے کر دسمبر 2008ء تک ملک کے ممتاز شاعروں، ادیبوں، قلمکاروں اور صحافیوں کی چیدہ شاعری اور افسانوں، کہانیوں کو 2009ء میں طباعت سے مزین کیا ہے۔

اس اہم اور قومی نوعیت کے کام کے انتخاب، ترتیب اور تدوین کی ذمہ داری، گجراتی برادری کے نامور قلمکار کھتری عصمت علی پٹیل کے سپرد کی گئی تھی جنھوں نے ایک سال تک شب و روز محنت، کوششوں سے اس کو پایہ تکمیل کو پہنچایا۔ مذکورہ یہ کتاب پاکستان کے گجراتی علمی و ادبی حلقوں میں نہایت پسند کی گئی اور مقبولیت بھی حاصل کی اور خصوصاً انڈیا میں اس کتاب کو خوب پذیرائی دی گئی ہے۔ حکومت پاکستان کی کوششوں سے جہاں جہاں گجراتی آباد ہیں یہ کتاب پہنچائی گئی ہے۔ حکومت پاکستان کی یہ کوشش اور کاوش قابل تحسین ہے۔

اس کتاب کی تقریب رونمائی آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی، اکادمی ادبیات پاکستان سندھ ریجن اور حج پاک کے تعاون سے 26 جولائی 2010ء کو مہمان خصوصی سندھ صوبائی اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر محترمہ سیدہ شہلا رضا صاحبہ کے دست مبارک سے کی گئی تھی۔

زبان کھولتا۔ نہ کریم اس کے سامنے بول پاتا تھا اور نہ ہی رشیدہ۔

ایک آدھ بار رشیدہ نے دبے لفظوں میں کریم کی توجہ اس طرف دلائی تو وہ ایسے لرزنے لگا جیسے اس کی بیوی نے اس کی ماں کی شان میں گستاخی کرکے کوئی بہت بڑا گناہ کر دیا ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی لگتا تھا کہ زلیخا کو اپنی بہو کا اتنا زیادہ حسن پسند نہیں ہے۔ وہ اس کے سامنے خود بھی احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتی تھی اور اس کا بیٹا بھی۔ اس کے بعد وہ انتقامی سلسلہ شروع کرتی اور رشیدہ پر طنز اور طعنوں تشنوں کے وہ تیر برساتی کہ اللہ کی پناہ! پھر ایک اور مصیبت اس وقت پیدا ہوگئی جب کریم کی ماں کو اچانک ہی پوتے کی خواہش پیدا ہوگئی اور اس کا مطالبہ مسلسل بڑھنے لگا کہ اسے فوری طور پر پوتا چاہیے۔ یہ مطالبہ کرنے کے بعد وہ رشیدہ کی طرف اس طرح دیکھتی جیسے پوتا اس نے کہیں چھپا رکھا ہے اور مانگنے پر بھی اسے نہیں دے رہی ہے۔ ایسے موقع پر جب رشیدہ بے بسی سے اپنے شوہر کریم کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھتی تو وہ ایسے کندھے اچکا دیتا جیسے کہہ رہا ہو: ''اماں مانگ رہی ہیں تو دے دو نا۔ کیوں نہیں دیتیں؟''

اس روز رشیدہ نے اپنی ساس زلیخا اور شوہر کریم کے درمیان ہونے والی بات چیت سن لی۔ وہ باتیں تھیں یا زہر میں بجھے ہوئے خنجر تھے۔ دونوں ماں بیٹے ایک طرح سے رشیدہ کو ناکارہ اور بنجر زمین قرار دے رہے تھے۔

''کریم بیٹا! تمھاری شادی کو چار سال ہو رہے ہیں۔'' اس کی ماں کہہ رہی تھی، ''مگر تمھاری بیوی ابھی تک کسی کنواری لڑکی کی طرح بھاگی پھر رہی ہے۔ اتنی مدت میں دوسری لڑکیاں تین تین چار چار بچوں کی مائیں بن جاتی ہیں اور یہ ہے کہ چوہے کا بچہ بھی پیدا کرنے کو تیار نہیں ہے۔ میں کہتی ہوں کہ اب ہمیں کچھ نہ کچھ کرنا پڑے گا۔''

''مگر کیا ماں؟ ہم کیا کر سکتے ہیں؟'' کریم نے اپنی ماں کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ ''ہم... ہم دوسری شادی کریں گے۔'' زلیخا نے کسی ڈکٹیٹر کے انداز میں کہا ''میں تیری دوسری شادی کراؤں گی۔ میرے کان بھی ننھی ننھی آوازیں سننے کو ترس رہے ہیں۔ میرا بھی جی چاہتا ہے کہ نومولود بچے کے پالنے کی ری کھینچوں۔ میں بھی اپنے گھر کے آنگن میں قلقاریاں سننا چاہتی ہوں۔ اب میں تیری دوسری شادی کروں گی، ضرور کروں گی۔''

''مگر ماں...'' کریم نے کچھ کہنے کی کوشش کی تو اس کی ماں نے ہٹ دھرمی سے ہاتھ اٹھا کر اس کی بات کاٹ دی اور بولی ''رحیم سیٹھ کی زرینہ حسین و جمیل ہے، دولت مند باپ کی بیٹی ہے۔ میں نے اس کے رشتے کی بات کر لی ہے۔ اب تیرا جواب سننا چاہتی ہوں۔''

''چلو ٹھیک ہے مگر رشیدہ کا کیا ہوگا؟'' کریم نے سوال کیا۔

''جہنم میں جائے رشیدہ۔'' زلیخا نے کہا ''تو صرف اپنی سوچ۔'' یہ کہہ کر وہ چلی گئی مگر کریم گہری سوچ میں پڑ گیا۔ ماں کی بات ٹھیک تھی۔ رشیدہ بانجھ تھی اس لیے اسے دوسری شادی تو کرنی تھی مگر رشیدہ کا کیا ہوگا، یہ بات کریم کو پریشان کر رہی تھی۔

''بہن زلیخا! تمھاری یہ بہو رشیدہ بنجر دماغ نہیں ہے کیا۔ شادی کو چار سال ہو گئے مگر کسی سے بھی ڈھنگ سے بات نہیں کرتی۔'' اب تو لوگوں کو زبان مل گئی تھی۔ وہ لوگ جو کل تک اسی بہو کے حسن کے قصیدے پڑھتے تھے آج اس کے لیے زہر افشانی کرنے لگے تھے۔ ''تم اپنے بیٹے کی دوسری شادی کرا دو۔ اس کے دماغ ٹھکانے آجائیں گے۔'' لوگوں کو زلیخا کی خواہش کا علم ہو چکا تھا اس لیے اب بھی نے محلے بھر میں اس کا چرچا شروع کر دیا تھا۔ رشیدہ سب کچھ سن بھی رہی تھی اور دیکھ بھی رہی تھی۔ اس کا دل روتا تھا، چیختا تھا مگر وہ اپنی چیخوں کو گلے میں روک لیتی تھی اور اپنی

قسمت کے فیصلے کی منتظر تھی۔ جب زلیخا نے یہ دیکھا کہ کریم کی شادی کے حق میں کافی لوگ ہو گئے ہیں تو وہ اس کام کو انجام دینے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اب اسے کسی کا ڈر یا خوف نہ تھا۔

کریم اپنے کام سے واپس آیا تو زلیخا نے اسے راستے میں روک لیا اور کہا ''کریم! تیری شادی کی بات پکی ہو گئی ہے، مگر ایک شرط ہے، وہ یہ کہ تجھے پہلے رشیدہ کو طلاق دینی ہوگی۔''

''مگر ماں... یہ بات تم نے پہلے تو نہیں کہی تھی؟'' کریم ایک دم پریشان ہو گیا۔ وہ ماں کے کہنے پر دوسری شادی کے لیے تو تیار ہو گیا تھا مگر رشیدہ کو طلاق دینے کا اس نے سوچا بھی نہ تھا۔

''پہلے نہیں کہی تھی تو کیا ہوا، اب کہہ رہی ہوں۔'' زلیخا نے غصے سے کہا ''اگر تو نے میری بات نہ مانی کریم تو تجھے اپنا دودھ نہیں بخشوں گی۔''

''اماں! رشیدہ بے قصور ہے۔'' کریم نے کہا ''اسے اتنی بڑی سزا مت دو۔''

''بات قصوروار یا بے قصور ہونے کی نہیں ہے۔'' زلیخا نے نخوت سے کہا ''یہ تیری ماں کا حکم ہے اور بس!'' اور پھر وہی ہوا جو زلیخا نے چاہا تھا۔ کریم نے اپنی ماں کے حکم پر اپنی حسین و جمیل بیوی رشیدہ کو طلاق دے دی۔ نہ آسمان ٹوٹا نہ طوفان آیا، سب کچھ ویسے ہی رہا مگر ایک بے قصور عورت سے اس کا گھر اور اس کا شوہر خواہ مخواہ چھین لیا گیا۔ بشکریہ: پاکستانی گجراتی ادب۔ شائع کردہ اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد

انتخاب و ترتیب و تدوین: محترمہ عصمت علی پٹیل۔ ماخوذ صفحہ 296 تا 298

پانی قدرت کا انمول تحفہ

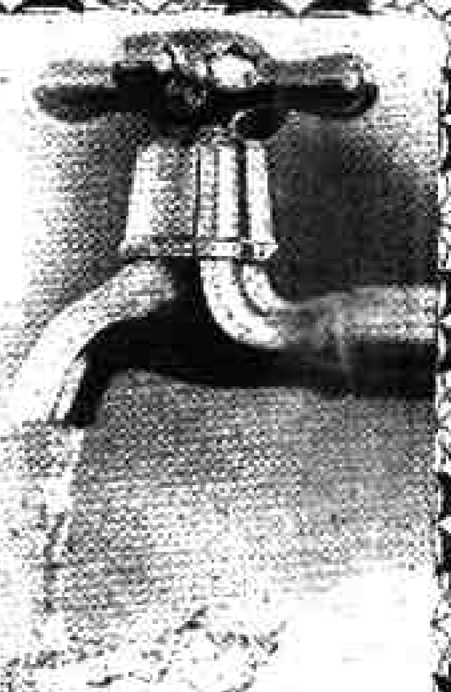

سوچیں پانی نہ ہو تو جینا محال ہو جائے

☆ جانور، پرندے، نباتات کچھ باقی نہ رہے
☆ کھیتیاں سوکھ جائیں کھلیان اجڑ جائیں
☆ درخت پھل دینا اور پودے پھول مہکانا بند کر دیں
☆ پانی زندگی ہے ☆ زندگی کو اہم جانیے
☆ اس عظیم نعمت کی قدر کیجیے ☆ پانی ضائع نہ کیجیے

پانی کے حصول، حفاظت اور ذخائر کو اپنی قومی سوچ کا حصہ بنائیے

رات کی نیند ضروری ہے

ہمیں ایسے بہت سے نوجوان دکھائی دیتے ہیں، جو اپنے روزمرہ معمولات کی انجام دہی میں کاہلی اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ وہ ساری رات جاگ کر گزارتے ہیں اور عین اس وقت سونے کی تیاری کرتے ہیں، جب ان کے دوسرے اہلِ خانہ بستر سے اٹھنے کی تیاریوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ اتنی دیر سے سونے کی وجہ سے ان کی صبح، دوپہر دو سے تین بجے کے درمیان ہوتی ہے۔ پھر وہ منہ ہاتھ دھو کر باورچی خانے کی طرف دوڑتے ہیں۔ عموماً بہن یا بھائی نے صبح سویرے ان کے لیے پراٹھا پکا کر رکھا ہوتا ہے، وہ چائے بنا کر پراٹھا گرم کر کے کھاتے ہیں۔ مگر باسی پراٹھا حلق سے اتارنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ لیکن وہ دیر سے اٹھنے کے باعث گھر والوں کو کچھ نہیں کہہ سکتے، کیوں کہ انھیں اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے مغرب ہو جاتی ہے، جس کے بعد وہ دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں، جب کہ رات کا کھانا وہ اس وقت تناول فرماتے ہیں جب ان کے گھر کے سب افراد آدھی نیند سو چکے ہوتے ہیں۔

گھر کے بڑے نوجوانوں سے ان کے ان نامناسب معمولاتِ زندگی کے بارے میں ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہیں تو ان کی طرف سے یہ جواب ملتا ہے کہ "رات کو کمپیوٹر انٹرنیٹ پر کام کرتے دیر ہو گئی"۔ ہمارے معاشرے کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ نسلِ نو کی اکثریت انٹرنیٹ کو محض تفریحِ طبع کا ذریعہ سمجھتی ہے۔ اگر آپ انٹرنیٹ کا درست استعمال کر رہے ہیں جب بھی آپ کو اس کام کے لیے وقت مقرر کرنا چاہیے۔ اگر کافی رات ہونے کے باوجود آپ کا کام مکمل نہ ہو سکا ہو تو مزید جاگنے کے بجائے اپنا باقی کام صبح سویرے اٹھ کر مکمل کرنے کا طریقہ اختیار کریں۔ ہمارے بڑے بزرگ ہمیشہ سمجھاتے ہیں کہ "بیٹا رات کی نیند ضرور لیا کرو۔" لیکن بیٹے ہیں کہ ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ وہ بزرگوں کی اس نصیحت کو ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے اڑا دیتے ہیں۔

لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ رات میں ایک طویل عرصہ تک مسلسل جاگنا صحت کے لیے نقصان دہ ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے دن کام کرنے کے لیے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔ اب اگر کوئی نا سمجھ اس فطری اصول کے برخلاف عمل کرتا ہے تو وہ

اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کرنے پر تلا ہوا ہے۔ ہر شخص کے لیے رات کی نیند بہت فائدہ مند ہے، اس لیے کہ رات کے وقت ہر طرف خاموشی اور سکوت طاری ہوتا ہے اور ایسا پرسکون ماحول آپ کی جسمانی ضروریات کو پورا کرنے میں معاون ثابت کرتا ہے۔

طبی نقطۂ نگاہ سے دن بھر کی بھاگ دوڑ سے ہمارا جسم تھکاوٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔ رات کی بھرپور نیند لینے سے جسم میں از سر نو توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک صحت مند انسانی دماغ اور جسم کو دن بھر محنت مشقت کرنے کے بعد سات یا آٹھ گھنٹے کی نیند درکار ہوتی ہے۔ اگر آپ ساری رات جاگ کر گزارتے ہیں اور دن کے وقت سونے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ کو رات جیسا پرسکون ماحول کیسے مل سکتا ہے؟ گلی میں کبھی سبزی اور پھل بیچنے والے کی آوازیں آ رہی ہوتی ہیں تو کبھی فقیر کی بھیک مانگنے کی صدا آ رہی ہوتی ہے، کبھی صفائی میں کچرا اٹھانے کے لیے دروازے کی گھنٹی بجتا ہے تو کبھی چھوٹے بھائی یا بھتیجے رو رو کر آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔ ایسے ماحول میں بھرپور نیند کیا خاک آئے گی؟ صحت مند زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ ایسی نیند ملے، جو مکمل طور پر پرسکون ہو اور ایسی نیند صرف رات میں مل سکتی ہے۔

ہمارے ایسے ساتھی جو رات کی نیند لینے کے عادی ہوتے ہیں، وہ صبح اٹھ کر تر و تازہ چاق و چوبند نظر آتے ہیں جس کے سبب اپنا ہر کام انتہائی خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہیں، اس کے برعکس وہ نوجوان جو رات کو جاگتے ہیں اور دوپہر تک سوتے ہیں، دن میں سونے کے سبب ان کے جسم کو درکار توانائی حاصل نہیں ہو پاتی، جس کے سبب وہ تھکے تھکے نظر آتے ہیں۔ اس خراب طرز زندگی کا سلسلہ مستقل جاری رہے تو وہ کم زوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ ایسے لوگوں کا کسی بھی کام میں جی نہیں لگتا، جس کے سبب وہ مایوسی کا شکار رہتے ہیں۔ ایک نوجوان اسی مسئلے کا شکار تھا۔ اس نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ "امی، میں رات کو جاگتا ہوں، دن کو سوتا ہوں، آپ میری اس عادت سے نالاں رہتی ہیں، آپ ہی بتائیے کہ میں اس مسئلے پر کیسے قابو پاؤں؟"

والدہ نے انتہائی معقول جواب دیا کہ "بیٹا! تم آج رات کو جاگنے کے بعد کل پورے دن مت سونا، تمھیں رات کو نیند آ جائے گی۔ صرف ایک دن تمھیں مشکل پیش آئے گی۔ اس کے بعد تمھیں روزانہ رات کو نیند آ جائے گی۔"

ہم سب یہ خوب جانتے ہیں کہ ہر شخص اپنی خامیوں کو دور کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ اپنی خامیوں کو دور کرنے کا تہیہ کر لے۔ لہٰذا ہمارے ایسے نوجوان جو راتوں کو جاگ کر اپنی صحت تباہ کر رہے ہیں، وہ اپنی اس بری عادت پر بآسانی قابو پا سکتے ہیں۔ اس کے لیے انھیں اپنے آپ سے صرف یہ عہد کرنا ہو گا "میں رات کو جلدی سو جاؤں گا تو صبح جلدی اٹھوں گا اور اپنے سارے کام وقت پر انجام دے سکوں گا۔"

اگر آپ اس عہد پر عمل پیرا ہونے کی ٹھان لیں تو آپ کا مسئلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔

ایک مشہور انگریزی کہاوت ہے کہ "جلدی سونا اور جلدی اٹھنا انسان کو صحت مند، دولت مند اور عقل مند بناتا ہے۔"

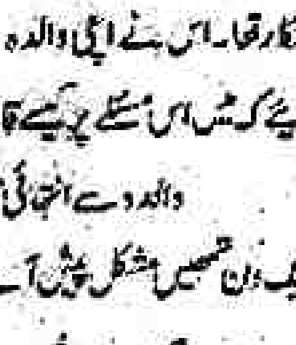

علم کے چراغ جلا کر جہالت کے اندھیرے دور کیجیے

اپنا، اپنی برادری اور اپنے ملک کا مستقبل روشن بنائیے۔

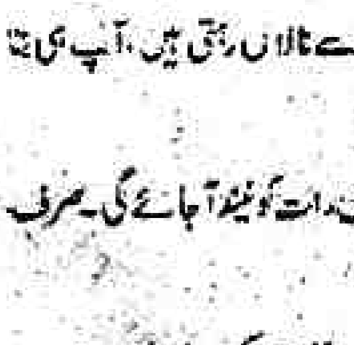

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی
70 واں سالانہ احوال و حساب
برائے سال 2020 - 2019ء

جناب محمد سلیم محمد صدیق بکیا

صدر بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

جناب انور حاجی قاسم کاپڑیا

اعزازی جنرل سیکریٹری بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

جملہ صفحات: 32 طباعت: عمدہ

تبصرہ نگار: گلستری عصمت علی پٹیل

زیر تبصرہ 26 صفحات پر مشتمل بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کا 70 واں سالانہ احوال و حساب ہے جو دراصل 2020 - 2019ء کی مدت کا حساب و کتاب کا پورا احوال ہے۔

اس رپورٹ کو شائع کرنے کا اعزاز جماعت کے اعزازی جنرل سیکریٹری جناب انور حاجی قاسم کاپڑیا کو حاصل ہوا ہے۔

بانٹوا میمن جماعت کا قیام 2 جون 1950ء کو عمل میں آیا۔ اس وقت سے فلاح و بہبود کے لیے بہت سے شعبوں میں گراں قدر خدمات فراہم کر رہی ہے۔ یہ خدمات درج ذیل ہیں: رہائشی امداد سے ماہانہ کفالت۔ طلبہ اور طالبات کی عزت افزائی اور حوصلہ افزائی، روزگار امداد کی فراہمی۔ عید قربان کے موقع پر قربانی کی کھالوں کی

وصولی۔ روزگار امداد کی فراہمی بنگالی ولی امداد، ماہنامہ میمن سماج کی اصلاح معاشرہ کی کاوشیں، غلط رسوم و رواج کی روک تھام۔ برادری کے مخیر حضرات کی پذیرائی، ایمپلائمنٹ بیورو کے تحت روزگار کی فراہمی۔ بلاسود کاروباری قرضے۔ گھریلو تنازعات کے فیصلے برادری کے نوجوانوں کے لیے یوتھ ونگ۔ I.T انسٹی ٹیوٹ۔ ممبرشپ کارڈز اجراء شادی ہال وغیرہ۔

ادارے کے صدر جناب محمد سلیم محمد صدیق بکیا نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور اکرم ﷺ کے صدقے ہماری جماعت نے اپنے قیام کے 70 سال مکمل کر کے 71 ویں برس میں قدم رکھا ہے۔ ہمارے آباؤاجداد، بزرگوں نے تقسیم ہند کے کئی برس قبل ہی وطن نگری بانٹوا میں ہماری برادری کی فلاح و بہبود کا کام شروع کر دیا تھا۔ 14 اگست 1947ء میں تقسیم ہند کے وقت ہمارے بزرگ ہجرت کر کے پاکستان آئے اور 2 جون

1950ء میں پاکستان کے شہر کراچی میں بانٹوا میمن جماعت کو قائم کیا اور مختلف خدمتی شعبہ جات کا آغاز کردیا جو فروغ پاتا رہا اور نسل در نسل خدمتی جذبوں سے جاری و ساری ہے جس کی بدولت برادری کے غریب اور نادار طبقے کے لوگ مستفید ہورہے ہیں۔

آپ نے مزید کہا کہ بانٹوا میمن جماعت برادری کی فلاح و بہبود کے لئے جو خدمات فراہم کررہی ہے ان خدمات سے آپ حضرات بخوبی واقف ہیں۔ جماعت کے 70 ویں سالانہ حساب کتاب برائے سال 2020 - 2019ء کے مطالعہ سے جماعت کے شعبہ جات کی کارکردگی کا آپ جائزہ لے سکتے ہیں۔ ملک کے کاروباری اور معاشی حالات خراب ہونے کے باعث ہر فرد متاثر ہوا ہے۔ کرونا وائرس کے باعث کاروباری سرگرمیاں ماند پڑگئی ہیں۔ ہماری برادری میں فرسودہ رسم و رواج فروغ اور فضول خرچیاں بڑھ رہی ہیں جو ہمارے مستقبل کے لئے اچھی نہیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے واسطے ان رسومات کو پروان نہ چڑھائیں اور ہمارے غریب اور نادار طبقوں پر رحم کریں۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں اور اپنی آخرت کو بہتر بنائیں۔ یہ میری آپ صاحبان سے التجا ہے برادری کے آسودہ خاندانوں سے جماعت کو ہر سال برادری کے غریب اور ضرورت مند خاندانوں کی امداد کے لئے زکوٰۃ اور ڈونیشن دینے والے تمام مخیر حضرات کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید ہے کہ وہ آئندہ بھی زیادہ سے زیادہ تعاون کریں گے۔ برادری کے ضرورت مند خاندانوں کو مکان مدد، شادی مدد، ماہانہ مدد، تعلیمی مدد، راشن مدد، رمضان پیکج اور دیگر امدادی مدوں میں خطیر رقومات فراہم کی گئی ہیں۔ جن کی عکاسی سالانہ رپورٹ میں کی گئی ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے۔ میں ان تمام والنٹیئرز حضرات کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں جن کی کاوشوں سے عطیات جمع ہوئے۔

آخر میں یہ کہ میری صدارت کے عرصے میں مجھ سے کوئی غلطی ہوگئی ہو۔ دانستہ یا غیر دانستہ طور پر میرے کسی عمل سے کسی کی بھی دل آزاری ہوئی ہو تو معافی چاہتا ہوں میری صدارت کے دوران مجھ سے تعاون کرنے والے سپریم باڈی کے میرے ساتھی تمام اراکین مجلس عاملہ، جماعت کے عہدیداران اور برادری کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مل جل کر برادری کی خدمت کرنے کی توفیق دے اور جماعت کو ترقی کی بلندیوں کی جانب گامزن رکھے۔

اعزازی جنرل سیکریٹری جناب محمد انور حاجی قاسم کاپڑیا نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ کے صدقے اپنی جماعت اپنے قیام کے 70 سال بہ خیر و خوبی مکمل کرکے 71 ویں سال میں داخل ہورہی ہے ہمارے صاحب حیثیت بزرگوں نے قیام پاکستان سے قبل ہی ہماری برادری کی فلاح و بہبود کرنے کی غرض سے فلاحی کام کا آغاز کردیا تھا۔ 1947ء میں جب برصغیر پاک و ہند کی تقسیم عمل میں آئی اور جس کے نتیجے میں ہمارا پیارا وطن پاکستان وجود میں آیا تو فلاحی لگن سے سرشار ہماری برادری بھی ہجرت کرکے پاکستان آگئی اور کراچی شہر میں 2 جون 1950ء میں بانٹوا میمن جماعت کے نام سے ادارہ قائم کیا جس کے جھنڈے تلے بانٹوا میمن برادری کے دکھی خاندانوں کی امداد (سپورٹ) کا کام شروع کیا۔ اس کام کو جاری رکھنے کے لئے انہیں کٹھن مراحل کا سامنا بھی کرنا پڑا مگر وہ پرعزم رہے۔ ہمارے وہ بزرگ تو اس فانی دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں مگر ہماری جماعت آج جن بلندیوں پر ہے یہ سب ان بزرگوں کی محنت، لگن اور کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ جماعت کو مزید بلندیوں پر لے جانے کا کام جاری و ساری رہے جو سماجی خدمت گزار اس فانی دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں ان کے لئے دعا ہے کہ اللہ رب العزت انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

معزز صاحبان سال 2020 - 2019ء کی سالانہ رپورٹ اور احوال وحساب کی کاپیاں آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے جس کے مطالعہ سے آپ جماعت کی کارکردگی کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ برادری کو جن مختلف شعبہ جات میں امداد فراہم کی گئیں وہ یہ ہیں:

☆112 خاندانوں کو بچیوں کی شادی کے لئے مدد (سپورٹ) کی گئی۔

☆485 خاندانوں کی کفالت کے لئے ماہانہ مدد (سپورٹ) کی گئی۔

☆30 خاندانوں کو آبادکاری کے لئے مدد (سپورٹ) کی گئی۔

☆1150 طالب علموں کو تعلیم کے حصول کے لئے مدد (سپورٹ) دی گئی۔

☆3 خاندانوں کو ان کی بچیوں کی شادی کے لئے قرض دیا گیا۔

☆برادری کے افراد کو کاروبار کے لئے کاروباری قرض دیا گیا۔

☆برادری کے طالب علموں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے تعلیمی قرض دیا گیا۔

☆کرونا وائرس سے متاثرہ 1500 خاندانوں کو ہنگامی امداد فراہم کی گئیں۔

یہ سب آپ مخیر حضرات کے تعاون سے ہی ممکن ہوا۔ جس کے لئے ہم تمام مخیر حضرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

آخر میں، میں جماعت کو زکوٰۃ / ڈونیشن فنڈ دینے والے تمام مخیر حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور گزارش کرتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی زیادہ سے زیادہ زکوٰۃ / ڈونیشن فنڈ جماعت کو دیں تاکہ برادری کے غریب خاندانوں کی زیادہ سے زیادہ مدد کی جاسکے۔ میرے فرائض کی انجام دہی کے دوران مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہو یا کسی کی بھی دل آزاری ہوئی ہو تو درگزر کرنے کی گزارش ہے میں معافی چاہتا ہوں

مجھے تعاون کرنے والے سپریم باڈی کے تمام صدور صاحبان، عہدیداران، مجلس عاملہ کے اراکین اور تمام برادری کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہم سب کو مل جل کر کام کرنے کی توفیق دے۔ (آمین ثم آمین)

☆☆☆☆☆

منگنی کے موقع پر لڑکی والوں پر ناجائز بوجھ نہ ڈالا جائے

بانٹوا میمن جماعت کی بچیوں کے نکاح کے موقع پر لڑکے والوں کی طرف سے نکاح کے موقع پر تین سے چار (چند) افراد کا یہ سلسلہ کئی سالوں تک جاری رہا۔ پھر رفتہ رفتہ اچانک والدین کے کہنے اور حوصلہ افزائی پر نت نئے رواجوں کی ترغیب نے جنم لیا ہے۔ دن بدن اضافہ ہو رہا ہے جو بے حد تشویشناک بات ہے۔ موجودہ مشکل حالات میں بھی نکاح کے وقت لڑکے والوں کی طرف سے سو سے زائد افراد کھانے پر جاتے ہیں اور شادی ہالوں میں بھی چار سے پانچ سو افراد پر مشتمل افراد کھانے پر بلوائے جاتے ہیں، یہ روش مناسب نہیں۔

جماعت کے عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین کی جانب سے برادری کو سخت تاکید کی جاتی ہے۔ موجودہ پریشان کن حالات کے سبب مذکورہ غلط رسم ورواج کا خاتمہ بے حد ضروری ہے ہم آپ سے عمل درآمد کرنے کی امید کرتے ہیں۔ ورنہ جماعت کے قوانین پر سختی سے عمل کرایا جائے گا۔ نیک خواہشات کے ساتھ

کنوینر غلط رسم ورواج خاتمہ کمیٹی

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

بانٹوا میمن خدمت کمیٹی (رجسٹرڈ) کراچی

بانٹوا اسپتال۔ بانٹوا انیس اسپتال
70 واں احوال و حساب

سالانہ رپورٹ 2020 - 2019ء

صدر: جناب محمد حنیف حاجی قاسم ٹھیپارا کھاتانی

نائب صدر: جناب محمد اقبال عبداللہ اباحسین بی ٹی

اعزازی جنرل سیکریٹری: جناب محمد یونس عبدالستار ایدھی (بھمرا)

جوائنٹ سیکریٹری: جناب محمد ہارون اے شکور کوٹایا

ٹائٹل: چار رنگ　　طباعت: عمدہ

زبانیں: اردو اور انگریزی　　جملہ صفحات: 46

شائع کردہ: مینجمنٹ آف بانٹوا میمن خدمت کمیٹی

پتہ: بالمقابل مولانا محمد علی جوہر پارک (نگری گراؤنڈ)

نواب مہابت خانجی روڈ کراچی

تبصرہ نگار: حضرت عصمت علی پٹیل

زیر نظر سالانہ احوال و حساب رپورٹ سفید چکنے کاغذ (آرٹ پیپر) پر بڑے سائز میں شائع کی گئی ہے۔ یہ بانٹوا میمن خدمت کمیٹی کی 70ویں سالانہ رپورٹ ہے جو 2020 - 2019ء کی کمیٹی کا مکمل کارکردگی کا بھی تذکرہ ہے اور حساب کتاب بھی پیش کیا گیا ہے۔ اس عمدہ رپورٹ کو دیکھنے کے بعد اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

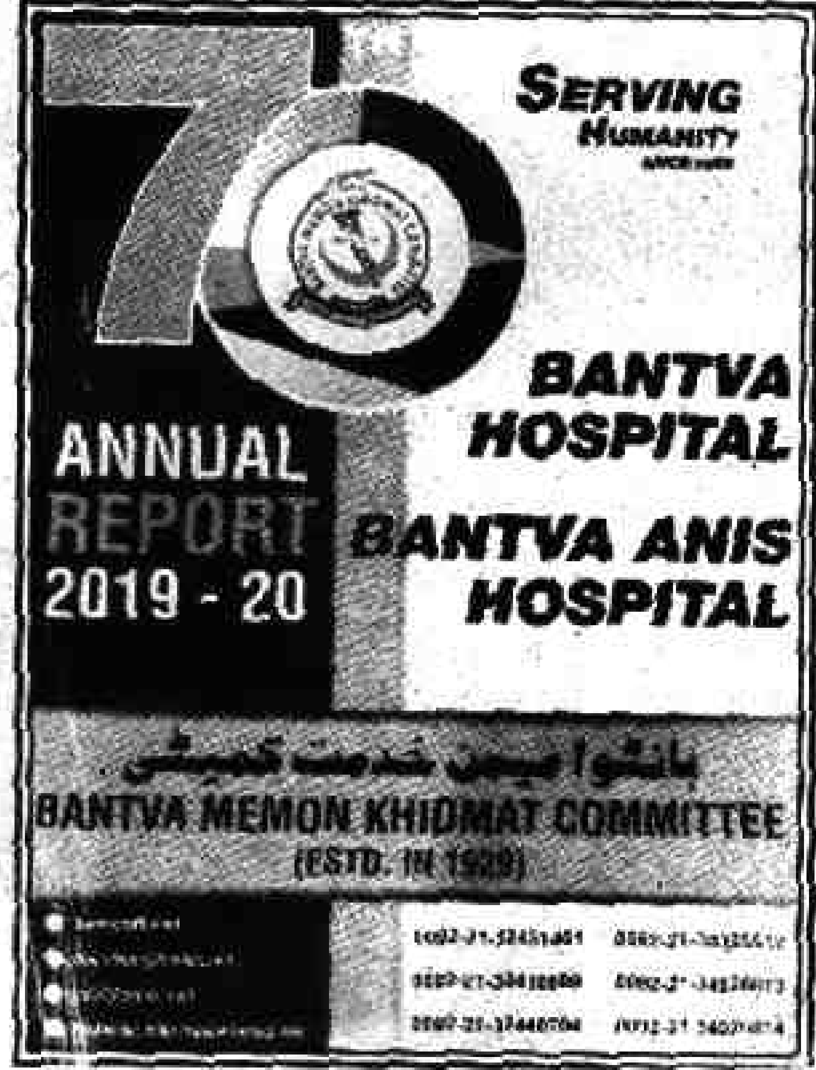

علاوہ ابتدائی صفحات میں خدمت کمیٹی کے عہدیداران مینجنگ کمیٹی اور ایڈوائزری کمیٹی کی رنگین تصاویر شائع کی گئی ہیں۔ علاوہ مکمل اعداد و شمار اور جامع کارکردگی پیش کی گئی۔ دیکھنے اور مطالعہ کرنے والے کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔

ادارے کے صدر جناب محمد حنیف حاجی قاسم ٹھیپارا کھاتانی کا خصوصی اظہار خیال بھی اس سالانہ رپورٹ کی زینت ہے۔ جس میں آپ نے تحریر کیا ہے کہ بانٹوا اسپتال اور بانٹوا انیس اسپتال، بانٹوا میمن خدمت کمیٹی کی سرپرستی اور نگرانی میں عمدگی سے کام کر رہے ہیں اور کراچی شہر کے دوسرے بڑے اسپتالوں میں اعلیٰ معیار کی فہرست میں شامل ہے۔ دراصل بانٹوا کے اسپتالوں کا شمار اعلیٰ معیاری اسپتال میں شامل ہے۔

اس کا کریڈٹ ہمارے پرعزم اور بے لوث سماجی اور فلاح و بہبود کی لگن رکھنے والے ساتھی عہدیداران و مجلس عاملہ کے اراکین

اور ورکرز صاحبان کو جاتا ہے۔ جن کی فعال اور مسلسل کوششوں اور تعاون کے بغیر اس کام کی انجام دہی کبھی ممکن نہ ہوتی۔

بانٹوا اسپتال اور بانٹوا انیس اسپتال بانٹوا میمن خدمت کمیٹی کی سرپرستی میں شب و روز خدمت میں مصروف تمام عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین ہمہ تن کوشاں ہیں اور کراچی شہر کے دوسرے اسپتالوں میں رینک اور درجے کے اعتبار سے اعلیٰ معیار کے طبی اداروں کی فہرست میں شامل ہیں۔

ہمارے اسپتال میں تمام مطلوبہ اور اہم میڈیکل سہولیات بھی موجود ہیں جن کے ساتھ ساتھ جدید مشینیں بھی فراہم کی گئی ہیں اور جدید ترین آلات بھی ہیں ایم آر آئی کی مشین کی تنصیب کی گئی ہے علاوہ جدید سی ٹی اسکین مشین نصب کی گئی ہے۔ موجودہ حالات کے پیش نظر کرونا کے لئے اہم آئسولیشن وارڈ کی تعمیر کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں کرونا کے مریضوں کے لئے PCR ٹیسٹ کی عمدہ سہولیات کا انتظام کیا گیا ہے۔ جبکہ علاج معالجہ ان تمام اشیاء سے استفادے کے لیے بڑی کم فیسیں لی جاتی ہیں اس کے ساتھ ساتھ ہمارے اسپتال میں آپریشن تھیٹرز بھی ہیں اور 6 بستروں پر مشتمل آئی سی یو ICU وارڈ بھی ہے اس کے ساتھ جنرل وارڈ کی سہولیات بھی موجود ہیں اور ایئر کنڈیشنڈ پرائیویٹ رومز بھی ہیں۔ یہ تمام پرائیویٹ رومز صرف بانٹوا کے میمنوں کے لیے تو مخصوص ہیں مگر ان کے ساتھ ساتھ دوسری میمن برادریوں کے افراد جو اندرون سندھ کے مختلف مضافاتی علاقوں سے آتے ہیں وہ بھی اس اسپتال کی علاج معالجہ کی تمام سہولیات اور مخلصانہ خدمات سے فیض یاب ہوتے ہیں۔

ان سب حضرات کو بلا کسی امتیاز کے اس اسپتال سے استفادہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل ڈاکٹرز صاحبان بھی یہاں مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے ہمہ وقت موجود رہتے ہیں۔ یہ ماہر اور اعلیٰ ڈاکٹرز حضرات ہر طرح کے امراض کے علاج معالجہ کے لیے ہمہ وقت تیار و مستعد رہتے ہیں۔ ان موذی بیماریوں میں وبائی بیماریاں بھی شامل ہیں۔ ان دونوں اسپتال میں اکثر و بیشتر فری میڈیکل چیک اپ کے پروگرام بھی منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ کراچی کے علاقہ محمد حسن میں قائم بانٹوا میمن خدمت ڈسپنسری میں کوالیفائیڈ اور اعلیٰ تربیت یافتہ ڈاکٹرز اور ماہر عملہ موجود ہے جو اس ڈسپنسری میں مریضوں کے لیے میڈیکل چیک اپ اور فالو اپ دواؤں کی سہولیات بھی فراہم کر رہا ہے وہ بھی نہایت مناسب فیس کے عوض! اس طرح اس علاقے کے متوسط اور نچلے درجے کے افراد کے لیے اس ڈسپنسری کے ذریعے علاج معالجے کی ہر طرح کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ ہمارے پرعزم اور بے لوث سماجی اور فلاح و بہبود کی لگن رکھنے والے ساتھی عہدیداران و مجلس عاملہ کے اراکین اور ورکرز صاحبان کو جاتا ہے۔ جن کی فعال اور مسلسل کوششوں اور تعاون کے بغیر اس کام کو سرانجام دینا ممکن نہ ہوتا۔ ہمارے دونوں اسپتالوں میں تمام اہم میڈیکل سہولیات بھی موجود ہیں۔ MRI مشین کی تنصیب بھی کی گئی ہے اور نئی سی ٹی اسکین مشین بھی نصب کی گئی ہے۔ موجودہ وباء کے پیش نظر بانٹوا اسپتال میں آئسولیشن وارڈ بھی قائم کیا گیا ہے اور کورونا کی تشخیص کے لیے پی سی آر ٹیسٹ کی مفت سہولت فراہم کی گئی ہے۔

اس سالانہ احوال و حساب میں دوسرا اظہار خیال جناب محمد یونس عبدالستار بکسر ا ایڈمی اعزازی جنرل سیکریٹری بانٹوا میمن خدمت کمیٹی کا ہے۔ جس میں انہوں نے 2020 - 2019ء کی مکمل رپورٹ اور احوال پیش کیا ہے اس رپورٹ کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ بانٹوا میمن خدمت کمیٹی بڑی محنت اور سرگرمی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہی ہے اور اس کمیٹی کے تمام ارکان پوری توجہ کے ساتھ اپنے ذمے لگائے گئے کام انجام دے رہے ہیں۔ اس میں مین فوکس بانٹوا اسپتال میں رکھا گیا ہے۔ جس کے بارے میں جناب محمد یونس

بکھرانے اخوال میں تحریر کیا ہے۔

ہمارے بزرگوں اور بڑوں نے 22 اپریل 1929ء میں بانٹوا (انڈیا) میں "بانٹوا میمن سیوا کمیٹی" کی داغ بیل ڈالی تھی تاکہ دکھی انسانیت اور ضرورت مند و مستحق افراد کی خدمت کی جا سکے۔ پاکستان کے قیام کے بعد "بانٹوا میمن سیوا کمیٹی" نے 20 جولائی 1950ء میں پاکستان میں اپنی خدمات دوبارہ انجام دینی شروع کیں اور اس بار اس کا نام بدل کر "بانٹوا میمن خدمت کمیٹی" رکھ دیا گیا تھا اور یہ حسب معمول پہلے کی طرح 70 برسوں سے بلا کسی امتیاز، رنگ و نسل دکھی انسانیت کی خدمت کر رہی ہے۔ میں گذشتہ سال کا نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ آپ سب حضرات کی خدمت میں اس کے اکاؤنٹس (احوال و حسابات) اور تمام ڈپارٹمنٹس کی تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر رہا ہوں جو بانٹوا میمن خدمت کمیٹی کے بینر (پرچم) تلے انجام دی جا رہی ہیں۔

بانٹوا میمن خدمت کمیٹی نے کراچی میں اپنی میڈیکل سروسز (علاج معالجے کی خدمات) کا آغاز اس طرح کیا کہ اس شہر میں نواب مہابت خان جی روڈ پر چھ منزلہ عمارت میں 150 بستروں پر مشتمل ایک اسپتال کا آغاز کیا جو تمام ضروری طبی جدید ساز و سامان اور میڈیکل آلات سے لیس تھا۔ جس کے ساتھ دور جدید کی اعلیٰ مشینیں بھی فراہم کی گئی تھیں اور کوشش کی گئی تھی کہ اس اسپتال میں چوبیس گھنٹے لگ بھگ ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیے جائیں اور وہ بھی نہایت معمولی فیس کے عوض تاکہ عام لوگوں کو علاج معالجے کی سہولیات آسانی سے مل سکیں۔

اس اسپتال کا او پی ڈی ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ بارہ بستروں کی سہولت کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اسپتال میں الٹرا ساؤنڈ، کلر ڈوپلر، ڈینٹل کلینک، ڈیالیسز، کارڈیو گرام، سی ٹی اسکین، ون پیج ایکسرے مشین سروسز اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر خدمات بھی چوبیس گھنٹے موجود ہیں۔ علاوہ ازیں ہمارے ہر دلعزیز صدر جناب محمد حنیف چھیا اور دیگر مخیر رفقائے کار ساتھی عہدیداران اسپتال کی ترقی، توسیع اور جدید علاج معالجے کی سہولیات کی طرف گامزن ہیں۔ موجودہ ضروری تقاضوں کے تحت ایم آر آئی کی نئی مشین کی تنصیب کی گئی ہے، جدید سٹی اسکین مشین بھی نصب کی گئی ہے۔ اسپتال میں بروقت کرونا کے مریضوں کے لئے آئسولیشن وارڈ کی تعمیر عمل میں آئی ہے۔

16 گھنٹے کے دوران ہر دن لگ بھگ 147 اسپشلائزڈ اور ماہر ڈاکٹرز OPD میں اپنی خدمات پیش کرتے ہیں، وہ بھی مختلف ڈپارٹمنٹس میں جس کے عوض وہ معمولی فیس لیتے ہیں اور اگر کبھی آپریشن کی ضرورت ہو تو وہ بھی رعایتی فیس میں کیا جاتا ہے۔ کراچی سے باہر کے مریض جیسے سندھ، بلوچستان اور بالائی علاقوں کے مریض بھی بانٹوا اسپتال آ کر اپنا علاج معالجہ یا آپریشن کراتے ہیں اور یہاں موجود سہولیات سے مستفید ہوتے ہیں۔

جناب یونس بکھرا مزید اظہار خیال کرتے ہیں کہ مہنگائی کے اس مشکل ترین دور میں ایسے اسپتال قائم کرنا اور وہاں آنے والے مریضوں کو سستی طبی سہولیات فراہم کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے مگر بانٹوا میمن خدمت کمیٹی نے اس مشکل کام کا بیڑا اٹھایا اور ساتھ ہی برادری کے مخیر حضرات بھی اس کام میں شامل ہو گئے تو ان کے لئے یہ کام کوئی مشکل کام نہ رہا۔

الحمدللہ آج یہ اسپتال بڑی تیزی سے ترقی کر رہا ہے اس کا دوسری شاخ بانٹوا انیس اسپتال ہے اور علاوہ 20 جولائی 1950ء میں قائم کردہ لیڈیز انڈسٹریل ہوم ہے حاجی غنی دیوان کمیونٹی ہال بھی عمدگی سے کام کر رہا ہے۔ اسی طرح دوسرے ادارے بھی کام کر رہے ہیں۔ بانٹوا کے دونوں اسپتالوں میں طبی سہولیات کو تحسین اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ سب انتظامی عملہ اور بانٹوا میمن خدمت کمیٹی کے عہدیداران اور مجلس عاملہ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

دعا

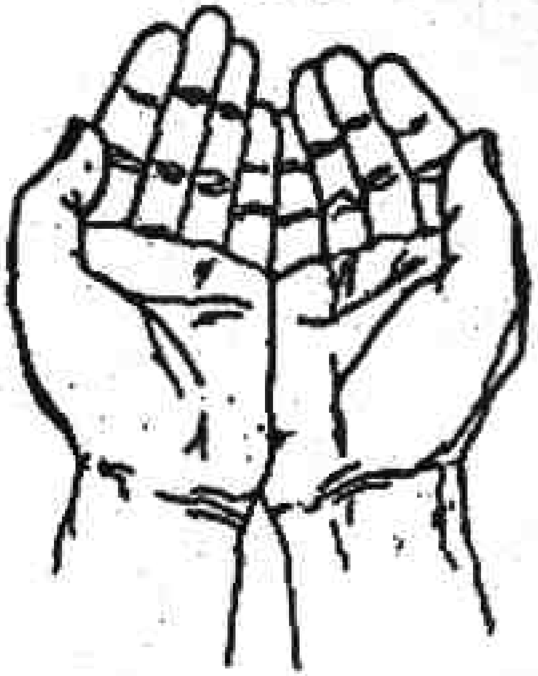

یا اللہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں تو ہمیں اس کا پورا احترام اور قدر کرنے کی توفیق عطا فرما اور اس ماہ مبارک کی تمام ساعتوں کی رحمتوں، نعمتوں، برکتوں، بخششوں اور مغفرتوں سے ہمارے گھروں کو مالا مال فرما اور اس رمضان کو ہمارے اندر مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنا۔ یارب کریم ہمارے دل میں، دماغ میں، آنکھوں میں اور زبان میں نرمی پیدا فرما دے اور ہماری زبان کو حلاوت اور لطافت سے بھر دے۔ یا اللہ تو اپنے علاوہ ہمیں کسی کا محتاج نہ بنا کسی کے آگے شرمندہ اور رسوا نہ فرما اور اپنے علاوہ سب کے خوف ہمارے دلوں سے نکال کر ہمیں شکرگزار اور نیک بنا دے۔ اے خالق کائنات تیرے حقوق کے ساتھ ساتھ جن لوگوں کے بھی حقوق ہمارے ذمے ہیں انہیں اپنی زندگی میں خوش اسلوبی کے ساتھ مکمل طور پر ادا کرنے کی اور خشوع و خضوع اور پابندی کے ساتھ پانچوں وقت باجماعت نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین

فروغ علم کا چراغ

علم حاصل کرنے میں محنت کرو تاکہ دنیا سے اندھیرا ختم ہو جائے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ملک کا ہر اوری کا بچہ بچہ علم کی دولت سے مالا مال ہو جائے۔ علم کے بغیر دولت بے کار ہے۔ چراغ سے چراغ روشن ہوتا ہے۔ علم ہی سے ہم اپنی برادری میں روشنی پھیلا سکتے ہیں، اساتذہ کے ذریعے جتنی بھی تھوڑی یا بہت علم کی روشنی پھیل سکے اچھا ہے۔

محترمہ خدیجہ حاجیانی کی تقریر سے اقتباس

رونق اسلام گرلز اسکول نانک واڑہ کے سالانہ جلسہ تقسیم انعامات کے موقع پر

نماز پڑھیئے

قبل اس کے کہ آپ کی

نماز

پڑھی جائے

ہنستے مُسکراتے کارٹون

رخصتی عرب ماں کی بیٹی کو نصیحتیں

تحریر: جناب عبدالرزاق حسین دھامیا

ہمارے ہاں کی شادی بیاہ کے تقریباتی بھیلاؤ میں ایک اچھا اضافہ مساجد میں رسم نکاح کے انعقاد کا ہے۔ انسانی اور معاشرتی زندگی کا یہ اہم اور بنیادی شعبہ پیچیدگیوں کا شکار ہو گیا ہے۔ یہاں پر ایک عرب ماں کی وہ نصیحتیں جو اس نے اپنی بیٹی کو بوقت رخصت کیے اور جس سے ایک عرب (بدو) عورت کی وسعت نظر کا اندازہ لگائیے اور اسے آج کے تناظر میں پرکھیے۔

ریاست کندہ کے بادشاہ حارث بن عمرو نے ایک عرب سردار عوف بن محلم کی بیٹی سے شادی کی رخصتی کے وقت ماں نے اپنی بچی سے کہا اے میری پیاری بچی اگر وصیت کو اس لئے ترک کر دینا روا ہوتا کہ جس کو وصیت کی جا رہی ہے وہ خود عقل مند اور زیرک ہے تو میں تجھے وصیت نہ کرتی۔ لیکن وصیت غافل کے لئے یادداشت اور عقل مند کے لئے ایک ضرورت ہے۔ اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے اس لئے اپنے دل کو بہلا لیتی کہ اس کے والدین بڑے دولت مند ہیں اور وہ اسے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں تو سب سے زیادہ اس بات کی مستحق تھی کہ اپنے خاوند سے ہی دور ہو جائے۔ پھر تو خاوند کی ضرورت ہی نہیں۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ عورتیں مردوں کے لئے پیدا کی گئی ہیں اور مرد عورتوں کے لئے اے میری نور نظر آج تو اس فضا کو الوداع کہہ رہی ہے جس میں تو پیدا ہوئی آج تو اس نشیمن کو پیچھے چھوڑ رہی ہے جس میں تو نے نشوونما پائی۔ ایک ایسے آشیانے کی طرف جا رہی ہے جسے تو نہیں جانتی اور ایک ایسے ساتھی کی طرف کوچ کر رہی ہے جس کو تو نہیں پہچانتی بس وہ تجھے اپنے نکاح میں لینے سے تیرا نگہبان اور مالک بن گیا ہے تو اس کے لئے فرمانبردار کنیز بن جا وہ تیرا وفادار غلام بن جائے گا۔ اے میری لخت جگر اپنی ماں سے دس باتیں یاد کر لے یہ تیرے لئے قیمتی سرمایہ اور مفید یادداشت ثابت ہوں گی۔

قناعت سکون سے ہمیشہ بنے گی اور آپس میں میل جول سے اس کی بات سننے اور اس کا حکم بجا لانے سے پرمسرت ہوگا۔ جہاں جہاں اس کی نگاہ پڑتی ہے ان جگہوں کا خاص خیال رکھ اور جہاں جہاں اس کا ناک سونگھ سکتی ہے اس کے بارے میں محتاط رہنا کہ اس کی نگاہ تیرے جسم اور لباس کے کسی ایسے حصہ پر نہ پڑے اور جو بدنما ہو اور تجھ سے اسے بدبو نہ آئے بلکہ ہمیشہ خوشبو سونگھے۔ سرمہ حسن کی افزائش کا بہترین ذریعہ ہے اور پانی تشدہ خوشبو سے بہت زیادہ پاکیزہ ہے۔

اس کے کھانے کے وقت کا خیال رکھنا اور جب وہ سوئے تو اس کے آرام میں مخل نہ ہونا کیونکہ بھوک کی حرارت شعلہ بن جایا کرتی ہے اور نیند میں خلل اندازی بغض کا باعث بن جاتی ہے۔ اس کے گھر اور مال کی حفاظت کرنا اور اس کی ذات کی بھی۔ اس کے نوکروں کا اور اس کے کنبے کا خیال رکھنا۔ اس کے راز کو افشا مت کرنا اس کی نافرمانی سے گریز کرنا مگر تو اس کے راز کو فاش کر دے گی تو اس کے غصے سے محفوظ نہیں رہ سکے گی اور

اگر تو اس کے حکم کی نافرمانی کرے گی تو اس کے سینہ میں تیرے بارے میں غیظ و غضب بھر جائے گا۔ جب وہ غمزدہ اور افسردہ ہو تو خوشی کے اظہار سے اس کو بدل دینا اور جب وہ خوش ہو تو اس کے سامنے رونے جیسا منہ بنا کر مت بیٹھ جانا پہلی خصلت آداب بیوی کی ادائیگی میں کوتاہی ہے اور دوسری خصلت دل کو رنج دینے والی ہے۔ جتنا تم سے ہو سکے اس کی تعظیم بجالانا وہ اسی قدر تمہارا احترام کرے گا۔ جس قدر تم اس کی ہم نوا ہوگی۔ اسی قدر وہ تمہیں اپنا رفیق حیات بنائے رکھے گا۔ اچھی طرح جان لو تم جس چیز کو پسند کرتی ہو اسے نہیں پا سکتی۔ جب تک تم اس کی رضا کو اپنی رضا پر اور اس کی خواہش کو اپنی خواہش پر ترجیح نہ دو خواہ وہ بات تمہیں پسند ہو یا ناپسند۔ اے بیٹی اللہ تعالیٰ تیرا بھلا کرے۔

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

صنعت کار، تاجر اور سیٹھ دیگر حضرات متوجہ ہوں

ملازم کی ضرورت ہے یا ملازمت کی ہم سے رجوع کریں

ایمپلائمنٹ بیورو بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کا ایک ایسا شعبہ ہے جو تمام میمن برادریوں اور اداروں کو روزگار فراہم کرنے کے لئے گزشتہ 68 سالوں سے بلامعاوضہ اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ ہمارے اس شعبہ کی کوششوں سے ہر ماہ کئی بے روزگاروں کی روزی (جاب) کا بندوبست ہو جاتا ہے۔ اس وقت ملک کے معاشی حالات بے حد خراب ہیں اور ملک میں بے روزگاروں کی تعداد بھی بے حد بڑھ رہی ہے۔ اس وجہ سے اس شعبے پر خاصا بوجھ ہے اور خاصی درخواستیں آ رہی ہیں۔

اس ضمن میں میمن برادری کے اور دیگر کاروباری اداروں کے مالکان سے التماس ہے کہ اگر انھیں اپنی دکان، فیکٹری، ملز، آفس یا دیگر کسی بھی کاروباری شعبے میں کسی قابل اور باصلاحیت اسٹاف کی ضرورت ہو تو وہ بانٹوا میمن جماعت کے دفتر "شعبہ فراہمی روزگار" سے رابطہ کریں۔ میمن برادری کے وہ افراد بھی جو بے روزگار ہیں اور روزگار کی تلاش میں ہیں وہ ان تعطیل کے دن کے علاوہ شام 4 بجے سے شب 8 بجے کے درمیان جماعت کے آفس میں آ کر اپنی سی وی (CV) اور جماعت کا کارڈ، سی این آئی سی (CNIC) کارڈ، جماعت کے نام درخواست معہ دو تصاویر (فوٹو) کے ساتھ جمع کرا سکتے ہیں۔

تعاون کے طلب گار

محمد منظور ایم عباس میمن کنوینر ایمپلائمنٹ بیورو کمیٹی

رابطہ موبائل: 0333-3163170

ای میل: bantvaemploymentbureau@yahoo.com

پتہ: بانٹوا میمن جماعت خانہ ملحقہ حور بائی حاجیانی اسکول، یعقوب خان روڈ، نزد رابعہ مینشن کراچی

مایونیز ہری چٹنی کے ساتھ

اجزاء: مایونیز ایک کپ، ہرا دھنیا آدھا گڈی، پودینہ چوتھائی گڈی، ہری مرچ تین عدد (درمیانہ سائز)، املی کا پانی چوتھائی کپ، نمک حسب ذائقہ۔

ترکیب: ہرا دھنیا، پودینہ اور ہری مرچ کو املی کے پانی کے ساتھ اچھی طرح گرائنڈ کرکے ہری چٹنی تیار کرلیں اور مایونیز شامل کرکے مزید گرائنڈ کرلیں۔ لیجئے زبردست چٹخارے دار مایو ہری چٹنی سموسے اور پکوڑوں کا ذائقہ بڑھانے کے لئے تیار ہے۔

انڈے کا حلوا

اجزاء: انڈے چھ عدد، کھویا دو سو گرام، چینی حسب ذائقہ، بادام پچاس گرام، پستہ پچاس گرام، کیوڑہ تھوڑا سا، گھی آدھا کپ۔

ترکیب: چھ انڈے پیالے میں ڈال کر پھینٹ لیں اور چینی ڈال کر مکس کرلیں۔ پین میں گھی یا تیل ڈال کر گرم کرلیں اور انڈے کا آمیزہ ڈال دیں۔ بادام پستے پیس کر رکھ لیں اور آمیزہ کو ہلاتے رہیں۔ بادام پستے اور کھویا ملا کر ہلائیں اور بھون لیں۔ پیالے میں نکال کر دو چمچ کیوڑہ ڈالیں اور پیش کریں۔

سفید چنے کی چاٹ

اجزاء: سفید چنا ڈیڑھ پیالی، آلو تین عدد، دہی ایک پاؤ، املی کا پیسٹ دو کھانے کے چمچ، پیاز ایک عدد، ٹماٹر دو عدد، ہرا دھنیا تھوڑا سا، پودینہ تھوڑا سا، ہری مرچ چار سے پانچ عدد، نمک حسب ضرورت، پسی ہوئی لال مرچ آدھا چائے کا چمچ، چاٹ مصالحہ آدھا چائے کا چمچ، پسی ہوئی کھٹائی آدھا چائے کا چمچ، پاپڑی حسب ضرورت، تیل دو سے تین چمچ۔

ترکیب: چنے اور آلو ابال لیں۔ ایک پیالے میں چنے، آلو تمام مصالحے اور املی کا پیسٹ ڈال کر مکس کرلیں۔ دہی اور پاپڑی ڈال دیں۔ پین میں تیل گرم کرلیں اور پیاز ڈال کر نرم کریں۔ اب اس پیاز میں ٹماٹر، ہرا دھنیا اور پودینہ ڈال کر مکس کرلیں اور چاٹ پر ڈال دیں۔ مزیدار چنے کی چاٹ تیار ہے۔

میٹھی سویاں

اجزاء: سویاں ایک پاؤ، گھی تین چھٹانک، جائے پھل ایک چٹکی، چینی ڈیڑھ چھٹانک، شہد ڈیڑھ بڑا چمچہ، زعفران پسی ہوئی ایک چٹکی، بادام ایک چھٹانک، سبز الائچیاں دو عدد، کیوڑا ایک بڑا چمچہ۔

ترکیب: چینی اور شہد میں پاؤ بھر پانی ڈال کر پکائیں شیرہ پک کر تیار ہوجائے تو اتار لیں۔ ایک بھاری پیندے کے پتیلے میں گھی گرم کریں۔ اس میں سبز الائچیوں کو بھون لیں۔ پھر سویاں بادامی رنگ پر بھون لی جائیں۔ پسی ہوئی زعفران کیوڑے میں گھول کر ڈال دیں۔ اندازے سے اتنا پانی ڈالا جائے کہ سویاں گل جائیں۔ چاشنی ڈال دی جائے۔ ہلکی آنچ پر پکنے دیا جائے۔ پانی خشک ہوجائے،

سویاں گل جائیں اور شیرہ جذب ہو جائے تو جائے پھل ڈال دیں۔ سویاں گھی چھوڑ دیں تو کیوڑا ڈال کر چند منٹ کے لیے دم پر لگا دیں۔ طشتری میں سویاں نکالیں۔ ان پر چاندی کے ورق لگائیں۔ بادام بھی میں تل کر سویوں پر ڈال دیں۔ ورقوں پر گلاب کی سرخ پتیاں سجا دیں۔

قیمے اور پنیر کے اسنیکس

اجزاء: قیمہ آدھا کلو (مشین کا)، نمک حسب ذائقہ، پسا ہوا ادرک لہسن ایک چائے کا چمچ، پسا ہوا گرم مصالحہ ایک کھانے کا چمچ، ہری مرچیں پسی ہوئی چورے چھ عدد، ہرا دھنیا پسا ہوا آدھی مٹھی، ایک بڑی ڈبل روٹی، انڈے تین عدد، تیل تین سے چار کھانے کے چمچے، پنیر ایک پیکٹ کرش کرلیں۔

ترکیب: ادرک لہسن، گرم مصالحہ، ہری مرچیں، ہرا دھنیا، نمک تمام اشیاء قیمے میں مکس کرکے پیس لیں۔ پھر دہی شامل کرکے درمیانی آنچ پر دیگچی میں تیل ڈال کر بھون لیں۔ جب اچھی طرح بھن جائے تو ڈبل روٹی کے کنارے کاٹ کر قیمے کو ڈبل روٹی پر رکھ کر پھیلا دیں اوپر سے کرش کیا ہوا پنیر بھی پھیلا دیں۔ دوسرا سلائس رکھ کر بند کر دیں اور باقی سلائس بھی اسی طرح تیار کرلیں۔ آخر میں پھینٹے ہوئے انڈے میں اچھی طرح ڈبو کر فرائی کریں۔ سنہرے ہونے پر اتار لیں اور گرم گرم چٹنی ڈپ کے ساتھ پیش کریں۔

جھینگا پکوڑے

اجزاء: جھینگے بارہ سے پندرہ عدد، بیسن دو پیالی، ہری مرچیں تین عدد، ادرک لہسن (باریک کٹا ہوا) ایک کھانے کا چمچہ، پسی لال مرچ ایک چائے کا چمچہ، ہلدی ایک چوتھائی چائے کا چمچہ، شملہ مرچ کٹی ہوئی تین کھانے کے چمچے، پیاز کٹی ہوئی دو کھانے کے چمچے، سویا ساس دو کھانے کے چمچے، ہری پیاز باریک کٹی تین کھانے کے چمچے، پسی کالی مرچ ایک چائے کا چمچہ، تیل تلنے کے لیے۔

ترکیب: سب سے پہلے جھینگوں کو تیل میں فرائی کرکے الگ نکال لیں۔ اسی چین میں تھوڑا سا تیل لے کر تمام سبزیاں ہلکی سی فرائی کریں پھر تمام سوکھے مصالحے اور جھینگے ڈال کر مکس کرلیں۔ ایک برتن میں بیسن اچھی طرح گھول کر اس میں جھینگوں والا آمیزہ ڈال کر مکس کریں اور پکوڑے کی طرح تل لیں۔ مزیدار جھینگے پکوڑے تیار ہیں۔

کچوری

اجزاء: میدہ دو کپ، زیرہ ایک کھانے کا چمچ، تیل فرائی کے لیے، چنے کی دال آدھا کپ، نمک حسب ذائقہ، ہلدی پاؤ چائے کا چمچ، کٹی ہوئی لال مرچ ایک چائے کا چمچ، تیل دو کھانے کے چمچ۔

ترکیب: پیالے میں میدہ، زیرہ، تیل اور پانی ڈال کر گوندھ لیں۔ چنے کی دال ابال کر ہاتھ سے پیس لیں۔ پیالے میں چنے کی دال، نمک، ہلدی اور کٹی ہوئی لال مرچ ڈال کر مکس کرلیں۔ گوندھے ہوئے آٹے کے چھوٹے چھوٹے پیڑے بنالیں اور اس میں چنے کی دال کا مکسچر بھر لیں۔ پھر اس کو بیل کر گرم تیل میں فرائی کرلیں۔

☆ برف میں جمی ہوئی مرغی کی بو دور کرنے کے لئے آپ اس پر لیموں کا رس بھی لگا سکتے ہیں۔

☆ انڈر کٹ گوشت استعمال کریں تاکہ با آسانی گل جائے۔

کمرہ امتحان

☆ ایک دوست نے کمرہ امتحان سے نکلتے ہوئے دوسرے دوست کو بتایا یار میں تو کاپی خالی دے آیا ہوں۔ دوسرا دوست: میں بھی خالی دے آیا ہوں کاپی پر کچھ بھی نہیں لکھ سکا۔ پہلا دوست (پریشان ہو کر) یار یہ کیا غضب کر دیا؟ پیپر چیک کرنے والا سمجھے گا کہ ہم نے ایک دوسرے کی نقل کی ہے۔

زمین

☆ ماں بیٹے سے تم زمین پر بیٹھے کیا کر رہے ہو؟ بیٹا کچھ نہیں میرا روزہ ٹوٹ گیا ہے اسے جوڑنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

چڑیا گھر

☆ بے روزگاری سے تنگ آ کر ایک نوجوان نے چڑیا گھر میں ملازمت کر لی۔ اس کا کام یہ تھا کہ وہ صبح سے شام تک ریچھ کی کھال پہن کر پنجرے میں بیٹھے گا۔ ایک دن اس کے برابر والے پنجرے میں قید شیر پنجرے کا دروازہ کھل جانے کے باعث اس کے پنجرے میں آ گیا تو اس نوجوان نے بچاؤ بچاؤ چلانا شروع کر دیا۔ اس سے پہلے کہ لوگ اس جانب متوجہ ہوتے شیر نے ریچھ کے کان کے قریب اپنا منہ لے جا کر آہستہ سے کہا چپ رہو اپنے ساتھ ساتھ کیا مجھے بھی نوکری سے نکلواؤ گے؟

شوقین

☆ ایک صاحب کھانے کے بہت شوقین تھے ایک دعوت میں اتنا کھا گئے کہ پیٹ میں درد ہونے لگا ان کی بیوی نے کہا کہ دوا کھا لیجئے تو ان صاحب نے جواب دیا کہ اگر دوا کھانے کی گنجائش ہوتی تو ایک آدھ لقمہ اور نہ کھا لیتا کتنا لذیذ کھانا تھا۔

گلنے سڑنے

☆ استاد: چیزوں کو گلنے سڑنے سے بچانے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟ شاگرد جناب! انہیں فوراً کھا لینا چاہیے۔

ہڈیاں

☆ باپ (بیٹے سے) بتاؤ تمہارے جسم میں کل کتنی ہڈیاں ہیں۔ بیٹا: دو سو سات۔ باپ نہیں بیٹا انسان کے جسم میں کل دو سو چھ ہڈیاں ہوتی ہیں۔ بیٹا: مگر ابا جان کل رات کھانے میں ایک ہڈی میرے پیٹ میں چلی گئی تھی۔

مرغی

☆ گاؤں میں ایک بے وقوف آدمی کی مرغی بیمار ہو گئی۔ اس نے اپنے ایک دوست کو بتایا کہ میری مرغی بیمار ہو گئی ہے۔ اس کا کیا علاج کروں؟ اس کے دوست نے کہا: اس کا صدقہ دے دو۔ اس آدمی نے اس مرغی کے لئے ایک بکرے کا صدقہ کر دیا۔

توانائی

☆ استاد (شاگرد سے) بتاؤ توانائی سے کیا مراد ہے؟ شاگرد: وہ توا جس پر نانی بیٹھتا ہو۔

مارچ 2021ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تاریخ
1	فہد عبدالواحد جان محمد بدو کا رشتہ مریم خاتون محمد عرفان محمد ادریس ساکرانی سے طے ہوا	2 مارچ 2021ء
2	محمد حذیفہ سلیم عبدالرزاق بھرم چاری کا رشتہ زرمین رمضان علی (عبدالغنی) رحمت اللہ ایدمی سے طے ہوا	2 مارچ 2021ء
3	ذیشان محمد اقبال عبداللہ دھوکا کا رشتہ آمنہ محمد عابد امان اللہ سے طے ہوا	2 مارچ 2021ء
4	عبدالحسیب محمد یوسف اسماعیل جانگڑا کا رشتہ کائنات محمد فاروق محمد ہارون سے طے ہوا	2 مارچ 2021ء
5	محمد حمزہ بشیر حاجی رحمت اللہ دھیڈ کا رشتہ شعیبہ فیصل عبدالرزاق آسوڑی ماموڑی سے طے ہوا	2 مارچ 2021ء
6	محمد سلیمان احمد ابا عمر کھاڈیلی کا رشتہ رمشا محمد حنیف محمد الیاس نی ٹی سے طے ہوا	3 مارچ 2021ء
7	احمد محمد امین عبدالرزاق بگیا کا رشتہ وجیہ آمنہ عمران عمر عبدالرحمن جوسانی سے طے ہوا	3 مارچ 2021ء
8	عبداللہ محمد رفیق محمد اسماعیل کسباتی کا رشتہ حبیبہ محمد حسین (عمران) عبدالعزیز داوا سے طے ہوا	3 مارچ 2021ء
9	ہادیہ محمد اشرف عبدالرزاق اوتھا کا رشتہ بی بی فاطمہ امجد پیر محمد جانگڑا سے طے ہوا	6 مارچ 2021ء
10	محمد سفیان محمد اقبال محمد عمر بھوری کا رشتہ انوشا رضوان عالم انور علی تارزیانی سے طے ہوا	6 مارچ 2021ء
11	حافظ محمد سعد عبدالمجید رحمت اللہ گوگن کا رشتہ دعا فیصل صدیق ٹھیکمر والا سے طے ہوا	8 مارچ 2021ء
12	محمد فراز محمد عارف حاجی عبدالستار لوری والا کا رشتہ آمنہ محمد جاوید محمد صدیق درویش سے طے ہوا	8 مارچ 2021ء
13	عمسل آصف محمد صدیق کسباتی کا رشتہ سعیدہ عبدالباسط عبدالرزاق تھاپلا والا سے طے ہوا	9 مارچ 2021ء
14	محمد حسین امین اسماعیل موتی کا رشتہ سدرہ محمد ندیم عبدالغفار بند حانی سے طے ہوا	9 مارچ 2021ء
15	محمد حمزہ محمد یونس عبدالستار لوکا کا رشتہ آمنہ حاجی وسیم حاجی رفیق جلوانی سے طے ہوا	10 مارچ 2021ء
16	قاسم اسلم عیسیٰ تجوری والا کا رشتہ عفورا محمد جمشید ابا حسین کھانانی سے طے ہوا	11 مارچ 2021ء
17	محمد اویس محمد عارف سلیمان موون کا رشتہ بشریٰ محمد عرفان محمد ابراہیم امدانی سے طے ہوا	12 مارچ 2021ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تاریخ
18	محمد صفوان محمد یوسف عبدالکریم جانگڑا کا رشتہ توبا عبدالقادر عبدالعزیز جھنگڑا سے طے ہوا	12 مارچ 2021ء
19	محمد احمد محمد زبیر محمد سلاٹ کا رشتہ ماہیرہ محمد طاہر محمد اسماعیل ماسے جی سے طے ہوا	13 مارچ 2021ء
20	محمد ارسلان ولی محمد محمد عثمان کندوئی کا رشتہ سعیدہ محمد امین عبدالغفار نورانی سے طے ہوا	15 مارچ 2021ء
21	شہزاد محمد یاسین عبدالغفار ریواڑی والا کا رشتہ مسکان محمد شاہد محمد صدیق کیریا سے طے ہوا	15 مارچ 2021ء
22	عزمین الطاف عبداللطیف ضیاء کا رشتہ زویا محمد رئیس جان محمد دوجکی سے طے ہوا	15 مارچ 2021ء
23	سعد محمد جاوید حبیب بلو کا رشتہ اقرا انوشا محمد جعفر عبدالغفار ربلوانی سے طے ہوا	15 مارچ 2021ء
24	محمد عمیر نعیم عبدالرحمٰن کھاتانی کا رشتہ اقصیٰ محمد حنیف حاجی نار محمد بدی سے طے ہوا	16 مارچ 2021ء
25	محمد شعیب عبدالرزاق محمد اسماعیل چھیل کا رشتہ نوشین عبدالعزیز جان محمد ضیاری والا سے طے ہوا	17 مارچ 2021ء
26	حسیب ابوطالب حاجی ہاشم کھاتانی کا رشتہ رخسار یوسف حاجی اسماعیل نی نی سے طے ہوا	17 مارچ 2021ء
27	عصید الرحمٰن محمد عمران جان محمد تجوری والا کا رشتہ عریبہ عبدالغنی حاجی سلیمان تجوری والا سے طے ہوا	19 مارچ 2021ء
28	بلال محمد غلام محمد صدیق موتی کا رشتہ شازمین محمد جاوید محمد ہارون خاریانی سے طے ہوا	20 مارچ 2021ء
29	ارباز محمد نعیم عبدالستار ڈنڈیا کا رشتہ حور غلام محمد محمد صدیق موتی سے طے ہوا	20 مارچ 2021ء
30	محمد سلمان محمد اقبال حاجی رحمت اللہ کٹیا کا رشتہ مریم عبدالستار محمد گیگانی سے طے ہوا	20 مارچ 2021ء
31	مزمل محمد الطاف محمد ہارون کھاو یکی کا رشتہ حمیرا جنید عبدالشکور گوگن سے طے ہوا	20 مارچ 2021ء
32	محمد یاور محمد یعقوب طیب کالیا کا رشتہ عائشہ محمد ناصر عبدالقیوم ناتھانی سے طے ہوا	20 مارچ 2021ء
33	محمد راحیل عبدالرشید سلیمان جھنگڑا کا رشتہ اسماء محمد اعجاز غلام محمد واساوڈے سے طے ہوا	22 مارچ 2021ء
34	محمد حسیب محسن عبدالعزیز گھانی والا کا رشتہ ماہین محمد سہیل عبدالستار سلاٹ سے طے ہوا	24 مارچ 2021ء
35	مصطفیٰ محمد رفیق اسماعیل کھاتانی کا رشتہ عائشہ عبدالعزیز عبداللہ سودھیا سے طے ہوا	24 مارچ 2021ء
36	محمد سعد محمد عرفان عبداللطیف میاری والا کا رشتہ مسکان منیر احمد محمد صدیق کوٹھاری سے طے ہوا	25 مارچ 2021ء
37	محمد حسین محمد رفیق محمد عمر پدھا کا رشتہ فضا محمد علی بشیر گھڑیالی سے طے ہوا	25 مارچ 2021ء
38	محمد طیب اسماعیل طیب جکی کا رشتہ طاہرہ عثمان حبیب لدھا سے طے ہوا	26 مارچ 2021ء
39	نبیل محمد ناصر محمد صدیق کھاتانی کا رشتہ نول محمد اشرف محمد صدیق مرکنیا سے طے ہوا	26 مارچ 2021ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تاریخ
40	عمار احمد عبداللطیف عبدالکریم کا رشتہ شفق محمد ہارون عبدالستار ایدھی سے طے ہوا	27 مارچ 2021ء
41	احسن محمد امین عبدالعزیز جانگڑا کا رشتہ عظمیٰ زاہد محمد یونس تاویلیا سے طے ہوا	27 مارچ 2021ء
42	فہد محمد امین عبدالستار بگسر اوالا کا رشتہ رمشا جاوید ابا علی لٹھ سے طے ہوا	27 مارچ 2021ء
43	غلام مصطفیٰ محمد علی رحمت اللہ موسانی کا رشتہ رابعہ فاروق نور محمد سے طے ہوا	27 مارچ 2021ء
44	زید ریاض محمد اقبال کھڑیا والا کا رشتہ دانیہ محمد ریاض محمد صدیق میاری والا سے طے ہوا	31 مارچ 2021ء
45	شہریار حاجی عارف حاجی محمد اوجری کا رشتہ سارہ محمد یوسف نور محمد لی سے طے ہوا	31 مارچ 2021ء
46	محمد حسن محمد اشرف عیلیٰ کا رشتہ ایمن محمد الطاف رحمت اللہ جانگڑا سے طے ہوا	31 مارچ 2021ء
47	مقیت عبدالحفیظ ستار جانگڑا کا رشتہ خدیجہ حنیف نور محمد ڈاگھا سے طے ہوا	31 مارچ 2021ء

انتقال پرملال

27 جنوری 2021ء — نسیمہ عبداللہ داؤد دھامیا زوجہ ابا ولی کھانانی — عمر 69 سال

27-01-2021 Naseem Abdullah Dawood Dhamia w/o. Aba Wali Khanani

میمن سماج آپ کے مطالعہ کے لئے

☆ ماہنامہ میمن سماج بانٹوا میمن برادری کی سماجی، فلاحی، تعلیمی اور رفاہی سرگرمیوں کا ترجمان ہے۔

☆ برادری میں رائج غلط رسم و رواج کے خاتمے کی مہم میں معاون مددگار ہے۔

☆ بانٹوا میمن برادری کے قلمکاروں اور نوجوان طلبہ وطالبات کی قلمی اور علمی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کو اجاگر کرنے کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

☆ بانٹوا میمن برادری کی تاریخ و ثقافت، میمن کلچر و میمنی بولی کے فروغ کے لئے کوشاں ہے۔

جو رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے
(شادی خانہ آبادی)

مارچ 2021ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تاریخ
1	عبداللہ محمد حنیف محمد احمد کھاتانی کی شادی توبا محمد جاوید عبدالغفار جانگڑا سے ہوئی	4 مارچ 2021ء
2	محمد ارسلان محمد حنیف ولی محمد جانگڑا کی شادی عائشہ نوید عرفان محمد یوسف تابانی سے ہوئی	6 مارچ 2021ء
3	محمد فیضان محمد شعیب ابا عمر کیسودیا کی شادی صدف ناز راجا طاہر خان راجا عارف خان سے ہوئی	5 مارچ 2021ء
4	محمد احمد محمد حنیف عبدالستار جانگڑا کی شادی ثوبیہ محمد ظفر اقبال خان محبوب خان سے ہوئی	5 مارچ 2021ء
5	محمد سراج محمد زبیر جان محمد بھوری کی شادی سدرہ محمد جاوید ابا طیب جانگڑا سے ہوئی	5 مارچ 2021ء
6	طارق حبیب طیب پولانی کی شادی ہما احمد حسین غلام فاروق بھنداری سے ہوئی	6 مارچ 2021ء
7	محمد ولید محمد سہیل حاجی ہارون آ کھاوالا کی شادی مریم محمد توفیق محمد صدیق بھلڑا سے ہوئی	6 مارچ 2021ء
8	فیضان احمد محمد زبیر عبدالستار رونڈیا کی شادی اریبہ سارہ الطاف حسین عبدالعزیز کلری والا سے ہوئی	7 مارچ 2021ء
9	مجتبیٰ آصف امان اللہ گنڈوان والا کی شادی مریم صادق عبدالرزاق گوگن سے ہوئی	7 مارچ 2021ء
10	تابش محمد منیر عبدالعزیز دیوان کی شادی وسیقہ محمد صدیق نور محمد اوساوالا سے ہوئی	7 مارچ 2021ء
11	عذیر محمد رفیق عبدالستار کھڑیاوالا کی شادی مسکان محمد ندیم محمد مانڈویا سے ہوئی	12 مارچ 2021ء
12	محمد حماد محمد الیاس محمد یوسف تنا کی شادی فہمیدہ عثمان محمد گھڑیالی سے ہوئی	12 مارچ 2021ء
13	محمد سعد محمد آصف محمد صدیق بلوانی کی شادی شفا عمران حاجی عزیز جانگڑا سے ہوئی	12 مارچ 2021ء
14	فہد عبدالواحد جان محمد بدو کی شادی مریم خاتون محمد عرفان محمد صدیق ساکرانی سے ہوئی	12 مارچ 2021ء
15	اکبر عبدالجبار قاسم کھاتانی کی شادی حمیرہ محمد طارق قاسم بھنگیا سے ہوئی	14 مارچ 2021ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تاریخ
16	محمد شاکر جاوید عبدالغفار رایدھی کی شادی عائشہ محمد سہیل عبدالرزاق موسانی سے ہوئی	14 مارچ 2021ء
17	عادل شاہ محمد عمران عبدالغفار میمنڈھا کی شادی فریحہ محمد یونس عبدالغنی بلوانی سے ہوئی	14 مارچ 2021ء
18	محمد یوسف عبدالقادر عبدالعزیز بھنگڑا کی شادی عمیمہ رضوان حاجی حبیب شیرڈی والا سے ہوئی	14 مارچ 2021ء
19	حذیفہ محمد انیس حاجی الیاس موون کی شادی ماریہ محمد الیاس حاجی رحمت اللہ بھرم چاری سے ہوئی	14 مارچ 2021ء
20	محمد مخدوم حنیف محمد صدیق بدو کی شادی ارم فاطمہ شفیع محمد احمد جونیجو سے ہوئی	14 مارچ 2021ء
21	احمد علی عبدالعزیز ولی محمد کسباتی کی شادی اقرا حبیب رحمت اللہ کاپڑیا سے ہوئی	14 مارچ 2021ء
22	احمد محمد یوسف جان محمد کوزیا کی شادی بی بی آمنہ محمد شعیب حاجی علی محمد کھاتانی سے ہوئی	14 مارچ 2021ء
23	حافظ حمزہ محمد فاروق عبداللطیف موون کی شادی ثمرہ محمد فائق حکیم علی صدیقی سے ہوئی	18 مارچ 2021ء
24	محمد طلحہ محمد فاروق عبداللطیف موون کی شادی ایمن شاہدا سماعیل شیخ سے ہوئی	18 مارچ 2021ء
25	محمد وقاص عبدالمجید قاسم موسانی کی شادی صدف محمد فاروق عبدالغفار بھوڑا سے ہوئی	19 مارچ 2021ء
26	محمد اسامہ عبدالمجید قاسم موسانی کی شادی انعم فاطمہ مناف قاسم موسانی سے ہوئی	19 مارچ 2021ء
27	حاجی ہارون محمد عرفان حاجی ہارون جانگڑا کی شادی کائنات محمد عرفان عبدالستار بھوت سے ہوئی	19 مارچ 2021ء
28	محمد مصطفیٰ محمد شعیب ابوبکر بدو کی شادی ہانیہ تنویر احمد محمد رفیق جانگڑا سے ہوئی	19 مارچ 2021ء
29	محمد شہزاد محمد ناصر آدم طیب کسباتی کی شادی عائشہ محمد یونس عبدالرحمٰن تھانیانا والا سے ہوئی	21 مارچ 2021ء
30	ارباز محمد نعیم عبدالستار ڈنڈیا کی شادی حور غلام محمد محمد صدیق موتی سے ہوئی	21 مارچ 2021ء
31	زوہیب محمد زبیر محمد عمر منائی کی شادی ام ایمن مقصود عبدالعزیز جانگڑا سے ہوئی	23 مارچ 2021ء
32	محمد سہیل جاوید یونس لدھا کی شادی مریم محمد اقبال عبدالغنی کمرانی سے ہوئی	23 مارچ 2021ء
33	سعد محمد جاوید حبیب بلو کی شادی اقرا انوشا محمد جعفر عبدالغفار بلوانی سے ہوئی	24 مارچ 2021ء
34	محمد رضا عامر انور بھوری کی شادی سارہ عبدالجبار رحمت اللہ کھاتانی سے ہوئی	26 مارچ 2021ء
35	محمد عثمان محمد وسیم محمد یونس کھاتانی کی شادی عائشہ عامر محمد ذکر جانگڑا سے ہوئی	26 مارچ 2021ء
36	محسن احمد اقبال محمد کھاتانی کی شادی عمارہ محمد الطاف محمد ہاشم لدھا سے ہوئی	28 مارچ 2021ء
37	محمد طلحہ محمد منیر رحمت اللہ میاری والا کی شادی صدیقہ اشفاق احمد عبدالرزاق گوگن سے ہوئی	28 مارچ 2021ء

کچھی منگنی

مارچ 2021ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تاریخ
1	محمد احمد محمد حنیف عبدالستار جاگڑا کا رشتہ ثوبیہ ناز محمد ظفر اقبال خان محبوب خان سے طے ہوا	یکم مارچ 2021ء
2	شہریار آفتاب عبدالغفار کھانانی کا رشتہ شائلہ محمد شاہد محمد شریف غوری سے طے ہوا	یکم مارچ 2021ء
3	سلیم فقیر محمد کا رشتہ نوزیہ رحمت اللہ حاجی آدم ڈوگر گدھ والا سے طے ہوا	3 مارچ 2021ء
4	فواد محمد انیس محمد احمد گھڑیالی کا رشتہ علیشبا کنول عثمان احمد یوسف زئی سے طے ہوا	3 مارچ 2021ء
5	محمد وقار محمد حنیف محمد صدیق ایدھی کا رشتہ کرن زہرا محمد سلیم نور محمد سے طے ہوا	10 مارچ 2021ء
6	محمد طلحہ محمد فاروق عبداللطیف مون کا رشتہ ایمن شاہد اسماعیل شیخ سے طے ہوا	13 مارچ 2021ء
7	حافظ حمزہ محمد فاروق عبداللطیف مون کا رشتہ فروہ محمد فائق حکیم علی صدیقی سے طے ہوا	13 مارچ 2021ء
8	محمد سدیس جنید عبدالغنی دربند کا رشتہ ہما سلمان قاسم محمدی سے طے ہوا	17 مارچ 2021ء
9	عبدالباسط محمد سلیم حسین عمر بلوانی کا رشتہ اسماء محمد صدیق بشیر احمد سے طے ہوا	20 مارچ 2021ء

جماعت کے منصوبوں اور سرگرمیوں کے متعلق آپ کی واقفیت ضروری ہے

Printed at: **Muhammed Ali — City Press**
OB-7A, Mehersons Street, Mehersons Estate,
Talpur Road, Karachi-74000. PH : 32438437
Honorary Editor: **Anwar Haji Kassam Muhammad Kapadia**
Published by: **Abdul Jabbar Ali Muhammad Biddu**
At **Bantva Memon Jamat (Regd.)**
Near Raja Mansion, Beside Hoor Bai Hajiani School, Yaqoob Khan Road, Karachi.
Phone: 32728397 - 32768214 - 32768327
Website : www.bmjr.net Email:donate@bmjr.net
بانٹوا میمن جماعت
قیام 1950ء

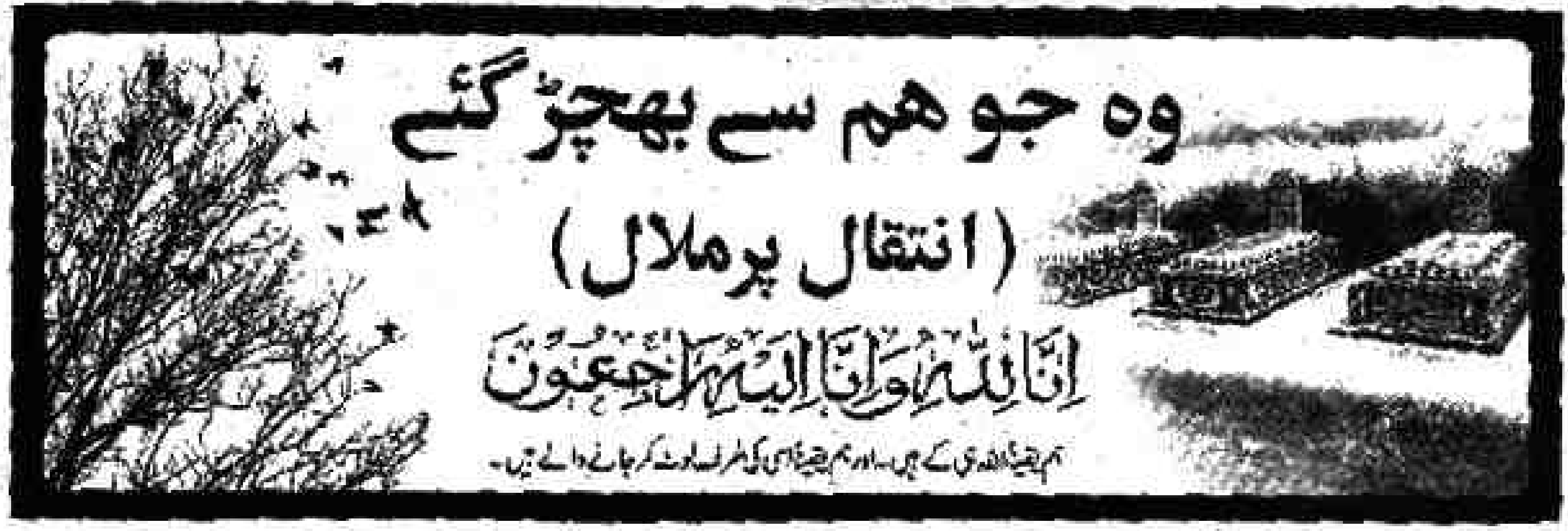

بانٹوا انجمن حمایت اسلام کی جانب سے موصولہ مرحومین کی فہرست کا گجراتی سے ترجمہ

یکم مارچ 2021ء ۔۔۔ 31 مارچ 2021ء　　　ٹیلی فون نمبر: بانٹوا انجمن حمایت اسلام 32202973

تعزیت: ہم ان تمام بھائیوں اور بہنوں سے دلی تعزیت کرتے ہیں جن کے خاندان کے افراد اللہ رب العزت کے حکم سے انتقال کر گئے۔ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ مرحومین کی مغفرت فرمائے۔ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

صدور، جنرل سیکریٹری اور اراکین مجلس منتظمہ بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

نوٹ: مرحومین کے اسمائے گرامی بانٹوا انجمن حمایت اسلام کے "شعبہ تجہیز و تکفین" کے اندراج کے مطابق ترجمہ کر کے شائع کئے جا رہے ہیں۔

نمبر شمار	تاریخ وفات	نام بمعہ ولدیت / زوجیت	عمر
-1	یکم مارچ 2021ء	امان اللہ حاجی عثمان ہڑمان	75 سال
-2	2 مارچ 2021ء	محمد حنیف تار محمد سوسانی	77 سال
-3	3 مارچ 2021ء	زبیدہ حاجیانی عبدالشکور کوڑیا زوجہ حاجی ابا علی سرسہ والا	85 سال
-4	3 مارچ 2021ء	امینہ حاجی عیسیٰ عبدالرحمن نی لی زوجہ حاجی یونس بھوڑا	80 سال
-5	4 مارچ 2021ء	محمد حافظ حاجی ولی محمد جانگڑا	61 سال
-6	5 مارچ 2021ء	حنیف موسیٰ بالاگام والا	68 سال
-7	6 مارچ 2021ء	نفیسہ عبدالستار مون زوجہ حنیف حاجی حبیب جانگڑا	59 سال
-8	6 مارچ 2021ء	محمد زبیر عبدالکریم اکوئی	57 سال
-9	7 مارچ 2021ء	محمد رفیق حبیب کاکاڈوانی	67 سال
-10	7 مارچ 2021ء	انیسہ بانو موسیٰ سوسانی زوجہ عبدالجبار درویش	65 سال
-11	10 مارچ 2021ء	عبدالعزیز سلیمان کھانانی	91 سال
-12	13 مارچ 2021ء	محمد ابراہیم سلیمان بودو	75 سال

نمبرشمار	تاریخ وفات	نام بمعہ ولدیت / زوجیت	عمر
-13	13 مارچ 2021ء	نبیلہ ہارون جانگڑا	45 سال
-14	12 مارچ 2021ء	محمد یاسین عبدالشکور آکھاوالا	68 سال
-15	18 مارچ 2021ء	محمد صدیق عبداللہ داؤد دوھامیا	68 سال
-16	21 مارچ 2021ء	عبدالشکور آدم ایدھی	73 سال
-17	24 مارچ 2021ء	حسین محمد حنیف درویش	29 سال
-18	25 مارچ 2021ء	حاجی یونس عبدالکریم حاجی آدم جانگڑا	86 سال
-19	29 مارچ 2021ء	محمد سہیل قاسم جانگڑا	58 سال
-20	31 مارچ 2021ء	محمد یعقوب عبداللطیف اڈوانی	67 سال
-21	31 مارچ 2021ء	یاسمین عبدالستار راٹھور زوجہ محمد یوسف بھروچ والا	60 سال
-22	31 مارچ 2021ء	محمد اشرف حاجی عثمان ساملا	59 سال

جماعت کی سرگرمیوں میں اچھی طرح دلچسپی سے
حصہ لے کر آپ اپنی ذمہ داری کا ثبوت دیں

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی تم سے بھلائی کی امید رکھے تو اسے مایوس مت کرو
کیونکہ لوگوں کی ضرورتوں کا تم سے وابستہ ہونا
تم پر اللہ کی عنایت ہے۔

S.No.	Date	Name	Age
18	25-03-2021	Haji Younus Abdul Karim Haji Adam Jangda	86 years
19	29-03-2021	Muhammad Sohail Kassam Jangda	58 years
20	31-03-2021	Muhammad Yakoob Abdul Latif Advani	67 years
21	31-03-2021	Yasmin Abdul Sattar Rathore w/o. Muhammad Yousuf Bharuchwala	60 years
22	31-03-2021	Muhammad Ashraf Haji Usman Samla	59 years

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

بانٹوا میمن برادری کے ضرورت مند طلبہ و طالبات کو

پروفیشنل تعلیم کے لیے اسکالرشپ

زکوٰۃ فنڈز سے

بانٹوا میمن برادری کے وہ طلبہ و طالبات جو مالی وسائل نہ ہونے کے سبب اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں مثلاً ڈاکٹرز، وکیل، انجینئر، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، آرکیٹیکٹ اس کے علاوہ دیگر ٹیکنیکل پروفیشنل کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند اور ضرورت مند طالب علموں کے لیے بانٹوا میمن جماعت کی جانب سے مالی تعاون کیا جاتا ہے جو طلبہ و طالبات مالی سپورٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ بانٹوا میمن جماعت سے رجوع کریں۔

نیک خواہشات کے ساتھ

فون 32728397 - 32768214

محمد عمران محمد اقبال ڈنڈیا

کنوینر ایجوکیشن کمیٹی

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

پتا: ملحقہ بانٹوا میمن جماعت خانہ، حور بائی حاجیانی اسکول، یعقوب خان روڈ نزد رنچھوڑ لائن مینشن کراچی

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کے منصوبوں اور سرگرمیوں کے متعلق آپ کی واقفیت ضروری ہے

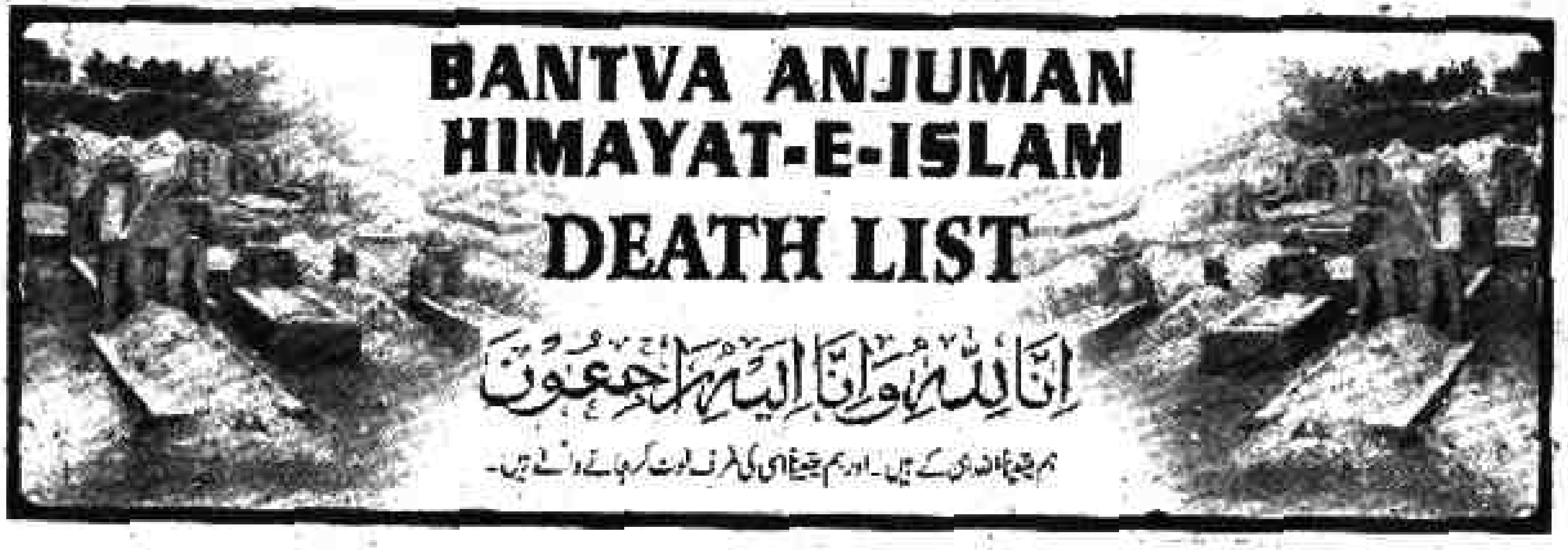

1st March to 31st March 2021

Bantva Anjuman Himayat-e-Islam

Contact No. 32202973 - 32201482

S.No.	Date	Name	Age
1	01-03-2021	Amanullah Haji Usman Harman	75 years
2	02-03-2021	Muhammad Hanif Tar Muhammad Moosani	77 years
3	03-03-2021	Zubeda Hajiyani Abdul Shakoor Kudiya w/o. Haji Aba Ali Sumawala	85 years
4	03-03-2021	Amina Haji Essa Abdul Rehman Nini w/o. Haji Younus Bhaida	80 years
5	04-03-2021	Muhammad Hafiz Haji Wali Muhammad Jangda	61 years
6	05-03-2021	Hanif Moosa Balagamwala	68 years
7	06-03-2021	Nafisa Abdul Sattar Moon w/o. Hanif Haji Habib Jangda	59 years
8	07-03-2021	Muhammad Zubair Abdul Karim Akooli	57 years
9	07-03-2021	Muhammad Rafiq Habib Kaka Advani	67 years
10	07-03-2021	Anisa Bano Moosa Moosani w/o. Abdul Jabbar Durvesh	65 years
11	10-03-2021	Abdul Aziz Suleman Khanani	91 years
12	13-03-2021	Muhammad Ibrahim Suleman Biddu	75 years
13	13-03-2021	Nabila Haroon Jangda	45 years
14	12-03-2021	Muhammad Yasin Abdul Shakoor Akhawala	68 years
15	16-03-2021	Muhammad Siddiq Abdullah Dawood Dhamia	68 years
16	21-03-2021	Abdul Shakoor Adam Adhi	73 years
17	24-03-2021	Hunain Muhammad Hanif Durvesh	29 years

پکی منگنی

MARCH 2021

S.NO	NAMES	DATE
1	☆.....Muhammad Ahmed Muhammad Hanif Abdul Sattar Jangda with Sobia Naz Muhammad Zafar Iqbal Khan Mehboob Khan	01-03-2021
2	☆.....Shehyar Aftab Abdul Ghaffar Khanani with Shumaila Muhammad Shahid Muhammad Sharif Ghori	01-03-2021
3	☆.....Saleem Faqeer Muhammad with Fouzia Rehmatullah Haji Adam Dungargadhwala	03-03-2021
4	☆.....Fawad Muhammad Anees Muhammad Ahmed Ghadiali with Alishba Sohail Mukhtar Ahmed Yousuf Zai	03-03-2021
5	☆.....Muhammad Waqar Muhammad Hanif Muhammad Siddiq Adhi with Kiran Zahra Muhammad Saleem Noor Muhammad	10-03-2021
6	☆.....Muhammad Talha Muhammad Farooq Abdul Latif Moon with Eman Shahid Ismail Shaikh	13-03-2021
7	☆.....Hafiz Hamza Muhammad.Farooq Abdul Latif Moon with Nimrah Muhammad Faiq Hakeem Ali Siddiqui	13-03-2021
8	☆.....Muhammad Sudais Junaid Abdul Ghani Varind with Hamna Salman Kassim Muhammadi	17-03-2021
9	☆.....Abdul Basit Muhammad Saleem Hussain Umer Bilwani with Asma Muhammad Siddiq Bashir Ahmed	20-03-2021

S.NO	NAMES	DATE
34	☆.....Muhammad Raza Aamir Anwar Bhuri with Sara Abdul Jabbar Rehmatullah Khanani	26-03-2021
35	☆.....Muhammad Usman Muhammad Wasim Muhammad Younus Khanani with Ayesha Aamir Muhammad Zikar Jangda	26-03-2021
36	☆.....Mohsin Ahmed Iqbal Muhammad Khanani with Ammarah Muhammad Altaf Muhammad Hashim Ladha	28-03-2021
37	☆.....Muhammad Talha Muhammad Muneer Rehmatullah Mayariwala with Siddiqa Ashfaque Ahmed Abdul Razzak Gogan	28-03-2021

ناول کورونا وائرس وباء سے اپنا بچاؤ اور احتیاط کریں
بانٹوا میمن جماعت آفس میں تشریف لانے والوں (مرد اور خواتین) کے لئے

ضروری گزارش

موجودہ ناول کورونا وائرس وباء کے باعث ہم سب کو احتیاط کرنا لازمی ہے۔ جماعت کے معزز عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین کی جانب سے ہدایت کی جاتی ہے۔ جماعت کے دفتر میں داخلہ کی اجازت فیملی کے ایک فرد کو ہے اور بچوں کا داخلہ سخت منع ہے۔ داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ اس نے ماسک پہنا ہو اور ہاتھوں کو Sanitizer کرکے دفتر میں داخل ہوں۔ دوسری بات یہ کہ خواتین اپنے مرحومین کے گھر "سوئم۔ قرآن خوانی" میں جانے کے بعد وہاں فاصلہ رکھیں اور ماسک پہن کر شرکت کریں۔ احتیاط بے حد ضروری ہے۔

نیک خواہشات

انور حاجی قاسم محمد کاڑیا

اعزازی جنرل سیکریٹری بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

S.NO	NAMES	DATE
22	☆......Ahmed Muhammad Yousuf Jan Muhammad Kudiya with Bibi Amna Muhammad Shoaib Haji Ali Muhammad Khanani	14-03-2021
23	☆......Hafiz Hamza Muhammad Farooq Abdul Latif Moon with Nimrah Muhammad Faiq Hakeem Ali Siddiqui	18-03-2021
24	☆......Muhammad Talha Muhammad Farooq Abdul Latif Moon with Eman Shahid Ismail Shaikh	18-03-2021
25	☆......Muhammad Waqas Abdul Majeed Qasim Moosani with Sadaf Muhammad Farooq Abdul Ghaffar Bhatda	19-03-2021
26	☆......Muhammad Osama Abdul Majeed Qasim Moosani with Anum Fatima Munaf Qasim Moosani	19-03-2021
27	☆......Haji Haroon Muhammad Irfan Haji Haroon Jangda with Kainat Muhammad Irfan Abdul Sattar Bhoot	19-03-2021
28	☆......Muhammad Mustafa Muhammad Shoaib Abu Baker Biddu with Hania Tanveer Ahmed Muhammad Rafiq Jangda	19-03-2021
29	☆......Muhammad Shehzad Muhammad Nasir Adam Tayyab Kasbati with Ayesha Muhammad Younus Abdul Rehman Thaniyanawala	21-03-2021
30	☆......Arbaz Muhammad Naeem Abdul Sattar Dandia with Hoor Ghulam Muhammad Muhammad Siddiq Moti	21-03-2021
31	☆......Zohaib Muhammad Zubair Muhammad Umer Manai with Umme Aiman Maqsood Abdul Aziz Jangda	23-03-2021
32	☆......Muhammad Sohail Jawed Younus Ladha with Mariam Muhammad Iqbal A. Ghani Makrani	23-03-2021
33	☆......Saad Muhammad Jawaid Habib Billoo with Iqra Anusha Muhammad Jaffar Abdul Ghaffar Bilwani	24-03-2021

S.NO	NAMES	DATE
10	☆.....Tabish Muhammad Munir Abdul Aziz Diwan with Waseeqa Muhammad Siddiq Noor Muhammad Osawala	07-03-2021
11	☆.....Uzair Muhammad Rafiq Abdul Sattar Khadiawala with Muskan Muhammad Nadeem Muhammad Mandvia	12-03-2021
12	☆.....Muhammad Hammad Muhammad Ilyas Muhammad Yousuf Tanna with Fehmida Usman Muhammad Gharyali	12-03-2021
13	☆.....Muhammad Saad Muhammad Asif Muhammad Siddiq Bilwani with Shifa Imran Haji Aziz Jangda	12-03-2021
14	☆.....Fahad Abdul Wahid Jan Muhammad Biddu with Maryam Khatoon Muhammad Irfan Muhammad Idrees Sakrani	12-03-2021
15	☆.....Akber Abdul Jabbar Qasim Khanani with Hunaiza Muhammad Tariq Qasim Bhutkia	14-03-2021
16	☆.....Muhammad Shakir Javed Abdul Ghaffar Adhi with Aisha Muhammad Sohail Abdul Razzaq Moosani	14-03-2021
17	☆.....Adil Shah Muhammad Imran Abdul Ghaffar Mendha with Fareeba Muhammad Younus Abdul Ghani Bilwani	14-03-2021
18	☆.....Muhammad Yousuf Abdul Qadir Abdul Aziz Bhangda with Umama Rizwan Haji Habib Sherdiwala	14-03-2021
19	☆.....Huzaifa Muhammad Anis Haji Ilyas Moon with Maria Muhammad Ilyas Haji Rehmatullah Bharamchari	14-03-2021
20	☆.....Muhammad Makhdoom Hanif Muhammad Siddiq Biddu with Erum Fatima Shafi Muhammad Ahmed Junijo	14-03-2021
21	☆.....Ahmed Ali Abdul Aziz Wali Muhammad Kasbati with Iqra Habib Rehmatullah Kapadia	14-03-2021

Wedding

MARCH 2021

S.NO	NAMES	DATE
1	☆.....Abdullah Muhammad Hanif Muhammad Ahmed Khanani with Tooba Muhammad Jawed Abdul Ghaffar Jangda	04-03-2021
2	☆.....Muhammad Arslan Muhammad Hanif Wali Muhammad Jangda with Aisha Naveed Irfan *Muhammad Yousuf Tabani*	05-03-2021
3	☆.....Muhammad Faizan Muhammad Shoaib Aba Umer Kesodia with Sadaf Naz Raja Tahir Khan Raja Arif Khan	05-03-2021
4	☆.....Muhammad Ahmed Muhammad Hanif Abdul Sattar Jangda with Sobia Naz Muhammad Zafar Iqbal Khan Mehboob Khan	05-03-2021
5	☆.....Muhammad Siraj Muhammad Zubair Jan Muhammad Bhuri with Sidra Muhammad Jawed Aba Tayyab Jangda	05-03-2021
6	☆.....Tariq Habib Tayyab Polani with Huma Ahmed Hussain Ghulam Farooq Bhandari	06-03-2021
7	☆.....Muhammad Waleed Muhammad Sohail Haji Haroon Akhawala with Mariam Muhammad Taufiq Muhammad Siddiq Bhatda	06-03-2021
8	☆.....Faizan Ahmed Muhammad Zubair Abdul Sattar Dandia with Arbeena Sara Altaf Hussain Abdul Aziz Cutleriwala	07-03-2021
9	☆.....Mujtaba Asif Amanullah Gadwanwala with Marium Sadiq Abdul Razzak Gogan	07-03-2021

S.NO	NAMES	DATE
34	☆.....Muhammad Haseeb Mohsin Abdul Aziz Ghaniwala with Maheen Muhammad Sohail Abdul Sattar Silat	24-03-2021
35	☆.....Mustafa Muhammad Rafiq Ismail Khanani with Ayesha Abdul Aziz Abdullah Sorathia	24-03-2021
36	☆.....Muhammad Saad Muhammad Irfan Abdul Latif Mayariwala with Muskan Munir Ahmed Muhammad Siddiq Kothari	25-03-2021
37	☆.....Muhammad Hussain Muhammad Rafiq Muhammad Umer Piddah with Fizza Muhammad Ali Bashir Gharyali	25-03-2021
38	☆.....Muhammad Tayyab Ismail Tayyab Batki with Tahira Usman Habib Ladha	26-03-2021
39	☆.....Nabeel Muhammad Nasir Muhammad Siddiq Khanani with Nawal Muhammad Ashraf Muhammad Siddiq Markatiya	26-03-2021
40	☆.....Ammar Ahmed Abdul Latif Abdul Karim with Shafaq Muhammad Haroon Abdul Sattar Adhi	27-03-2021
41	☆.....Ahsan Muhammad Amin Abdul Aziz Jangda with Uzma Zahid Muhammad Younus Navadia	27-03-2021
42	☆.....Fahad Muhammad Amin Abdul Sattar Bagasrawala with Ramsha Jawed Aba Ali Lath	27-03-2021
43	☆.....Ghulam Mustafa Muhammad Ali Rehmatullah Moosani with Rabia Farooq Noor Muhammad	27-03-2021
44	☆.....*Zaid Riaz Muhammad Iqbal Khadiawala* with Dania Muhammad Riaz Muhammad Siddiq Mayariwala	31-03-2021
45	☆.....Shehyar Haji Arif Muhammad Ozri with Sarah Muhammad Yousuf Noor Muhammad Nini	31-03-2021
46	☆.....Muhammad Hasan Muhammad Ashraf Essa with Aiman M. Altaf Rehmatullah Jangda	31-03-2021
47	☆.....*Muqeet Abdul Hafeez Sattar Jangda with* Khadija Hanif Noor Muhammad Dagha	*31-03-2021*

S.NO	NAMES	DATE
22	☆.....Azmeen Altaf Abdul Latif Zia with Zoya Muhammad Raees Jan Muhammad Dojki	15-03-2020
23	☆.....Saad Muhammad Jawaid Habib Billoo with Iqra Anusha Muhammad Jaffar Abdul Ghaffar Bilwani	15-03-2021
24	☆.....Muhammad Umair Naeem Abdul Rehman Khanani with Aqsa Muhammad Hanif Haji Tar Muhammad Badi	16-03-2021
25	☆.....Muhammad Shoaib Abdul Razzak Muhammad Ismail Patel with Nousheen Abdul Aziz Jan Muhammad Mityariwala	17-03-2021
26	☆.....Ateeb Abu Talib Haji Hashim Khanani with Rukhsar Yousuf Haji Ismail Nini	17-03-2021
27	☆.....Usaid ur Rehman Muhammad Imran Jan Muhammad Tejoriwala with Areeba Abdul Ghani Haji Suleman Tejoriwala	19-03-2021
28	☆.....Bilal Muhammad Ghulam Muhammad Siddiq Moti with Shazmeen Muhammad Javed Muhammad Haroon Ghaziani	20-03-2021
29	☆.....Arbaz Muhammad Naeem Abdul Sattar Dandia with Hoor Ghulam Muhammad Muhammad Siddiq Moti	20-03-2021
30	☆.....Muhammad Salman Muhammad Iqbal Haji Rehmatullah Katiya with Mariam Abdul Sattar Muhammad Gigani	20-03-2021
31	☆.....Muzammil Muhammad Altaf Muhammad Haroon Kadekiwala with Humaira Junaid Abdul Shakoor Gogan	20-03-2021
32	☆.....Muhammad Yawar Muhammad Yaqoob Tayyab Kaliya with Ayesha Muhammad Nasir Abdul Qayyum Nathani	20-03-2021
33	☆.....Muhammad Rahil Abdul Rasheed Suleman Bhangda with Asma Muhammad Aijaz Ghulam Muhammad Vasavad	22-03-2021

S.NO	NAMES	DATE
10	☆.....Muhammad Sufian Muhammad Iqbal Muhammad Umer Bhuri with Anoosha Rizwan Alam Anwar Ali Ghazlani	06-03-2021
11	☆.....Hafiz Muhammad Saad Abdul Majeed Rehmatullah Gogan with Dua Faisal Siddiq Kalmesarwala	08-03-2021
12	☆.....Muhammad Faraz Muhammad Arif Haji Abdul Sattar Naviwala with Amna Muhammad Jawed Muhammad Siddiq Durvesh	08-03-2021
13	☆.....Amsal Asif Muhammad Siddiq Kasbati with Muneebah Abdul Basit Abdul Razzaq Thaplawala	09-03-2021
14	☆.....Muhammad Hunain Amin Ismail Moti with Sidrah Muhammad Nadeem A. Ghaffar Bandhani	09-03-2021
15	☆.....Muhammad Hamza Muhammad Younus Abdul Sattar Tola with Amna Haji Waseem Haji Rafiq Bilwani	10-03-2021
16	☆.....Qasim Aslam Essa Tejoriwala with Anzalna Muhammad Jamshed Aba Hussain Khanani	11-03-2021
17	☆.....Muhammad Owais Muhammad Arif Suleman Moon with Bushra Muhammad Irfan Muhammad Ibrahim Amdani	12-03-2021
18	☆.....Muhammad Safwan Muhammad Yousuf Abdul Karim Jangda with Tooba Abdul Qadir Abdul Aziz Bhangda	12-03-2021
19	☆.....Muhammad Ahmed Muhammad Zubair Muhammad Sifat with Maheera Muhammad Tahir Muhammad Ismail Maimini	13-03-2021
20	☆.....Muhammad Arsalan Wali Muhammad Muhammad Usman Kandhoi with Saniya Muhammad Amin Abdul Ghaffar Noorani	15-03-2021
21	☆.....Shahzad Muhammad Yaseen Abdul Ghaffar Revadiwala with Muskan Muhammad Shahid Muhammad Siddiq Gheria	15-03-2021

Engagement

MARCH 2021

S.NO	NAMES	DATE
1	☆.....Fahad Abdul Wahid Jan Muhammad Biddu with Maryam Khatoon Muhammad Irfan Muhammad Idrees Sakrani	02-03-2021
2	☆.....Muhammad Huzaif Salim Abdul Razzak Bharamchari with Zarmin Ramzan Ali (Abdul Ghani) Rehmatullah Adhi	02-03-2021
3	☆.....Zeeshan Muhammad Iqbal Abdullah Dhuka with Amna Muhammad Abid Amanullah	02-03-2021
4	☆.....Abdul Haseeb Muhammad Yousuf Ismail Jangda with Kainat Muhammad Farooq Muhammad Haroon	02-03-2021
5	☆.....Muhammad Hamza Bashir Haji Rehmatullah Dheedh with Shoaiba Faisal Abdul Razzak AmodiMamodi	02-03-2021
6	☆.....Muhammad Suleman Ahmed Aba Umer Khadeli with Rimshar Muhammad Hanif Muhammad Ilyas Nini	03-03-2021
7	☆.....Ahmed Muhammad Amin Abdul Razzak Bikiya with Wajiha Amna Imran Umer Abdul Rehman Moosani	03-03-2021
8	☆.....Abdullah Muhammad Rafiq Muhammad Ismail Kasbati with Habiba Muhammad Hussain Abdul Aziz Dada	03-03-2021
9	☆.....Mavia Muhammad Ashraf Abdul Razzak Otha with Bibi Fatima Amjad Peer Muhammad Jangda	06-03-2021

નંબરે પાસ થનારાઓને ખાસ એવોર્ડ (૧૬) વોલંટિયરોનું સન્માન (૧૭) બિરાદરીમાં થતા જન્મ-સગાઈ- શાદી અને મરણનો રેકોર્ડ રાખવો (૧૮) નિકાહ પ્રસંગે નિકાહ ચિઠી આપવી (૧૯) ઝકાત અને ડોનેશન ફંડ એકઠું કરવું. (૨૦) વેપાર માટે લોન.

પાછલા ૬૬ વર્ષોથી બાંટવા મેમણ જમાત (રજી.) પોતાના સભ્યોની સેવા માટે હરપળે તૈયાર હોય છે. સામાજીક અને આર્થિક ક્ષેત્રે જમાત સૌથી વધુ સેવાઓ આપે છે અને વિશાળ પણે સેવાભાવી કાર્યો કરી રહી છે. બીજી સેવાભાવી સંસ્થાઓ અને સામાજીક સંસ્થાઓમાં તેનું સ્થાન ઉચ્ચ છે. જમાત પોતાના જરૂરતમંદોની સહાય કરવા તેમજ બિરાદરીના સભ્યોની ઉન્નતિ માટે કામ કરી રહી છે.

બિરાદરીના મુખપત્ર
માસિક
મેમણ સમાજ
કરાચીને પોતાની
જાહેરખબરો આપીને
સહકાર કરો જેથી કરીને
બિરાદરીના મુખપત્રને
નાણાંકિય તંગીનો
સામનો ન રહે.

પ્રેમ વિનાનું જીવન, રસ વિનાના ફળ જેવું છે

સંકલન: મોહંમદ શફી ગાંધી

પ્રેમની પરિભાષા શું? પ્રેમનો અર્થ છે દિલથી ચાહવું. પ્રેમનો અર્થ છે ફિદા થવું. પ્રેમમાં ત્યાગનું મહત્વ વધુ છે. પ્રેમ એટલે સમર્પણ, પ્રેમ એટલે હેત, હેટ હાટે વેચાતા નથી. પ્રેમ એ પૈસા આપીને બજારમાંથી ખરીદવાની ચીજ નથી. પ્રેમ દુકાનેથી વેચાતો ન મળે. પ્રેમમાં તો પોતાના દેહ, અહંકારને ભૂલીને પ્રેમમાં સમાઈ જવાનું હોય છે. પ્રેમ અસ્તિત્વનું પ્રતિક છે. માતા-પિતાના પ્રેમના આધારે આપણી હયાતી છે. પ્રેમમાં ઉદય છે. પ્રેમ વિનાનું જીવન શુષ્ક, રૂખુ સુકું ગણાય છે. પ્રેમ વિનાનું જીવન રસ વિનાના ફળ જેવું છે.

દિલમાં દીકરા માટે પ્રેમ વરસતો હોય છે, તેથી માતાને કદી તરછોડશો નહીં. પ્યાર બાંટતે ચલો.... પ્યાર વહેંચવાથી કદી ખૂટતો નથી, બલ્કે વધે છે. તેથી પરસ્પર પ્રેમ આપતા રહો. પ્રેમ આપવામાં કોડી પણ ખરચવી પડતી નથી. કશું જ ન આપી શકો તો છેવટે પ્રેમ તો આપવો જ. ઘરમાં આવેલા મહેમાનનો પ્રેમથી બે બોલ બોલી સત્કાર કરો.

જીવનરૂપી ચાંઠામાં પણ વેર વિરોધની ગાંઠ હશે ત્યાં પ્રેમ મૈત્રીનો રસ હશે અને જ્યાં પ્રેમ મૈત્રીનો રસ હોય ત્યાં વેર-વિરોધની ગાંઠ ન હોય, તેથી વેરઝેર છોડો. પ્રેમના વિવિધ પ્રકાર છે. સંબંધીઓનો પ્રેમ દા.ત. પતિ-પત્નિનો પ્રેમ, માતા-બાળકનો, ભાઈ-બહેનનો પ્રેમ, પાડોશી પ્રત્યે પ્રેમ, રાષ્ટ્ર પ્રેમ, વતન પ્રેમ, રૂહાની પ્રેમ અર્થાત આત્મિક પ્રેમ, પરસ્પર ભાઈ-ભાઈ સમજી થતો રૂહાની પ્રેમ શ્રેષ્ઠ હોય છે.

ઉપસ્થિત થતા સંસારીક વાંધાઓનો ફૈંસલો કરવાની પદ્ધતિ અને કાયદાઓના કારણે અનેક ઘરોમાં સુલેહ સંપ કરાવી તૂટવાથી બચાવી લીધેલ. એ ઉપરાંત બાંટવા મેમણ જમાતે હંમેશા જરૂરતમંદ વિદ્યાર્થીઓને સ્કોલરશીપ આપી એમને ઉચ્ચ તાલીમ લેવા માટે મદદકર્તા સાબિત થયેલ.

ઉચ્ચ તાલીમ મેળવનાર અને હાફીઝે કુર્આન વિદ્યાર્થીઓ વિદ્યાર્થીનીઓને સર્ટીફિકેટ સાથે ઈનામો આપવાનો સમારંભ પણ જમાત દર વર્ષે નિયમિત યોજે છે તેમજ ઉચ્ચ અભ્યાસ માટે દરેક પ્રકારનો સહકાર પણ કરવામાં આવે છે.

જમાતની એ કોશિષ છે કે ખરાબ પરિસ્થિતિના કારણે લ્યારી, મુસાલેન, મીઠાઘર, ખારાધરના વિસ્તારોમાં રહેનારાઓની વસાહત માટે સારા વિસ્તારમાં રહેવા દરેક પ્રકારની મદદ કરવામાં આવે છે.

સમસ્ત બિરાદરીમાં બાંટવા મેમણ જમાત (રજી.)ની માતેહત થતાં સામાજીક અને સેવાકાર્યોને હંમેશા કદરની નજરે જોવામાં આવે છે જે કદી વિસારી ન શકાય એવી કોશિષ છે જેના કારણે બાંટવા બિરાદરી સતત તરક્કીના પંથે જઈ રહી છે અને તેના સભ્યોની ખુશ્હાલીનો સફર જારી છે અને ઈન્શાઅલ્લાહ તઆલા ભવિષ્યમાં પણ યથાવત રહેશે જેનું કારણ છે કે આ બિરાદરીને હંમેશા નિસ્વાર્થ નેતાગીરી મળી છે જેઓ નિસ્વાર્થપણે બિરાદરીની ભલાઈ અને ઉન્નતિ માટે કાર્યો કરે છે.

બિરાદરીના વોલંટિયર સાહેબો દર વર્ષે પોતાની ઈદુલ અઝહાની ત્રણ દિવસની ખુ:શી જતી કરીને 'કુરબાનીની ખાલો' જમાત માટે એકઠી કરે છે. આ રીતે કુરબાનીની ખાલોના વેચાણ થકી જમા થતી રકમ બિરાદરીના ગરીબ જરૂરતમંદોની સહાય કરાય છે જેમાં વોલંટિયરોનો ફાળો અગત્યનો હોય છે. જમાતના તે સમયના ઓહદેદારો સાથે વડીલોએ ૬૦ વર્ષ પહેલા પ્રિન્ટ મીડીયાના મહત્વને સમજતા જાન્યુઆરી ૧૯૫૬થી 'મેમણ સમાજ' માસિકનો આરંભ કરેલ.

આ માસિક પ્રગટ કરવાનો મકસદ બાંટવા મેમણ જમાતનું મુખપત્ર હશે જે ફક્ત બિરાદરીના સમાચારો તેમજ જમાતની પ્રવૃત્તિઓની જાણકારી આપશે. દર અસલ પોતાના મકસદમાં સફળતા સાથે હવે આ માસિક બિરાદરીના ઈતિહાસ, તેની સંસ્કૃતિ, કલ્ચરને ઉજાગર કરવા સાથે જમાતના સભ્યો અને ખાસ કરીને નવયુવાન પેઢીને ઓળખાણ કરાવવા (ઈન્ટરવ્યુ છાપવામાં) માસિક 'મેમણ સમાજ' અગત્યનું પાત્ર ભજવી રહેલ છે જે તેની સફળતા અને પસંદગીનું મુખ્ય કારણ છે અને એ જ કારણ છે કે જમાત શેરાનખ્વાલીથી ભવિષ્ય તરફ આગળ વધી રહી છે.

જમાતની સેવાપ્રવૃત્તિઓ નીચે મુજબ છે:

(૧) સંસારીક કેસોના ફૈંસલા (૨) વસાહત યોજના માટે જરૂરી મદદ (૩) શાદી માટે જરૂરતમંદોને મદદ (૪) માસિક ધોરણે આર્થિક સહાય (૫) મેમણ સમાજનું નિયમિત પ્રકાશન (૬) કુરબાનીની ખાલો એકઠી કરવી (૭) શાદી માટે લોન (૮) સફળ વિદ્યાર્થીઓને માનપત્ર (૯) હાફિઝ અને હાફીઝાઓનું સન્માન (૧૦) બેકારી નિવારણ વિભાગ (૧૧) ગેટ ટુ ગેધર પ્રોગ્રામો (૧૨) તાલીમ માટે સ્કોલરશીપ (૧૩) મેમ્બરશીપ કાર્ડ (૧૪) કુરિવાજ નાબૂદી માટે પ્રયાસો (૧૫) જમાતીઓના ખુશીના પ્રસંગો ઉજવવા જમાતખાનાની સગવડ (૧૫) ઉચ્ચ

બાંટવા મેમણ જમાત (રજી.) પાકિસ્તાનમાં ૬૬ વર્ષની કારકિર્દગી

લેખક: સીનીયર કલમકાર ખત્રી ઈસ્મવઅલી પટેલ
અનુવાદ: અબ્દુલ અઝીઝ વલી

૨ જુન ૧૯૫૦માં કરાચીમાં સ્થાપાયેલી બાંટવા મેમણ જમાત (રજી.) સંસારીક, સામાજીક, તાલીમી, આર્થિક તેમજ બિરાદરીના સભ્યોની ઉન્નતી કાજે બહોળું સેવા નેટવર્ક ચલાવે છે. મેમણ બિરાદરીની જમાતોમાં સૌથી વધુ મેમ્બરોની સંખ્યા ધરાવતી બાંટવા મેમણ જમાત (રજી.) કરાચીમાં મોખરેની મેમણ જમાત ગણાય છે. એના સભ્યો સમાજમાં અનોખું સ્થાન ધરાવે છે. ભલે તે પછી વેપારી ક્ષેત્ર હોય, સમાજ સુધારણા હોય કે સેવાક્ષેત્ર, હોય સરકારી કે અર્ધસરકારી દરેક વિભાગમાં બિરાદરીના દરેક જણને સારી હેસિયત મળેલ છે. બાંટવા મેમણ બિરાદરીની પ્રશંસા લાયક વાત એ છે કે તેમાં સમુહ જીંદગી વિતાવવાની લગન છે જે બાંટવા મેમણ જમાતની હેસીયતમાં મોજુદ છે.

પાકિસ્તાનની સ્થાપના પહેલા ભારતના પ્રાંત જુનાગઢમાં બાંટવા એક નાનકડુ ખુબસુરત શહેર હતું જ્યાં વિજળીની પણ સગવડ ન હતી અને બીજી સહુલતો પણ ન હોવા બરાબર હતી છતાં પુરા ભારત અને વિદેશોમાં બાંટવા મેમણ બિરાદરીની વેપારના મેદાનમાં ભારે નામ હતું. આ સમયમાં બિરાદરીના દરેક સભ્યમાં સામાજીક અને આર્થિક રીતે એકબીજાથી બહુ સારી અને નિસ્વાર્થ સંબંધો નજરે પડતા હતા. અમીર અને ગરીબનો કોઈ ફરક ન હતો. બિરાદરીના લોકો સમુહ જિંદગીના બંધનમાં બંધાયેલા હતા અને ભાઈચારાની બહુ જ સારી શુકનભરી અને આરામદાયક જિંદગી ગુજારતા હતા. પછી કાઠિયાવાડની ધનનગરી બાંટવા હિંદુ-મુસ્લિમ વચ્ચે ૧૬ નવેમ્બર ૧૯૪૭ના રમખાણોના કારણે ત્યાં વસતી મેમણ બિરાદરીએ પાકિસ્તાન હિજરત કરવાનો નિર્ણય લીધેલ કેમકે બાંટવા મેમણ બિરાદરીના વડીલો આઝાદી ચળવળમાં બહુજ જોશ અને ઝજબા સાથે ભાગ લીધેલ હતો જેની સજા એમને મળી હતી.

મુસીબતમાં ફસાયેલ ગરીબ અને જરૂરતમંદ ખાનદાનોને ઈઝઝતનો ભરમ અને સાદગીભરી જિંદગી વિતાવવા માટે દર મહિને લાખોની રકમ ભેદભાવ વગર વ્હેંચણી કરવામાં આવે છે.

દરેક જમાતની સફળતાની પાછળ ખરેખર નિસ્વાર્થ સભ્યો, સામાજીક અગ્રેસરો અને કાર્યકરોની કોશિષો હોય છે જે ફકત ન તેને મજબૂત કરે છે બલ્કે તેની કારકિર્દગીને પણ આગળ વધારવામાં મહત્વનો ફાળો આપે છે. એવું જ બાંટવા મેમણ જમાત (રજી.)ની સાથે પણ છે. આ જમાતે પોતાની સ્થાપના સાથે જ ભારે ક્રાંતિકારી પગલાં ઉઠાવ્યા અને તે માટે સામાજીક કાયદા કાનૂન બનાવેલ.

દાખલા તરીકે બાંટવા મેમણ જમાત શરૂઆતથી જ બિરાદરીમાં કુરિવાજોની રોકથામ માટે અવાજ ઉઠાવતી રહી છે, ખાનદાનોમાં

રમઝાનુલ મુબારકમાં પઢવાની દુઆઓ

દુઆથી પહેલાં અને આખિરમાં દરૂદ શરીફ જરૂર પઢો

- એ અલ્લાહ, હમારી ઝુબાન પર કલમએ તેયબાહ હંમેશા જારી રખ
- એ અલ્લાહ, હમેં કામીલ ઈમાન નસીબ ફરમા ઔર પૂરી હિદાયત અતા ફરમા.
- એ અલ્લાહ, હમે પુરે રમઝાનકી નેઅમતેં, અનવાર વ બરકાતસે માલામાલ ફરમા.
- એ અલ્લાહ, હમ પર અપની રહેમત નાઝીલ ફરમા, કરમકી બારિશ ફરમા ઔર રિઝકે હલાલ અતા ફરમા.
- એ અલ્લાહ, હમેં દીને ઈસ્લામકે અહેકામ પર મુકમ્મલ તૌર પર અમલ કરનેવાલા બના દે.
- એ અલ્લાહ, તું હમે અપના મોહતાજ બના, કીસી ગેરકા મોહતાજ ના બના.
- એ અલ્લાહ, હમેં લયલતુલ કદ્ર નસીબ ફરમાન.
- એ અલ્લાહ, હમેં હજ્જ મકબુલ વ મબરુર નસીબ ફરમા.
- એ અલ્લાહ, હમેં, ઝૂઠ, ગીબત, બુગ્ઝ વ કીન્નાહ, બુરાઈ વ ઝઘડે-ફસાદસે દૂર રખ.
- એ અલ્લાહ, હમસે તંગદસ્તી, ખૌફ, ઘબરાહટ ઔર કર્ઝકે બોઝકો દુર ફરમા.
- એ અલ્લાહ, હમકો દજ્જાલ કે ફિત્ને, શૈતાન ઔર નફસકે શરસે મહેફુઝ રખ.
- એ અલ્લાહ, હમેં તકવા ઔર પરહેઝગારી અતા ફરમા.
- એ અલ્લાહ, હમેં હુઝુરે અકદસ (સ.અ.વ.)કે પ્યારે તરીકે પર કાયમ રખ.
- એ અલ્લાહ, હમે હુઝુરે અકરમ (સ.અ.વ.)કી સુન્નત પર ચલનેકી તૌફિક અતા ફરમા.
- એ અલ્લાહ, હમેં કયામતકે દિન હુઝુર (સ.અ.વ.)કે હાથોંસે જામે કૌસર નસીબ ફરમા.
- એ અલ્લાહ, હમેં કયામતકે દિન હુઝુર (સ.અ.વ.)કી શફાઅત નસીબ ફરમા.
- એ અલ્લાહ, તું અપની મોહબ્બત ઔર હમારે આકા (સ.અ.વ.)કી મોહબ્બત હમારે દિલોમેં ડાલ દે.
- એ અલ્લાહ, હમેં મૌતકી સખ્તી ઔર કબ્રકે અઝાબસે બચા.
- એ અલ્લાહ, હમેં ઔર તમામ મોમેનીન વ મોમીનાતકો હશરકી રુસ્વાઈયોંસે બચા.
- એ અલ્લાહ, હમેં દોનો જહાંમેં રસૂલે પાક (સ.અ.વ.)કા ગુલામ બનાકે રખ.
- એ અલ્લાહ, હર છોટી-બડી બીમારીસે હમેં મહેફુઝ રખ.
- એ અલ્લાહ, હમારે સગીરા ઔર કબીરા ગુનાહોંકો માફ ફરમા.

મદદ પછી અગર રકમ બચે છે તો પછી બીજાઓની મદદ માટે ઉપયોગમાં લાવી શકાય છે. હાલના જમાનામાં સામાજીક પ્રશ્નોના ઉકેલ માટે જમાતો અને સંસ્થાઓ છે આ જમાત પોતાની બિરાદરીના સભ્યોની દરક જરૂરતમંદોની જરૂરતોને શક્ય હોટલી હદે પૂરી કરવાની કોશિષ કરે છે. અગર જરૂરતમંદ અને ગરીબ લોકોને મકાનની જરૂરત હોય, કારોબાર માટે રકમની જરૂરત હોય, નોકરીનો પ્રશ્ન હોય, બાળકીઓની શાદી કરવી હોય, તાલીમ માટે સ્કૂલ, કોપી કે ફીસની જરૂરત હોય, બીમારી માટે તબીબી સહાયની જરૂરત હોય તો એવા પ્રસંગે બીજા પાસે હાથ ફેલાવાવ કરતા તે જમાતના આંગણે આવે છે જ્યાંથી મદદ મેળવવાનો તેને પૂરેપૂરો હક છે. આમ તો આપણી જમાત પૂરો વર્ષ આવા કાર્યો માટે એક પગે ઊભી હોય છે અને બિરાદરીના પરેશાનહાલ લોકો માટે સક્રિય રહે છે પરંતુ રમઝાનુલ મુબારકમાં આ કાર્યોમાં ઝડપ આવી જાય છે કેમકે આ મહિનામાં કરનારાઓ તોહીદ ઝકાત સિવાય સદકા અને ખૈરાત વિપુલ પ્રમાણમાં નીકાળે છે. એ માટે એમનાથી અપીલ કરવામાં આવે છે. અને તેમાં કોઈ શક નથી કે સખીવજૂદો અને દાનવીર સખીગૃહસ્થ આ સમયમાં બહુ વિશાળ દિલનો પૂરાવો આપે અને પોતાની જમાતને સારો એવો ફંડફાળો આપે છે એટલે જમાતના એવા સભ્યોથી અપીલ છે કે આ માહે મુબારક રમઝાનમાં પોતાની બિરાદરીના ગરીબ અને નાદાર ભાઈઓને જરૂર યાદ રાખે અને દિલ ખોલીને મદદ કરે જેથી આપની જમાત આપના ભાઈઓની મદદ કરી શકે. જમાત એક ઘટાદાર વૃક્ષ હોય છે જેનાથી ફાયદો ઉપાડવો દરેકનો હક હોય છે. જમાતના એવા સભ્યની પૂરી તપાસ કરવામાં આવે છે કે તે મદદનો હકદાર છે કે નહીં. પરંતુ આ તપાસ એવી રીતે થાય છે કે મદદ લેનારને ખોટું નથી લાગતું બલ્કે એ તમામ વાતોની સંપૂર્ણ જાણકારી અરજી ફોર્મમાં રજૂ કરે છે અને તે પોતાની તૌહીન નથી સમજતો. બાંટવા મેમણ જમાતના ઓહદેદારો અને સભ્યો બાંટવા જમાતના સખીગૃહસ્થો તરફથી મળનારી મદદને સાચા અને ખરા હકદારો સુધી પહોંચાડવાનો પૂરો ખ્યાલ રાખે છે.

દાનવીરો સમક્ષ ઝકાત-ડોનેશન ફંડ માટે અપીલ

બિરાદરીના સર્વે દાનવીરોની જાણ ખાતર કે બાંટવા મેમણ જમાત તરફથી જરૂરતમંદોને "માસિક આર્થિક સહાય", "તાલીમ મદદ", "મકાન મદદ" અને "શાદી મદદ" વગેરે અપાઈ રહેલ છે અને મોંઘવારીના હિસાબે મદદની રકમોમાં ઉત્તરોત્તર વધારો કરવામાં આવશે. ચાલુ વરસે જરૂરતમંદોની મદદ કરવા પેઠે મોંઘવારીના હિસાબે બહુ બહોળી રકમની જરૂરત રહેશે. સર્વે દાનવીરોથી નમ્ર અપીલ છે કે મજકુર લક્ષ પૂરૂં કરવા જમાતના 'ઝકાતથી ડોનેશન' ફંડમાં વધુથી વધુ ફાળો નોંધાવી સહકાર કરશો.

ઓન. જન. સેક્રેટરી | **કન્વીનર ફંડ કમિટી:**

બાંટવા મેમણ જમાત (રજી.) કરાચી

બાંટવા મેમણ જમાતખાના, નુરબાઈ હાજીયાણી સ્કૂલ,
યાકુબખાન રોડ, રાજા મેન્શન પાસે, જામા કલોથ, કરાચી.
Phones: 32768214 - 32728397

રમઝાનુલ મુબારક
ગરીબોની હમદર્દી અને દિલ જીતવાનો મહિનો

માહે રમઝાનુલ મુબારક રહેમતો અને બરકતોનો એ મુબારક મહિનો છે જેમાં મુસલમાન પોતાના મુસલમાન ભાઈઓ સાથે પ્યાર મોહબ્બતનું પ્રદર્શન કરે છે અને તેની સાથે હમદર્દી કરી તેમની મદદ પણ કરે છે અને તેને પોતાની ખુશીઓમાં શામેલ કરે છે. આ હમદર્દી અને દિલ જીતવાનો મહિનો છે. આમાં મુસલમાનો ઈબાદત વધુ કરે છે અને પોતાના રબને રાજી કરવાની કોશિષ કરે છે. એ મહિનામાં નેકીઓ સામાન્ય થઈ જાય છે અને મસ્જિદો ઈમાનવાળાઓથી ભરેલી હોય છે. અલ્લાહ તઆલાની બારગાહમાં રજૂ થવાનો અવસર જેટલો આ મહિનામાં છે તેટલો બીજા કોઈ મહિનામાં નથી.

આ માહે મુબારક મહિનાના આગમન સાથે જ અલ્લાહ તઆલાની રહેમતોના દરવાજા ખૂલી જાય છે અને બરકતો નાઝીલ થવાનો એવો સિલસિલો શરૂ થાય છે કે મોમીનની રૂહ બાગ બાગ થઈ જાય છે. અહેકામે ખુદાવંદી મુજબ દરેક મુસલમાન મર્દ-ઔરત પર રમઝાનના રોઝા ફર્ઝ કરવામાં આવ્યા છે. અલ્લાહ તઆલાની ખુશનુદી મેળવવા માટે બંદો જ્યારે પોતાની ખ્વાહીશાતથી અલગ રહી ભૂખ્યો-પ્યાસો રહે છે અને દરેક પ્રકારની બુરાઈઓથી બચીને અલ્લાહ તઆલાની ફરમાબરદારી કરે છે તો રબ રાજી થઈ જાય છે. આ તકવા પરહેઝગારીની એવી કસોટી છે જેમાં તેની પરખ થાય છે. રમઝાનુલ મુબારક રહેમતો અને બરકતોનો એવો મહિનો છે જેમાં શયતાનને કેદ કરી દેવામાં આવે છે. આ મહિનામાં દુનિયાભરના મુસલમાનો દિવસમાં રોઝા રાખે છે અને બીજી ઈબાદતો તિલાવતે કલામે પાક, તરાવીહ વિગેરે અદા કરે છે. તેનાથી આપણામાં એક એવી રૂહાનીયત પેદા થાય છે કે આપણા પગલાં ખુદ બ ખુદ મસ્જિદ તરફ જાય છે.

રમઝાનુલ મુબારકના મહિના સિવાય લોકોનો આવો ઈજતેમા મસ્જિદોમાં નજરે પડે છે. અલ્લાહની ચાદરમાં ડૂબી જવાની જે મઝા આ મહિનામાં છે તે બીજા કોઈ મહિનામાં નથી. આ માહે મુબારકના આગમન સાથે જ અલ્લાહ તઆલાની રહેમતના દરેક દરવાજા ખોલી દેવામાં આવે છે. અને બરકતોનો એવો સિલસિલો શરૂ થાય છે કે તે મોમીનની રૂહમાં વસી જાય છે.

અહેકામે ખુદાવંદી મુજબ દરેક મુસલમાન મર્દ ઔરત પર રોઝા ફર્ઝ કરવામાં આવ્યા છે. અલ્લાહ તઆલાની ખુશનુદી મેળવવા જ્યારે પોતાની ખ્વાહીશાતોનો ત્યાગ કરીને ભૂખ્યો તેમજ પ્યાસો રહેવા તૈયાર રહે છે અને દરેક પ્રકારની બુરાઈઓથી બચીને અલ્લાહ તઆલાની ફરમાબરદારી કરે છે તો તેની રૂહ ખુશ થઈ જાય છે. આ તકવા અને પરહેઝગારીની એવી કસોટી છે જેમાં તેની ચકાસણી થાય છે. રમઝાનુલ મુબારકના મહિનામાં ઈબાદતો અને રોઝાની સચોટતી પરીક્ષા થાય છે. અલ્લાહ તઆલાએ અમીરો ઉપર વર્ષભરની ઝકાત નીકાળીને ગરીબ અને હકદારોને આપવાની જે જવાબદારી સોંપી છે તે તેના તકવાની પરીક્ષા છે. જે મુસલમાન પોતાના માલની મોહબ્બત અને દૌલતને એકઠી કરવાની ખ્વાહીશ પર અલ્લાહ તઆલાએ આપેલા માલથી ઝકાત નહીં નીકાળશે તો આ પરીક્ષામાં સફળ ગણાશે નહીં. હાલના ઝમાનામાં સામાજીક પ્રશ્નોના ઉકેલ માટે અનેક સંસ્થાઓ અને જમાતો સ્થપાયેલી છે. આ જમાતો બિરાદરીના જરૂરતમંદોની હાજતો પૂરી કરવાની કોશિષ કરે છે.

જરૂરતમંદ અને ગરીબ લોકોને ઘર માટે, કારોબાર માટે, માસિક મદદ માટે, રોજગાર માટે, બાળકીઓની શાદી હોય, તાલીમ માટે સ્કોલરશીપ હોય, બીમારીની હાલતમાં બીજાઓ પાસે હાથ ફેલાવવા કરતા બિરાદરીની તે વ્યક્તિ જમાતની તરફ આવે છે જ્યાં તેને ઈઝઝતભેર મદદ મળે છે. બિરાદરીના સખીવજુદોને અપીલ છે કે તેઓ જમાતને વધુથી વધુ ઝકાત આપે. જમાતના સહકારથી બિરાદરીના દરેક લોકોને નાણાંકિય સહકાર થઈ શકશે. આ પ્રકારની મદદમાં કોઈ પણ જાતનો ભેદભાવ રાખવામાં આવતો નથી. આપણે આપણા માલમાંથી અઢી ટકાના હિસાબે જે ઝકાત નીકાળીએ છીએ તેના પર સૌથી પહેલો હક આપણા નજીકના રીશ્તેદારોનો છે. તેની

રોઝે કે ફઝાઈલ

તિરમિઝી શરીફમેં હય કી, હુઝુર સલ્લલ્લાહો અલયહે વસલ્લમને ઈર્શાદ ફરમાયા: જન્નતમેં આઠ દરવાઝે હય, ઉનમેંસે એક કા નામ "રૈયાન" હય ઔર રોઝેદાર કે સિવા ઔર કોઈ ઈસ દરવાઝેસે જન્નતમેં દાખિલ ન હો શકેગા.

એક દુસરી હદીસે પાકમેં આયા હય કી, રોઝા એક ઢાલ કે માનીન્દ હય, દોઝખ કી આગ સે બચને કે લિયે એક કિલ્લા હય.

રોઝેદારોં કે લિયે કયામત કે દિન અર્શ કે નીચે (૧૭) સોનેકા દસ્તરખ્વાન ચુને જાયેંગે ઔર વોહ લોગ ઉસ પર બૈઠ કર ખાના ખાયેંગે. જબ કે દુસરે લોગ હિસાબ કી ફીકમેં ફસે હુએ હોંગે. ઔર વોહ કહેંગે કી, યે કૈસે લોગ હય જો બેફીક્ર હો કર તસલ્લી કે સાથ ખાના ખા રહે હય ! તો ગૈબ સે ઉનકો જવાબ મીલેગા, "યે લોગ રોઝેદાર હય જો દુનિયામેં હંમેશા પાબંદી કે સાથ માહે રમઝાન કે રોઝે રખ્ખા કરતે થે. ઔર ઈન્હી રોઝોંકા ઉન્હે યે નેક અજર દીયા જા રહા હય. તુમ લોગ રોઝોં સે દૂર ભાગતે થે ઔર ઈસી વજહ સે આજ તુમ હૈરાન વ પરેશાન હો."

હઝરત અબુ હુરયરહ રદિયલ્લાહો તઆલા અન્હો સે રિવાયત હૈ કી હુઝુર સલ્લલ્લાહો અલયહે વસલ્લમને ઈર્શાદ ફરમાયા કી, હર ચીઝ કે લીયે ઝકાત જરૂરી હય, ઔર અપને બદન (જીસ્મ) કી ઝકાત "રોઝા" હય.

રોઝે કી સબબ એક ઈન્સાન સબ્ર વ તહમ્મુલ કા વો સબક શીખ લેતા હય જો ગર્દીશ કે મવાકેઅ પર ઉસે હિમ્મત ઔર તસલ્લી બખ્શતા હય ઔર સાથ સાથ જબ વોહ રોઝોં કે ઝરીયે સબ્ર કી આઝમાઈશ મેં કામિયાબ હોતા હય તો ઉસે રબ્બુલ આલમીન કી ખુશ્નુદી ભી હાસિલ હોતી હય.

રોઝોં કે બારેમેં એક અહમ હિકમત યહ ભી હય કી, જબ પેટ ભરા હુવા હોતા હય તો ઉસ વક્ત નફસ તાકતવર બન જાતા હય, ઔર અગર પેટ ખાલી હય તો "રૂહ" કો તાકત મિલતી હય. રૂહ ઔર નફસ એક જીસ્મ કે દો હાથીં ઔર એક ગાડી કે દો પહીયોં કી માનીન્દ હય, ઈસી લીયે દોનોં કો મઝબુત બનાના જરૂરી હય, તો કુછ દિન નફસ કો ગિઝા દો તો થોડે દીન રૂહ કે લીયે છોડ દો.

રોઝા પેટકી બિમારીયોં કે લીયે ભી એક અહમ નુસ્ખા વ ઈલાજ હય. આજકલ સાયન્સ બલ્કે ડોકટરો સે સુના જાતા હય કી જીસ તરહ પુરા દિન કામ કરને કે બાદ ઈન્સાન કે લીયે આરામ ઝરૂરી હય, દો યા તીન શિફ્ટમેં ચાલુ રહેનેવાલી ફેક્ટરી કે મશીનકી ઝીંદગી બઢાને કે લીયે ઉસે ભી કુછ વક્ત કે લીયે બંધ કર દીયા જાતા હય, ઉસી તરહ સાલ ભર તરહ તરહ કી ગીઝા કો હઝમ કરને લિયે કે જો કુવ્વત હમારે પેટકો હાસિલ હય, ઉસે બરકરાર રખને કે લીયે ભી પેટ કો કુછ આરામ દેના જરૂરી હય, જો રોઝોં કે ઝરીયે મિલ જાતા હય.

રોઝે હી કે સબબસે ઈન્સાન કો ગીઝા વ ખુરાક કી અહમીયત સમજમેં આતી હય. ઔર ફકા કસી કી કદ્ર મહેસૂસ કરકે એક મુસલમાનકા દિલ હમદર્દી મદદ કી તરફ માઈલ હોતા હય.

રોઝા... ભૂખ સહેને કી બરદાશ્ત કરનેકી આદત ડાલતા હય. ખુદા ન કરે અગર કોઈ અયસી મુસીબત યા

બાંટવા મેમણ જમાઅત (રજી.) કરાચીનું મુખપત્ર

મેમણ સમાજ

ઉર્દુ-ગુજરાતી માસિક

Memon Samaj

THE SPOKESMAN OF
BANTVA MEMON JAMAT
(REGD.) KARACHI

Honorary Editor:
Anwar Haji Kassam Muhammad Kapadia

Published by:
Abdul Jabbar Ali Muhammad Biddu

Graphic Designing
A. K. Nadeem
Hussain Khanani
Cell : 0300-2331295

Printed at : City Press
Muhmmed Ali Polani
Ph : 32438437

April 2021 Ramzan 1442 Hijri - Year 66 - Issue 04 - Price 50 Rupees

હમ્દે બારી તઆલા

હમ્દે બારી તઆલા
બીલાલ મેમન (મહુંમ)

ખાલિક છે તું જહાનનો પરવરદિગાર છે
તારા જ હુકમે ચાલે બધા રોજગાર છે

તેં 'કુન' કહ્યું ને સૃષ્ટિ આ સર્જાઇ ગઇ તમામ
કણ-કણ ઉપર ઇલાહી તુજ ઇખ્તીયાર છે

દિવસને રાત-રાતને દિવસ બનાવે તું
જે ચાહે તું કરે-તું કુલ મુખ્તીયાર છે

માનવ સમજથી પર છે-મળી જાએ છે સદા
રાઝીક છે રોઝી સર્વને તું આપનાર છે

તારી જ મરઝીથી બધી પલ્ટાએ મૌસમો
તારા જ હુકમે ચાલે ખિઝાં ને બહાર છે

વનચરને વનમાં-જળમાં ભરે જળચરોના પેટ
કીડીને કણને હાથીને મણ આપનાર છે

સૂરજ ને ચંદ્ર તારલા આધિન સૌ તને
તારી રઝા થી થાય આ સંધ્યા-સવાર છે

નેકી બદીના કર્મો જશે માનવીના સંગ
જાણે પરીક્ષા કેન્દ્ર આ જગની બજાર છે

ઇક પળના માટે મૃત્યુને ના ભૂલજે 'બીલાલ'
કાયા ટકાવનારા આ શ્વાસોના તાર છે

ના'તે રસૂલે મકબૂલ (સ.અ.વ.)

ના'તે રસૂલ મકબૂલ
(સલ્લલ્લાહો અલયહે વસલ્લમ)
અબ્દુલ સત્તાર 'દર્દ' ફાઝલાણી (મહુંમ)

જેમનો મકસદ-મુહંમદની ઇતાઅત હોય છે
એમના પર ખાલીકે કુલની ઇનાયત હોય છે

જગમાં જેની શાહે-બતહાની સીરત હોય છે
એને હર સૂરત મહી પ્યારી નઝાકત હોય છે

જે કબૂલે છે ફકીરી મુસ્તફાના દ્વારની
એની ચાકરડી જમાનાભરની દૌલત હોય છે

સત્યથી એને અસત વિચલિત કરી શકતું નથી
પ્રાપ્ત જેને હાદિયે કુલની હિદાયત હોય છે

ઝિક્ર હરદમ થાય છે જ્યાં સરવરે કૌનેનનો
ત્યાં વરસતી રાત-દિન ખાલીકની રહેમત હોય છે

હોય છે જેના હૃદયમાં રહેમતે આલમની યાદ
દૂર એનાથી સદા રંજો મુસીબત હોય છે

'દર્દ' દાખલ થાય છે જન્નતમાં એ બેરોકટોક
જેના હોઠો પર શાહેઆલમની મિદહત હોય છે